

اللہ عزوجل احسن الکریم کتاباً مشتملاً بہ

اسمہ جل شانہ نے آثار کی بہت بہت کتاب سے ملتی ہوئی

ہیں رکھتی تھیں ان میں سے جو اب
ہمارا ہمارا یہ ایسا ان سے
یہ ایک جامع سب جلدیں کی ہیں
ہیں ان میں سے ایک ایک

یہ پیش روایات نامور کتاب
سلاطین و سلاطین کی قرآن سے
خزیدہ اسے شوق سے قلم لیں
آپس اس کے طبع کرنا ہرگز

گلشن ایمان معارف جامع قرآن

طریقت کی بھی ایسی ہے طیر و سیر
یہ شوق سے تم لگا اپنا جی
خزیدہ کی یہ ایک ہیں جس سے نجات
خدا کی محبت میں ڈوبے رہیں
یہ ہے جو پڑھا ہے وہ ہو کامیاب
خدا اسے ملا دیوے جو لا کلام
سند و غلوں کے لئے ہے یہ مان
یہ بھی ناظرہ خوان کو مستحق ہے
کہ لیں فائدہ سب ایسے و خیر
خدا اسے ملے گی جوڑے سے
یہ ہیں شوق سے اس کو ملو و خواں

الف یہ شریعت کے ہیں ایسے
نماز و نفل بھی ایسے
لکھتے اس میں قرآن کی ہر جگہ نکات
نہ و مرد کی جوڑے سے رہیں
یہ اسناد سے گویا ہر دم کتاب
لکھنا و فتح و دل کا علی حدیث اسام
مرد ہو لڑکی کی ہے حافظ کی جان
قرآن حفظ کرے میں آسان ہو
محبت کا ہے بیان ایسا عجیب
غرض یہ کتاب ایک عجیب چیز ہے
غرض سب کے لئے کام کی بیگان

مولفہ حافظ محمد عبد الصمد و صاحب
مجلد ۱۰۰ باب ۱۰۰
ماہ ۱۰۰ باب ۱۰۰
شہر ۱۰۰ باب ۱۰۰
طبع ۱۰۰ باب ۱۰۰
۵۰۰ باب ۱۰۰

ہرست اول آخر الفاظ مجموعہ کیات مشابہات و عوالم مجموعہ کتاب مطبوعہ بار اول و بار دوم
 جو صاحب اول آیت اور آخریت کے مشابہات دیکھنا چاہیں تو ہرست ہذا کے موافق کتاب ہدایں
 دیکھ لیں جیسے الحمد للہ رب العالمین شروع و آخر صفحہ میں ہر دو کے درجہ و درجہ
 ہم صفحہ میں دین و دینا بار اول ۴ صفحہ میں بار دوم ۳ صفحہ میں

صفحہ	صفحہ	مضمون	صفحہ	صفحہ	مضمون	صفحہ	صفحہ	مضمون
۵۲	۴۳	مُسْلِمِينَ عَلَى ابْتِغَاءِ	۳۶	۲۶	يَحْدُونَ وَلَقَدْ	۵	۵	مُسْتَقِيمٍ ضَالِّينَ
۴۴	۴۴	نَفْسٍ حَمِيدٍ اَتَيْنَهُ	۳۸	۲۸	يُحْمَلُونَ نَعْلَيْنِ	۶	۶	ذَلِكَ مُتَقَبِّلِينَ
۴۵	۴۵	الْجَنَّةِ اَتَقَامَ سَمَاءُ	۳۹	۲۹	يَكْسِبُونَ وَقَالُوا	۷	۷	الَّذِينَ لَا يَفْقَهُونَ
۴۶	۴۶	اَرْضِ سَمَوَاتٍ وَهَاهُنَا	۴۰	۳۰	مَعْرُضُونَ وَلَمَّا	۸	۸	وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
۴۷	۴۷	مِنَعَادٍ وَابْتِغَاءِ	۴۱	۳۱	مِنْ وَلَوْ قُلْ	۹	۹	اُولَئِكَ لَا يَفْقَهُونَ
۴۸	۴۸	نَاكِسِينَ وَدُعَا	۴۲	۳۲	مَا وَالْمُ وَنَصِيرٍ	۱۰	۱۰	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ
۴۹	۴۹	يَقْرُونَ يَسَاءَ	۴۳	۳۳	بَصِيرٍ يَخْتَلِفُونَ	۱۱	۱۱	خَتَمَ اللّٰهُ نَاعِظِيْهِ
۵۰	۵۰	يَحْضَرُونَ مُقَرَّبِينَ	۴۴	۳۴	وَلَلّٰهُ تَاَكُنْ فَيَتَوَكَّلُ	۱۲	۱۲	وَمِنَ النَّاسِ مَنُومِبِدٍ
۵۱	۵۱	بَنِي اِسْرَءِيْلَ سَاهِدِينَ	۴۵	۳۵	مُصِيرٍ وَخَالِصِينَ	۱۳	۱۳	وَلَهُمْ نَاعِدَابُ اِلٰهِ
۵۲	۵۲	يَخْتَلِفُونَ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	۴۶	۳۶	مُسِيرِينَ وَمُسْلِمِينَ	۱۴	۱۴	وَإِذَا تَامَ فَسَدُونَ
۵۳	۵۳	كَذِبِينَ وَلَهُ وَكُلْ	۴۷	۳۷	فَخَلَصُونِ تِلْكَ	۱۵	۱۵	اللّٰهُ لَا يَهْتَمُّونَ
۵۴	۵۴	يَسْجُدُونَ صَدُورًا	۴۸	۳۸	اَلَا رَاجِعِينَ	۱۶	۱۶	مُفْرَدِينَ وَكَافِرِينَ
۵۵	۵۵	مُتَوَكِّلِينَ وَكُلْ حَرِي	۴۹	۳۹	يُنَادُونَ يُحْمَلُونَ	۱۷	۱۷	فَيَذَرُوكَ مُتَلَقِّينَ
۵۶	۵۶	عِنْدَ مُنِيرٍ غُرُورًا	۵۰	۴۰	هَذَابٍ وَمَا يُقَالُ	۱۸	۱۸	صَاهِقُونَ وَخِلْدُونَ
۵۷	۵۷	اَبْرَارِ تَوَابٍ رَقِيبًا	۵۱	۴۱	قُلْ اِنَّا بِرَبِّنَا	۱۹	۱۹	فَسِيقَينَ فَخِيرِينَ
۵۸	۵۸	كَبِيرًا مُّغْرَوًا حَسِبًا	۵۲	۴۲	تَعْبُدُونَ وَفَلِيلًا	۲۰	۲۰	عَلِيمٍ وَحَكِيمٍ
۵۹	۵۹	سَعِيدًا سَعِيدًا كَبِيرًا	۵۳	۴۳	عِبَادًا وَامُورًا مُّسْتَقِيمًا	۲۱	۲۱	لَكُمُومٌ وَظُلُمِينَ
۶۰	۶۰	ضَمِيمًا يَسِيرًا كَرِيمًا	۵۴	۴۴	حَلِيمٍ وَخَيْرٍ مُّزَكَّرًا	۲۲	۲۲	وَاقْبُولًا لِلصَّلَاةِ
۶۱	۶۱	غَلِيظًا شَدِيدًا شَدِيدًا	۵۵	۴۵		۲۳	۲۳	يُطْلَمُونَ وَحُسْنِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ حمد و سبب تالیف کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف

ما بعد حمد لایزال و نعمت متکاثر بمیشال یہ بندہ عاجز و مسکین مولف حافظ
محمد عبد القدوس ولد محمد عثمان سیرہ میانجی محمد حسین نور اللہ مرقدہ تلمذ حافظ
عبد الصمد پیش امام مسجد قافلہ مولانا محمد نور الحق صاحب مفتی دارالاسلام محمد آباد
عرف ٹونک عرض کرتا ہے کہ جسوقت مجھ کو جناب میرٹھی سید مظہر علی صاحب
رزید فسی جے پور نے سنہ ۱۳۵۰ ہجری میں ٹونک سے بلایا انکے صاحبزادہ سید مظفر
و سید صفدر علی صاحب قرآن شریف یاد کرنا شروع کیا اسوقت انکو دریا
محبت قرآنی در حمت آیات متشابہات سبحانی نے جوش میں ابھارا دونوں
صاحبزادوں فرمایا کہ اگر کلام مجید کے متشابہات جمع ہو جاویں نہایت عمدہ
اور بہترین ثواب دارین ہے جس سے ہر خاص و عام کو فائدہ ہو۔ اسلئے
ہم عاجز و سیکم و طفل کتب نے باعانت و باللہ التوفیق کرمیت چیت باز دھکر

اور وسیلہ نجات سمجھ کر دل بیکار کو معلومات و آیات تشابہات جمع کرنے میں لگایا
 اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو قبول فرماوے اور جمع مسلمین
 و المسلمات کو اس سے فائدہ دارین بخشے۔ آمین ثم آمین۔ پچیس برس کے بعد جمع
 کرنے تشابہات استاذنا و اکثر حفاظ و علموں دکھایا۔ نہایت پسند فرما کر دعا
 خیر فرمائی۔

چند قواعد متعلق آیات تشابہات

(۱) مسلمانان محققین دین ایمان کو خطا ہر جہہ کہ آیات تشابہات کو جو غور کر کے قرآن
 میں دیکھا تو اس دریا بے پایاں کو ایسا پایا کہ جن کلمات پر آغاز قرآن میں آیت
 تمام ہوتی ہے وہی کلمات آخر کلام مجید میں آیت کے اندر پادیں طرح آخر کلام
 میں جن کلمات پر آیت ہے وہی شروع قرآن میں آیت کے اندر ہیں۔

(۲) جتنے تشابہہ اول پاروں میں آئے ہیں آخر پاروں میں نہیں آئے۔

(۳) جو آیت جس پارہ میں شروع ہے اس کے تشابہات سارے قرآن سے ہیں

جمع کیے گئے ہیں۔ اور مقدم و موخر ہونا پاروں کا بھی یہی سبب ہے کہ آیت ۲۶ پارہ ۵ جمع

میں شروع ہے اور تشابہہ ۱۲ و ۱۳ میں بھی ہے جیسے ذلک حلیسی

ابن مزیہ

(۴) معلوم کرنا چاہیے کہ کلام مجید میں تشابہہ جو کر سکر آئے ہیں یہ فصاحت

کلام و نہایت عمدہ بات ہے۔ اور پڑھنیوالوں کو واسطے آسانی ہے بلکہ قرآن

کا معجزہ ہے۔ کہ باوجودیکہ کلمات جدید و بیانات فرید آتے ہیں پھر مصادق آیت

کریم الرحمن علیہ السلام قرآن شریف اس قدر جلد یاد ہو جاتا ہے و بفرح

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ قَدْ اَنَّا ہمیشہ یاد رہتا ہے یہ عین غایت پروردگار کا
 کہ قرآن شریف پڑھنے والوں کو خیال کما حقہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ تو کلام ربانی
 پڑھتے پڑھتے ڈوب جاتا ہے اور وہ یا محبت قرآنی میں خوش و خروش سے غرق
 ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو کسی قسم کا خیال مانع نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن دیکھ کے
 پڑھنے والا لیکو دل اور زبان اور آنکھ اور کان اور حفظ پڑھنے والا لیکو دل اور زبان اور
 دل کی آنکھ اور کان اور یاد اور خیال کا ہونا بھی ضرور ہے۔ چنانچہ اکثر بزرگ
 نے ایک ایک اور دو دو ترم روز فرمایا ہے۔ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ
 نے تو سب کی ایک نکتہ تمام قرآن شریف کیا ہے۔ اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ
 علیہ ماہ رمضان المبارک میں ہر روز دو ترم قرآن فرماتے تھے۔ حضرت خواجہ
 مسیح الدین حسن سبکی حنفی ایشی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر مرشد حضرت عثمان ہارونی
 اور ان کے پیر مرشد حضرت حاجی شریف زندانی رن کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ
 سات برس کی عمر میں قرآن شریف یاد کیا تھا اور ہر روز دو ترم قرآن شریف
 فرمایا کرتے تھے ایک دن کو ایک شب کو اور حضرت خواجہ قطب الدین مودودی حنفی
 رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ مقرر تھا کہ ہر روز ماہ رمضان المبارک میں چار ترم قرآن پڑھتے
 فرماتے تھے۔ بلکہ دو چار پارہ اور زیادہ اس حساب سے کہ آپ رمضان المبارک
 میں ایک سو تیس یا بائیس ترم فرماتے تھے۔ حضرت شیخ شیعہ شیعہ کبیر قدس سرہ العزیز
 کی سیم تھی کہ آپ رمضان المبارک میں ہر شب دو ترم قرآن شریف فرمایا کرتے
 تھے۔ اور آپ کا آخر عمر تک یہی حال رہا۔

واضح ہو کہ تمام قرآن شریف کے مشابہات بترتیب عوامل نحو قرآن شریف

اول آیت کے اول میں اور بیچ کے بیچ میں اور آخر آیت کے آخر میں جہاں آیت
 تمام ہوتی ہیں۔ جمع کیے ہیں تاکہ ناظرین کو عموماً نوح کے پتہ سے اول کی آیت
 اول میں اور آخر کلمہ آیت کے پتہ سے آخر میں تمام قرآن شریف کے
 مشابہات معلوم ہو جاویں جیسے الحمد کے شروع میں الحمد
 سے آخر آیت عالمین کی عالمین سے آخر تک بعد الم ذلک سے
 ہر پارہ کا پتہ خط کمر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہند سے معلوم ہو سکتا
 اول کے مشابہات آیت شروع حروف عموماً۔ آخر کے مشابہات آخر
 کے خافہ کے نقشہ سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

دعاے آغاز قرآن

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بَيْنَا بِكَ قُلُوبَنَا وَاشْرَحْ بِهَا صُدُورَنَا وَأَنْصِقْ
 بِهَا لِسَانَنَا بِجُودِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ
 اللَّهِ هُوَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَوِيُّ الْمُنْتَبِ
 وَتَسْتَفْتِحُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست پارہ و رکوع قرآن مجید

اول پارہ۔ الم۔ وَمِنَ النَّاسِ۔ يَأْتِيهَا النَّاسُ۔ وَإِذْ قَالَ۔ يٰٓأَيُّهَا
 يٰٓأَيُّهَا۔ وَأِذْ سَمِعْتَ۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا۔ وَأِذْ قُلْتُمْ۔ وَأِذْ أَخَذْنَا۔ وَلَهُ
 آمَنُوا۔ قُلْ مَنْ كَانَ۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا۔ وَقَالَتْ الْيَهُودُ يٰٓأَيُّهَا۔ وَمِنْ يَرْغَبُ

يَارَهُ دَوْمٌ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ - وَلِكُلِّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - إِنْ فِي - يَأْتِيهَا النَّاسُ
 لَيْسَ إِلَيْكَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا - يَسْأَلُونَكَ - الْحَاجَّةُ - سَلْ نَبِيَّ إِسْرَائِيلَ - يَسْأَلُونَكَ
 وَيَسْأَلُونَكَ - الْخِلَافَ - وَإِذَا حُلِقْتُمْ - لَأَجْحَاحَ - الْمَرْءِ - يَارَهُ دَوْمٌ
 نَفَلَكَ الرُّسُلَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءُ - مِثْلَ الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا
 الَّذِينَ - اللَّهُ - أَلَمْ يَلِدْ - إِنْ الَّذِينَ كَفَرُوا - إِنْ الَّذِينَ - قُلْ إِنْ كُنْتُمْ - وَإِذَا
 قَالَتْ - إِذْ قَالَ اللَّهُ - يَأْهَلُ الْكَلْبِ - وَقَالَتْ - وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ يَارَهُ دَوْمٌ
 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ كُنْتُمْ خَيْرًا مَنَ - وَإِذْ عَدُوٌّ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - وَمَا
 مُحَمَّدٌ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الَّذِينَ اسْتَجَابُوا - لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ - إِنْ فِي -
 يَأْتِيهَا النَّاسُ - يُوصِيكُمُ اللَّهُ - وَالَّتِي حَرَمْتَ - يَارَهُ دَوْمٌ - وَالْمُسْتَنْتِ
 رِيَّةُ اللَّهِ - الرِّجَالُ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءُ - الْمَرْءُ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - الْمَرْءُ - فَمَا
 لَكُمْ - وَمَا كَانَ - إِنْ الَّذِينَ - وَإِذَا ضَرَبْتُمْ - أَنَا أَنْزَلْنَا - وَلَوْ أَنَّ اللَّهَ - وَ
 لَيْسَتْ تَقُونَكُمْ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - إِنْ الْمُنَافِقِينَ يَارَهُ دَوْمٌ - شَمْسٌ لَأُحِبَّ اللَّهُ -
 يَسْأَلُكَ - أَنَا أَوْحِينَا - لَنْ يَسْتَنكِفَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - وَلَقَدْ
 وَإِذْ قَالَ - وَأَمْلُ عَلَيْهِمْ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - أَنَا أَنْزَلْنَا - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ
 يَأْتِيهَا الرُّسُولُ - لَعَنَ الَّذِينَ - يَارَهُ دَوْمٌ - وَإِذَا سَمِعُوا - يَأْتِيهَا الَّذِينَ
 يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يُوصِيكُمُ اللَّهُ - وَأَمَّا قَالَ اللَّهُ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 قُلْ سِيرُوا - وَمَنْ أَجْلَمُ - قَدْ خَسِرَ - وَلَقَدْ - وَأَنْذَرْتُ - قُلْ إِنِّي نُهِيتُ - وَ
 هُوَ الْقَاهِرُ - وَقُلْ أَنْدَعُوا - وَتِلْكَ - وَمَا قَدْ رَأَى اللَّهُ - إِنْ اللَّهُ - بَدِيعَ السَّمَا
 يَارَهُ دَوْمٌ - وَلَهُنَّ - أَوْ مِنْ كَانَ - يَعْشَرُ - وَهُوَ الَّذِي - قُلْ لَا - قُلْ

تَحَاكُوا - وَهَذِهِ الْكُتُبُ - الْمَصْنُوعَةُ - وَلَقَدْ - لَبِيتُ - قُلُوبَ مَنْ حَرَمَ - إِنَّ الَّذِينَ - وَنَدَّ
إِنَّ رَبَّكُمْ - لَقَدْ أَرْسَلْنَا - وَإِلَى عَادٍ - وَإِلَى ثَمُودَ - وَإِلَى مَدْيَنَ بِآيَاتِهِ -
قَالَ الْمَلَأُ - وَمَا أَرْسَلْنَا - أُولَئِكَ بِهِ - قَالَ الْمَلَأُ - وَقَالَ الْمَلَأُ - وَلَقَدْ - وَ
وَأَعَدْنَا - وَالْحَزَنُ - إِنَّ الَّذِينَ - قُلُوبُ يَأْتِيهَا - وَأَسْأَلُهُمْ - وَإِذَا أَخَذَ - وَالَّذِينَ -
هُوَ الَّذِي - يَسْأَلُونَكَ - أَذِغْنِيهِمْ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - قُلُوبُ الَّذِينَ -
بِآيَاتِهِمْ - وَأَعْلَمُوا - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - أَذِيقُوا - وَلَا يَحْسَبُونَ - يَأْتِيهَا النَّبِيُّ -
بِرَأْيِهِ - كَيْفَ - مَا كَانَ - لَقَدْ - وَقَالَتِ الْيَهُودُ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ - عَفَا اللَّهُ - إِنَّمَا
الصَّدَقَتُ - الْمُنْفِقُونَ - يَأْتِيهَا النَّبِيُّ - فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ - وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ -
بِآيَاتِهِمْ - يَزِيدُهُمْ - يَعْتَذِرُونَ - وَالسَّابِقُونَ - إِنَّ اللَّهَ - يَأْتِيهَا الَّذِينَ -
يَأْتِيهَا الَّذِينَ - أَلَمْ - وَلَوْ يَعْجَلُ - وَإِذْ - قُلُوبُ مَنْ يَزِيدُكُمْ - وَإِنْ كَذَّبُوكَ - وَلَوْلَا أَنْ -
مَاتَلَوْكُمْ - وَأَتَى - فَمَا آمَنَ - وَلَقَدْ - قُلُوبُ يَأْتِيهَا النَّاسُ - أَلَمْ - بِآيَاتِهِمْ -
وَمَا مِنْ دَابَّةٍ - وَلَكِنَّ - وَلَقَدْ - وَأَوْحَى - وَإِلَى عَادٍ - وَإِلَى ثَمُودَ - وَلَقَدْ جَاءَتْ
وَإِلَى مَدْيَنَ - وَلَقَدْ - أَرْسَلْنَا - وَلَقَدْ آتَيْنَا - أَلَمْ - لَقَدْ كَانَ - وَقَالَ الَّذِينَ -
وَقَالَ نِسْفَةٌ - وَدَخَلَ - وَقَالَ الْمَلِكُ - وَقَالَ الْمَلِكُ بِآيَاتِهِمْ - يَزِيدُهُمْ - وَمَا
أَبْرَأَى نَفْسِي - وَجَاءَ اخْوَةَ - وَلَمَّا دَخَلُوا - فَلَمَّا اسْتَأْذَنُوا - وَلَمَّا فَصَلَتِ
وَلَا يَنْ - أَلَمْ - اللَّهُ يَعْلَمُ - أَفْضَلُ يَعْلَمُ - وَيَقُولُ الَّذِينَ - وَلَقَدْ سَتَهَى - وَلَقَدْ
الْمَرَا - وَإِذْ تَأَذَّنَ - وَقَالَ الَّذِينَ - وَقَالَ الشَّيْطَانُ - أَلَمْ تَرَ - وَإِذْ قَالَ - وَلَا
تَحْسَبَنَّ - أَلَمْ - بِآيَاتِهِمْ - يَزِيدُهُمْ - وَلَقَدْ جَعَلْنَا - وَلَقَدْ خَلَقْنَا -
إِنَّ الْمُتَّقِينَ - فَلَمَّا جَاءَ - وَلَقَدْ كَذَّبَ - أَتَى أَهْلَ اللَّهِ - هُوَ الَّذِي - أَلْهَمَكُمْ

قَدْ مَكَرَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ وَالَّذِينَ وَقَالَ وَلَوْ يَوَاحِدُ وَإِنَّ لَكُمْ
وَاللَّهُ فَضْلٌ ۖ وَاللَّهُ وَيَقُولُ تَبِعْتُ إِنْ إِيَّاكَ وَإِذَا بَدَلْنَا يَوْمَ تَأْتِي
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ سُبْحَانَ الَّذِي يُدْعَى لِلنَّاسِ وَقَدْ
وَلَا تَقْتُلُوا ۖ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ۖ وَقُلْ لِعِبَادِي ۖ وَإِذْ قُلْنَا يَوْمَ نَدْعُوهَا
أَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ وَيَسْأَلُونَكَ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ
لِلَّذِي نَحْنُ نَقْصٌ وَتَحْسِبُهُمْ وَلَا تَقُولُ ۖ وَأَضْرَبَ لَهُمْ
وَأَضْرَبَ ۖ وَإِذْ قُلْنَا وَلَقَدْ ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى فَأَنْطَقَا يَأْتِيهِمْ سُبْحَانَ
قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ وَيَسْأَلُونَكَ الْحَسِبَ الَّذِينَ كَهَيْعَصٍ ۖ وَإِذْ كُنَّا
وَإِذْ كُنَّا وَنَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ يَأْتِ شَيْءٌ مِنْهُمْ ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا
وَلَقَدْ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ وَإِذْ قُلْنَا وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ يَأْتِيهِمْ سُبْحَانَ
إِقْتَرَبَ ۖ وَكَفَصَمْنَا أُولَئِكَ الَّذِينَ قُلْ مَنْ يَكْفُرُكُمْ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا
وَنُوحًا ۖ فَمَنْ يَعْمَلْ يَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا ۖ وَمِنَ النَّاسِ إِنْ إِيَّاكَ وَإِذْ
بَوَّانَا ۖ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَذْنٌ ۖ قُلْ يَأْتِيهَا النَّاسُ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا أَلَمْ تَرَ
يَأْتِيهَا النَّاسُ يَأْتِيهِمْ سُبْحَانَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا وَ
قَالَ الْمَلَأَ يَأْتِيهَا الرُّسُلُ ۖ وَهُوَ الَّذِي قُلْ رَبِّ سُبْحَانَ إِلَهِهَا إِنْ الَّذِينَ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا يَأْتِيهَا الَّذِينَ اللَّهُ تَوَالِيهِمْ أَلَمْ تَرَ إِنَّمَا كَانَ
يَأْتِيهَا الَّذِينَ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ تَبَارَكَ الَّذِي تَبَارَكَ الَّذِي يَأْتِيهِمْ سُبْحَانَ
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ ۖ وَلَقَدْ أَلَمْ تَرَ تَبَارَكَ الَّذِي حُسِبَ ۖ وَإِذْ يَدْعَى
قَالَ لِلْمَلَأَ ۖ وَأَوْحَيْنَا ۖ وَأَمَّا كَذَبَتْ قَوْمَهُمْ كَذَبَتْ عَادٌ كَذَبَتْ ثَمُودُ

كَذِبَتْ قَوْمُ لُوطٍ كَذَّبَ أَصْحَابُ وَإِنَّهُ لَظَنُّوا قَالَتْ وَلَقَدْ قَالَتْ وَلَقَدْ
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَارَبِّهِمْ أَمَّنْ خَلَقَ وَقَالَ الَّذِينَ وَيَوْمَ نَحْشُرُ طَسْمَ
وَلَمَّا بَلَغَ وَلَمَّا تَبَرَّجَتْ فَلَمَّا قَضَى وَلَقَدْ آتَيْنَا وَلَقَدْ إِنْ
قَارَفْتَ إِنَّهُ لَذُنُوبٌ أَلَمَ وَلَقَدْ وَالَّذِينَ وَلَمَّا جَاءَتْ يَارَبِّهِ
بِسْمِ وَكَيْفَ أُنْزِلَ مَا أَوْحَى قُلْ كَفَى وَمَا هَذِهِ إِلَّا اللَّهُ وَمِنْ آيَاتِهِ
ضَرْبُ لَكُمْ طَهْرُ الْفَسَادِ اللَّهُ الَّذِي أَلَمَ وَلَقَدْ آتَيْنَا لَمْ تَرَوْا إِلَّا
أَلَمَ وَلَوْ تَرَى وَلَقَدْ آتَيْنَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَقَدْ كَانَ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَلَقَدْ آتَيْنَا
قُلْ أَدْعُوا الَّذِينَ وَقَالَ الَّذِينَ وَمَا لَكُمْ قُلْ إِنَّمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَفَمَنْ يُزَيِّنُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَمْ تَرَ إِنْ اللَّهُ يُسِّرْ وَأَصْرِبْ يَارَبِّهِ
بِسْمِ وَسُورَةٌ وَمَا لِي وَآيَةٌ لَهُمْ وَنُفَخَ وَمَنْ نُعْصِرْهُ وَالصَّافِي
أَحْشَرُوا الَّذِينَ وَلَقَدْ نَادَيْنَا وَلَقَدْ مَنَّا وَإِنْ يُبْهَسْ صَ وَمَا
يَنْظُرُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا قُلْ إِنَّمَا نُنْزِلُ الْكِتَابَ
قُلْ يَعْبَادُ أَفَمَنْ شَرَعَ اللَّهُ يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ
اللَّهُ يَتَوَقَّى قُلْ يَعْبَادُ قُلْ أَغْيِرُ اللَّهُ وَسَيَقُ الَّذِينَ حَمَّ أَنْ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ لَمْ يُسِيرُوا وَقَالَ رَجُلٌ وَقَالَ الَّذِي إِنَّمَا لَنْصُرُ
اللَّهُ الَّذِي أَلَمَ اللَّهُ الَّذِي حَمَّ قُلْ أَمَّاكُمْ وَيَوْمَ نَحْشُرُ وَقَالَ
الَّذِينَ وَمَنْ أَحْسَنُ وَلَقَدْ آتَيْنَا يَارَبِّهِمْ وَسُورَةٌ وَمَنْ يَشَاقِقْ إِنْ الْمُسْلِمِينَ

حَمْدُ عَسَىٰ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ مِنْ كَانَ وَمَا أَصَابَكُمْ وَمَنْ يُضِلُّ حَمْدُ
 أَمْرًا تَحْتَ وَأَذَقَالِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ يُعِشْ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا وَلِيَّاهُ صُورَ
 ابْنِ مَرْيَمَ يُعَادِ حَمْدُ وَلَقَدْ فَجَّيْنَا أَنْ شَجَرَتِ الزَّقْوَمِ حَمْدُ
 اللَّهُ الَّذِي وَخَلَقَ اللَّهُ وَلِلَّهِ يَارَهُ بَسْمُ وَشَمْسُ حَمْدُ
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَذَلُّ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ اللَّهُ
 وَيَقُولُ الَّذِينَ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ أَنَا فَعِنَّا سَيَقُولُ لَكَ لَقَدْ رَضِيَ
 اللَّهُ لَقَدْ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ قَ وَلَقَدْ يَفْعَلُ نَقُولُ وَالَّذِينَ
 هَلْ أَتَيْتُكَ يَارَهُ بَسْمُ وَشَمْسُ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ وَالسَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
 فَذَكِّرْ وَالْجَمْعُ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ أَفْأَيْتَ الَّذِي أَفْتَرَبِ السَّاعَةِ
 كَذَبَتْ تَمُودُ وَلَقَدْ جَاءَ الرَّحْمَنُ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا وَلَمِنْ حَافٍ
 إِذَا وَقَعَتْ تِلْكَ مِنْ فَلَا أُقْسِمُ يُسَبِّحُ مِنْ ذَ الَّذِي أَهْلَمُوا وَ
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا يَارَهُ بَسْمُ وَشَمْسُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ أَلْمَزَّ أَلْمَزَّ
 يُسَبِّحُ أَلْمَزَّ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَسَبِّحْ اللَّهَ سُبِّحْ
 اللَّهُ يَأْتِيهَا الَّذِينَ يُسَبِّحُ اللَّهُ يَأْتِيهَا الَّذِينَ إِذَا جَاءَكَ يَأْتِيهَا الَّذِينَ
 يُسَبِّحُ وَمَا أَصَابَ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ وَكَانَ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ يَأْتِيهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا يَارَهُ بَسْمُ وَشَمْسُ تَبَارَكَ الَّذِي هُوَ الَّذِي نَوَالِقَمِ
 إِنْ لِمُتَّقِينَ الْحَقَّ فَلَا أُقْسِمُ سَأَلُ سَائِلٍ فَبَالَ الَّذِينَ
 أَنَا أَرْسَلْنَا قَالَ فَهَ رَبِّي قُلْ أَوْحَى قُلْ إِنَّمَا يَأْتِيهَا الْمُرْسَلُ إِنْ رَبِّي
 يَأْتِيهَا الْمُرْسَلُ كَلَّا وَالْقَهْرُ لَا أُقْسِمُ فَلَا صَدَقَ هَلْ أَتَى أَنَا نَحْنُ

١٨	١٨	المال والبنون	٢	٩	أَفَا مَنُّوْا
٢	٩	أَتُوْنِيْ مُرْغِبًا مُّحْدِثِينَ	٥	١٣	الَّذِيْنَ
١٣	١٩	أَفَحَسِبَ الَّذِينَ	٨	١٠	أَشْتَكُوا
١٠	١٩	إِذْ هَبَّ	٩	١٠	أَجْعَلْتُمْ
١١	١٩	أَشَدُّ دَبِيْهُ	١١	١٨	الْمُخْذَوْنَ أَجْبَارَهُمْ
١١	١٩	إِذْ هَبَّ	١٢	١٠	إِنْفِرُوا خِفَافًا
١	١٩	إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	١٤	١٠	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَهَنَّمَ
١٥	١٩	أَقِ لَكُمْ	١	١١	الْأَعْرَابِ أَشَدُّ
٢-٩	١٨	إِذْ فَعَّ	٣	١١	الْمُتَابِعُونَ
٩	١٨	إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ	٢	١٣	ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ
٩	١٨	أَفَحَسِبْتُمْ	٢	١٣	ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ
٤	٢٣	أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	٤	١٨	إِنِّي
٩	٢٣	أُحْشِرُوا الَّذِينَ	٩	١٨	أَخْبِثْتَ
٣	٢٣	أَصْلَوْهَا	١٥-١	٢٣-١٩	أَصْحَابِ الْجَنَّةِ
٣	٢٤	أَيْفَاكَ	١٥-١٣	٢٤-٢٩	أَرَأَيْتَ مَنِ اخْتَلَفَ
٦	٢٣	أَتَدْعُونِ	١٩-٢	٢٥-١٩	أَفَبِعَذَابِنَا
٨	٢٣	أَصْطَفَى الْبَنَاتِ	٩-١٥	٢٣-١٩	أَتَبْنُونَ
٩	٢٣	أَجْعَلِ الْاِلَهَةَ	١٩-٩	٢٩-٢٨	أَمَدَّكُمْ
١٠	٢٣	أَرْكُضْ مِنْ جِلْدِكَ	١١	١٩	أَقْتَرَّكُمْ
١٣	٢٣		١٢	١٩	

آيات	دکو	آيات	دکو	آيات	دکو
أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ	١٩	أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ	١٢	أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ	١٣
أَوْفُوا الْكَيْلَ	١٩	أَوْفُوا الْكَيْلَ	١٣	أَوْفُوا الْكَيْلَ	٩
إِرجِعْ	١٩	إِرجِعْ	١٨	إِرجِعْ	٤
أَسْأَلُكَ يَدَكَ	٢٠	أَسْأَلُكَ يَدَكَ	٤	أَسْأَلُكَ يَدَكَ	٤
أَحْسِبَ النَّاسَ	٢٠	أَحْسِبَ النَّاسَ	١٣	أَحْسِبَ النَّاسَ	١٢
النَّبِيَّ	٢١	النَّبِيَّ	١٨	النَّبِيَّ	١٥
أَشْجَعُ	٢١	أَشْجَعُ	١٨	أَشْجَعُ	١٤
أَخِذِينَ مَا أَنْتُمْ	٢٤	أَخِذِينَ مَا أَنْتُمْ	١٨	أَخِذِينَ مَا أَنْتُمْ	١٨
أَتَوَا صَوْلَاهُ	٢٤	أَتَوَا صَوْلَاهُ	٢	أَتَوَا صَوْلَاهُ	٢١
أَفَسِحْرُ هَذَا	٢٤	أَفَسِحْرُ هَذَا	٣	أَفَسِحْرُ هَذَا	٢١
أَفْتَمَرُونَكَ	٢٤	أَفْتَمَرُونَكَ	٥	أَفْتَمَرُونَكَ	٣٠
أَكْفَأُكُمْ	٢٤	أَكْفَأُكُمْ	١٠	أَكْفَأُكُمْ	٣٠
أَزِفَتِ الْأَرْقَةُ	٢٤	أَزِفَتِ الْأَرْقَةُ	٤	أَزِفَتِ الْأَرْقَةُ	١٤
أَقْبَلَتِ السَّاعَةُ	٢٤	أَقْبَلَتِ السَّاعَةُ	٨	أَقْبَلَتِ السَّاعَةُ	٣٠
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	٢٤	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	١١	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	٣٠
أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	٢٤	أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	٩-١٤	أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	٣٠
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	٢٨	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	١٥	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	٢١
إِسْتَحْذَرُوا	٢٨	إِسْتَحْذَرُوا	٣	إِسْتَحْذَرُوا	٢٢
					٢٤

آیات	پارا	آیات	پارا	آیات	پارا
افْجَعِلْ الْمُسْلِمِينَ	۲۹	۴	۳۰	۷۶	۶
الْحَاقَّةُ	۱۶	۷	۳۰	۳۱	۳
أَيُّهَا	۹	۸	۳۰	۳۹	۳
أَيُّهَا	۴۹	۱۵	دوسو ستر آیات		
		۱۸			

ب کی آیات

بِسْمِ	۱	۱۱	بَقِيَّتُ اللَّهِ	۱۲	۸
بَدِيعِ السَّمَوَاتِ	۲	۱۲	بَايْتِنَا	۱۸	۳
بَشَرِ الْمُنْفِقِينَ	۵	۱۹	بَيْضَاءُ	۲۰	۷
بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ	۱۲	۹	بَشِيرًا وَنَذِيرًا	۲۳	۶
		۲۴		۲۷	۱۵

بک اور کئی حروف عوامل میں لکھے گئے

ت کی آیات

تَوَجَّهْ إِلَى	۳	۱۱	تَبَارَكَ الَّذِي	۱۸	۱۶
تَوَاتَى أَكْلُهَا	۱۳	۱۴	تَنْزِيلُ	۱۹	۱۵
تَا اللَّهُ	۱۴	۱۲	تَنْزِيلُ الْكِتَابِ	۲۳	۱۸
تَكَادُ السَّمَوَاتِ	۱۹	۱۳	تَنْجَا فِي جَنُوبِهِمْ	۲۴-۲۵	۲۲-۲۱
تَنْزِيلًا	۱۹	۱۲	تَحِيَّتُهُ	۲۷	۱۵
		۱۴		۲۲	۳

ایات	پارا	رکوع	ایات	پارا	رکوع
تَلْفِ	۱۸	۴	تَوَمِنُونَ بِاللّٰهِ	۲۸	۱۰
تَضَلَّ نَارًا	۳۰	۱۳	تَطُنُّ	۲۹	۱۷
تَرُدُّ جِ	۲۲	۳	تَبَيَّنَتْ	۳۰	۲۹
تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ	۲۴	۷	تَبْصُرُهَا	۲۴	۱۵
تَرْمِيهِمْ	۳۰	۳۰	تَبْنِيحُهَا	۳۰	۳
تَذْجُو نِي	۲۲ ۱۹	۷	تَرْدُهَا	۳۰	۵
تَحْرِي بِأَعْيُنِنَا	۲۷	۸	تَعْرِفُ	۳۰	۸
تَنْزِيلُ النَّاسِ	۲۷	۸			

ث کی آیات

ثَمِينَةَ أَرْوَاجِ	۲۳	۸	ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ	۲۷	۱۲ ۱۵
ثَانِي عِطْفِهِ	۱۷	۸			

ج کی آیات

جَعَلَ اللَّهُ	۷	۳	جَهَنَّمَ	۲۸	۱۳-۱۷ ۲
جَحَّتْ عَدْنٍ	۱۳-۱۳ ۱۹-۱۹	۱۱-۹ ۱۲-۷	جَنَّةً مَّا هُنَاكَ	۲۳	۱۰
جَزَاءُ وَفَاةَا	۲۲ ۲۲	۱۲-۱۱ ۱۳-۱۴	جَزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	۲۶ ۲۱	۱۲ ۱۵
	۲۲	۹	جَزَاءُ هُمْ	۳۰	۲۳

ایت	پارہ رکوع	ایت	پارہ رکوع
-----	-----------	-----	-----------

ح کی آیات

۱۱ ۲۳	۱۷ ۳۰	حُنْفَاءُ	۱۵	۲	حَافِظُمْ
۸ ۱۵	۲۶ ۱۱	حِكْمَةً بَالِغَةً	۱۵	۴	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
۵-۲	۳۰	حَدِّثُوا أَخْبَارًا	۳	۹	حَقِيقٌ عَلَىٰ

خ کی آیات

۳	۱۷	خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	۱۱-۱	۷-۱	خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
۱۲-۵	۲۳	خَلَقْنَا مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	۱۷-۲۰	۲۲-۲۷	خَلَقَ السَّمْعَ بِيَخْرِ مَعِدَةٍ
۱۳	۹-۸	خَلَقْنَا مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	۳-۹	۲۴-۲۵	خَلَقَ السَّمْعَ بِيَخْرِ مَعِدَةٍ
۵-۱۶	۲۵	خُذْ وَكِ	۱۵-۱۰	۲۳-۲۱	خَلِيدِينَ فِيهَا
۸	۲۹	خُشَعًا	۱۵	۲۸	خَالِدِينَ فِيهَا
۱۲	۲۷	خَافِضَةً	۹-۱۷	۱۰-۳	خَالِدِينَ فِيهَا
۱۳	۲۴	خَاشِعَةً	۲-۹	۱۲-۱۴	خَالِدِينَ فِيهَا
۸	۳۰	خَتَمَهُ بِسُكِّ	۵-۳	۲۲-۱۶	خَالِدِينَ فِيهَا
۱۱	۳۰	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ	۵	۲۸	خَالِدِينَ فِيهَا
			۱۲	۹	خُذِ الْعَفْوَ
			۲	۱۱	خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ
			۱۳	۲۳	خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ
			۱۶-۷	۲۰-۱۲	خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
			۱۹-۱۱	۲۵-۲۲	خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
			۱۱-۷	۱۲	نُطْقَةٍ
			۲۱-۱۱	۲۶	خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْقَةٍ

د کی آیات

۴	۱۱	دَعَوْهُمْ	۱۰	۵	دَرَجَاتٍ مِنْهُ
---	----	------------	----	---	------------------

ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع
۵	۴	۵	۵

ذکی آیات

۱۶	۲۵	ذُوقْ	۱۲	۳	ذُرِّيَّةَ بَعْضِهِمَا
۵	۲۶	ذُوقْ	۱	۱۲	ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا
۱۳	۲۶	ذَوَاتَنَا فَنُفِثَ	۹-۱۲	۱۶	ذِكْرُ رَحْمَتِهِ
۶	۳۰	ذِي قُوَّةٍ	۱۵	۱۶	ذِكْرِي

رکی آیات

۱۱	۱۸	رَجَالٌ لَا تُلَاقِيهِمْ	۱۲	۱۶	رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
۷	۱۲	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	۱۲	۲۳	رُدُّوْهَا
۳۳	۳۳	رُسُلٍ مِنَ اللَّهِ	۱۵	۲۶	رِزْقًا لِلْعِبَادِ

سَرَبِنَا کی ۱۲ آیت رَبِّک کی ۱۶ آیت رَبُّک ۳ رَبُّهُمْ ۲ کی - قرآن کی آیات تشابہات میں سَرَبِنَا کے ساتھ مرقوم ہے۔

زکی آیات

۱۵	۲۸	زَعَمَ الَّذِينَ	۲	۲	زَيْنَ الَّذِينَ
			۱۰	۳	زَيْنَ لِلنَّاسِ

س کی آیات

آیت	پارا	رکوع	پارا	رکوع
سَلِّ بْنِ إِسْرَآئِيلَ	۲۵	۱۰	۲۲	۱۵
سَمْعُونُ	۴	۱۰	۲۳	۱۵-۱۱
سَاخِرُونَ	۹	۷	۲۳	۳
سَاءَ مَثَلًا لِّ	۹	۱۴	۲۳	۷
سَوَاءٌ مِنْكُمْ	۱۳	۱۳	۲۳	۸
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	۱۳	۹	۲۳	۸
سَرَّابِيَهُمْ	۱۳	۱۹	۲۳	۹
سُبْحَنَ الَّذِي	۱۵	۱	۲۳	۹
سُنَّةٌ مِّنْ	۲۵	۷	۲۳	۹
سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا	۱۵	۸	۲۵	۱۳
سَبِّحْ لِلَّهِ	۲۸	۹	۲۵	۷
سَابِقًا إِلَىٰ	۲۷	۱۹	۳۰	۱۲
سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ	۳۰	۱۲	آیات سلام کی دس ہیں۔	
وَسَلَامٌ عَلَيْهِ	۱۴	۵	۲۷	۱۴

واو اور ف اکثر ہر ایک حرف میں ہیں اسوج سے نہیں لکھے و ہر ایک
اصلی حرف سے لکھے ورنہ جمع سب کر لیے ہیں۔

ش کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
شَہْرُ رَمَضَانَ	۲	۷	شَہِدَ اللَّهُ	۳	۱۰
شَآءَ لَكُمْ	۱۲	۲۲	شَرَعَ لَكُمْ	۲۵	۳

ص کی آیات

صُمُّ بَكْرٍ عَمِي	۱	۲	صَبْعَةَ اللَّهِ	۱-۱	۱۶
صِرَاطَ اللَّهِ	۲۵	۴	صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ	۳۰	۱۲

ض کی آیات

ضُرِبَتْ	۲	۲	ضَرْبَ اللَّهِ	۱۶	۷-۱۶
ضَاحِكَةً	۳۰	۵		۲۰-۲۱	۲۰-۱۶

ط کی آیات

طَلَعَهَا	۲۳	۶	طَعَامُ لَيْلَةٍ	۲۵	۱۲
طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ	۲۶	۷			

ظ کی آیات

ظَهَرَ الْفَسَادُ	۲۱	۸	وَوَظَلَّلْنَا	۲۱	۸
وَوَظَلَّ مَدُودٌ	۰	۰	وَوَظَلَّ	۰	۰

یہ آیات دائرہ کے سبب نہیں لکھی

ع کی آیات

پاکہ	رکوع	ایت	پاکہ	رکوع	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ
۱۱-۵	۱۷	عَلَّمَهُ	۱۳	۱۰	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ
۱۱	۲۷	عَلَّمَ الْقُرْآنَ	۱۳	۱۱-۱۳	عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۲۱	۳۰	عُتِلْ	۱۳	۲۹-۲۸	عِنْدَ
۳	۲۹	عَنْ سَاقٍ	۱۳	۲۷	عَرَبًا
۲۱	۲۹	عَبَسَ	۱۹	۱۹	عَيْنًا يَشْرَبُ
۵۰	۳۰	عَبْدًا	۱	۳۰	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
۲۱	۳۰		۲۷	۳۰	حَلِمْتُ نَفْسِي
			۱۳	۳۰	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ

غ کی آیات

۶	۲۲	غَافِرِ الذَّنْبِ	۲۱	۲	غُلِبَتِ الرُّومُ
---	----	-------------------	----	---	-------------------

ف کی آیات کثرت سے ہیں

ق کی آیات

۵	۲۵	قُصِرُوهَا	۲۷	۲۶	قَوْلٌ مَعْرُوفٌ
۱۳	۲۹	قُمِ اللَّيْلُ	۲۷	۱۲	قِيلَ قِيلَ
۱۵	۲۹	قُمِ	۱۸	۲۶	قِيلَ

ک کی بارہ آیات ہیں

ل کی آیات

آیت	پاک	رکوع	آیت	پاک	رکوع
لَعْنَةُ اللَّهِ	۵	۵	لَتَيْبَسَ	۳۰	۱
لُعِنَ الَّذِينَ	۶	۱۵	لَيَالٍ	۳۰	۲
لَلْبَيْتِ	۲۳	۹	لَقَامَةً	۲۹	۵
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	۳۰	۲۲	حرف میم ۲۳ آیت		
حرف ن ۱۵ آیت			واو کی آیت کثرت سو ہیں		
ہ کی آیات			هَذَا هُمْ هَذَا		
ہمّا زَمْشَاءِ			ہل کی آیات تشابہیں لکھیں		
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ	۲	۲	لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ	۳	۲
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ	۲	۱۶	لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا	۳	۴
لَا تَمُدُّنَّ عَيْنَيْكَ	۱۶-۱۲	۱۶-۶	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ	۱۶	۴
لَا إِلَهَ إِلَّا	۲۳	۶-۶	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	۱۵-۱۳-۱۱-۹	۱۵-۱۳-۱۱-۹
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا	۱۶-۱۲	۱۶-۶	لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي	۱۱	۱۱
کل ۴۰ آیت ہیں جن میں سے ضروری لکھی متفرقات نہیں لکھی					
عَا تَخِذْ			عَا إِذَا مِتْنَا		
عَا أَنفَا	۲۳	۴	عَا أَنزِلْ	۲۳	۱۰
عَا أَلْفِي الذِّكْرِ	۲۳	۱۰	عَا أَنزِلْ	۲۴	۱۵
			عَا أَنزِلْ	۳۰	۲

ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع	ایک رکوع
۲۸	۲	۶	۲۹

حی۔ کی ۱۸۳۔ آیت میں یَوْمَ یَوْمِئِذٍ یَا أَيُّهَا النَّاسُ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ
مُشَابِهَات میں جمع ہیں۔

حروف ابث کی آیات جو قرآن میں آخریات پر آئی ہیں

جن حروف کی آیات آخرت میں نہیں لکھیں جسو باتا کی آیت تا کی آیت فحکات
۲۶ - ۳۰

حروف	آیات	یارہ	رکوع	حروف	آیات	یارہ	رکوع
ج	بَهِیْجٍ	۱۶	۸	ج	اَزْوَاجٍ	۲۳	۱۳
	قُرُوجٍ	۲۴	۱۵		مَرَايِجٍ	۲۶	۱۶
	سَمَاجٍ	۲۴	۱۶		مَعَارِجٍ	۲۹	۷
	بُرُوجٍ	۳۰	۱۰	ج	کی آیات منصوب سب کثرت نہیں لکھیں		
ح	وَالْفَتْحِ	۳۰	۹	خ	کی آیات نہایت خوبصورت تمام قرآن میں آئی		
د	اَصْفَادٍ	۲۲	۱۱	د	اَشْهَادٍ	۱۳	۱۵
	تَجِدُ	۲۴	۱۴		اَزِيدُ	۱۹	۱۵
	اَوْتَاكَ	۳۰	۱۰		اَحَدُ	۳۰	۲۶
د	کی پچاس آیات ہیں اور غیر منصوب سب کثرت نہیں لکھیں			ذ	اَحْيٰی	۱۲	۷
	مُحْنُوذٍ	۱۲	۹	ر	ر کی آیات کثرت کی وجہ سے نہیں لکھیں		
ز	عَزِيزٍ	۱۲	۶	ز	ز کی منصوب ۵ آیت		

حرف	آیت	پاره	رکوع	حرف	آیت	پاره	رکوع
س	خُسْ	۳۰	۹	س	عَسَسْ	۳۰	۹
	تَلَفَسْ	۳۰	۹		خَسَسْ	۳۰	۳۹
چار آیت منصوب				ش	مَنفُوشْ	۳۰	۲۴
ش	تَشْ	۳۰	۳۱	ص	مَنفُوصْ	۱۲	۹
ص	مَحِیْضْ	۱۳	۱۵		مَنَاصْ	۲۳	۱۰
	نَحْوَاصْ	۲۳	۱۳		مَرْحُوضْ	۲۸	۹
لیت بجا منصوب	مَحِیْضَا	۵	۱۵		قَصَصَا	۱۵	۲۱
ض	عَرِیْضْ	۲۵	۱	منصوب	مَقْرُوضَا	۲	۱۲
	عَرَضَا	۱۶	۲	ط	مَحِیْطْ	۲	۳
ط	لُوطْ	۱۲	۷		صِرَاطْ	۲۳	۱۱
	قَنُوطْ	۲۵	۱	هـ	آیت منصوب		
ظ	خَفِیْطْ	۷	۱۹	ظ	یَغِیْطْ	۱۷	۹
	غَلِیْطْ	۲۵	۱		حَاوِطْ	۲۰	۱۱
منصوب	غَلِیْطَا	۲	۸		حَفِیْطَا	۵	۸
ع	مَتَاءْ	۱۳	۹	ع	یُطَاءْ	۲۲	۷
	وَاقِعْ	۲۴	۱۸		مَرْفُوعْ	۲۷	۳
	رَجَمَ صَدْعْ	۳۰	۱۱		ضَرْبِ جَوْعْ	۳۰	۱۳
۱۲	آیات منصوب			غ	یَلِیْغَا	۵	۹

حرف	آیات	پارہ	رکوع	حرف	آیات	پارہ	رکوع
ف	مُخْتَلِفٌ	۲۶	۱۸	ف	صَيِّفٌ خَوْفٌ	۳۰	۲۱
۱۴	آیت منصوب	ق منصوب ۲۰ آیت غیر منصوب ۳۱ آیت					
ک	۸- آیت غیر منصوب منصوب دکا دکا	ل ۳۳ آیت غیر منصوب ۲۸۰ منصوب					
م	کی بہت آیت ہیں ۴۴ آیت غیر منصوب ۲ منصوب	ن کی بھی بہت آیت ہیں غیر منصوب ۶۲۸ ہیں					
ن	حَسَنًا	۱۵	۳	حَسَنًا	۲۹	۱۲	
و	هَٰذَا نَا عُمَيَّا نَا	۱۹	۱۶	و تَقُولُوا	۲	۱۲	
و	ضَلُّوا	۱۶	۱۲	إِعْبُدُوا	۲۵	۷	
و	هَٰذَا وَ	۱۵	۲۰	۴۳ آیت غیر منصوب ۲۴ منصوب			
لا	کی بہت ہیں			۶ سَمَاءَ	۳	۹	
ع	دُعَاءُ يَنْشَاءُ	۳	۱۲	هَوَاءَ	۱۳	۱۹	
	أَنْشَاءُ	۲۵	۱۲	هَٰذَا مَرِيضًا	۲	۱۲	
	شَيْئًا	۱۶	۲	ی اَخِي عَيْتِي	۱۶	۱۰	
ی	سَائِرِ قُلُسِ	۱۶	۱۳				

قَوَارِیْدًا قَوَارِیْرًا ۲۹/۱۹ ان دونوں لفظ کے پڑنے کی چار صورتیں ہیں اول کو کھڑا۔
تو دوسرے کو پڑا۔ اول کو پڑا تو دوسرے کو کھڑا یا دونوں کو کھڑا یا دونوں کو پڑا۔ یہ الفاظ قرآن
میں پُر پُر سے جاتے ہیں۔ لَتَتْلُوْا ۱۳ لَنْ نَّدْعُوْا ۱۵ لَكِنَّا ۱۵ وَلَكِنْ لَّيْسَلَا
۲۶ وَتَبْلُوْا ۲۶ وَشَوْدَا ۲۶ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۶ وَاَخَذْنَ ۲۶ فَبِمَ ۲۶ وَتَمَّ
لَا مَرَاتِمَ ۱۳ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْحَجِیْمُ ۲۳ لَا خَدَّ الْكِبْرِ ۲۹ سَلْسِلَا ۲۹ تَمَّتْ ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واضح ہو کہ یہ کتاب نیا پُران مجید جو کتب سماوی میں ہے بغیر ہے اور جس کے پڑھنے و سننے اور عمل کرنے سے خوبی و ارباب حاصل ہوتی ہے۔ بغرض فائدہ رسائی جملہ اہل اسلام مثل حفاظ و راغبین و تیز قاریان و ناظرہ خوں ہر آیت کہ جو مشابہ ہے اسکو لکھا ہے تاکہ آسانی سے ہر جگہ تپہ لگجائے مثلاً چند پاروں کی شروع آیات کو اول رکوع سمجھیں جیسے تیسرا پارہ ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵۔

کتاب مجموعہ آیات تمثیلات قرآن شریف بہ ترتیب حروف ابجد و حوالہ نحو و غیر حوالہ قرآن شریف۔ ہر پارہ کا تپہ خط کے اوپر اور رکوع کا تپہ نیچے کے ہندسہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اول آیت کے اول میں اور آخر آیت کے آخر میں مشابہ لکھے گئے۔ آیت کا تپہ اگر کالی میں توجہ دہانی میں کر

الحمد لله	۱۷	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	الحمد لله الذي
	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۲۰	
۶	۸	۱۵	۱۸	۲۲	۲۵	الحمد لله رب العالمين فاتحه
۲	۱۲	۱۳	۲	۱۷	۲۰	
۱۱	۲۳	۲۲	۱۷	۱۵	۱۱	قال اسميت لرب العالمين
۷	۹	۱۲	۱۷	۱۵	۱۱	
۱۹	۲۲	۳۰	۱۷	۱۵	۱۱	قالوا امنا برب العالمين
۱۳	۱۶	۸	۱۷	۱۵	۱۱	
يقومون	۱۵	۱۴	۱۳	۹	۲۵	ان
۱۵	۱۴	۱۳	۹	۲۵	۲۰	
اجرای الاعلى	۱۹	۱۷	۱۶	۱۵	۱۱	رب العالمين
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	
لتنزل رب العالمين	۱۵	۱۴	۲۶	۲۹	۱۹	سبحن الله
۱۵	۱۴	۲۶	۲۹	۱۹	۱۹	

[illegible]

[illegible]

اللَّهُ عَلَيْهِمْ ١/٩ يَحْسِبُونَ كُلَّ صَيِّحَةٍ عَلَيْهِمْ
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَاتِحِهِ وَإِنْ كُنْتُمْ
 تَأْمِنُ الضَّالِّينَ ٣/٩ ١/٩ ١/٩ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ٥/٩
 كَمَا قَوْمَ ضَالِّينَ ١/٩ آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ٢/٩ مِنَ الْمَكْرِبِينَ
 الضَّالِّينَ ٢/٩ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ٣/٩ مِنْ رَحْمَتِهِ
 رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ١/٩ قَالُوا إِنَّا الضَّالُّونَ ٢/٩ ٣/٩

١٤ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ ٣ ٧ ٢٤ ٢٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ
 ١٥ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ ١٤ ١٥ ٢١ ١٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يَرْجِي الْحَقَّ
 ١٦ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ ٢٢ ٢٣ ٢٢ ٢ ٢١ ١٤ ١٥
 ١٧ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ ٢٢ ٢٣ ٢٢ ٢ ٢١ ١٤ ١٥
 ١٨ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَيِّنُ اللَّهُ ٢٥ ٢٦ ٢١ ١٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ٢٤
 ١٩ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمَا اتَّبَعُوا ٢٤ ٢٥ ٢٤ ٢٤ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ ٢٤
 ٢٠ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢١ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٢ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٣ ذَٰلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٤ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٥ اللَّهُ تَامَعَ الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٦ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٧ الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٨ الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٢٩ وَذَكَرَ الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٣٠ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨
 ٣١ وَلِلَّهِ الْمُتَّقِينَ ٢٨ ٢٨ ٢٨ ٢٨

يَا ثَوْنِ الْفِرْدَوْسِ ١٩ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ ١٩ الَّذِينَ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ١٩ الَّذِينَ سَتْمِعُونَ الْقَوْلَ
٢٣ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ ٢٣ الَّذِينَ يُوتُونَ الزَّكَاةَ
٢٣ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمٍّ سَاهُونَ ٢٣ الَّذِينَ
يُطْهَرُونَ ٢٣ الَّذِينَ إِذَا تَكَلَّوْا ٢٣ الَّذِينَ
طَغَوْا ٢٣ وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ ٢٣
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ٢٣
مَا ذَا يُنْفِقُونَ ٢٣ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ٢٣ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَجِمِلُوا الصَّالِحِينَ
٢٣ وَالَّذِينَ
يَتَّقُونَ مِنْكُمْ ٢٣ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا ٢٣ وَالَّذِينَ
آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ٢٣ وَالَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا ٢٣ وَبِكُفْرِهِمْ ٢٣ وَالَّذِينَ عَمِلُوا
السَّيِّئَاتِ ٢٣ وَالَّذِينَ يَمَسُكُونَ ٢٣ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ ٢٣ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا ٢٣ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ ٢٣
وَالَّذِينَ صَبَرُوا ٢٣ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ ٢٣ وَالَّذِينَ هُمْ لِزُكُوفِهِمْ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ ٢٣

[illegible]

[illegible]

مِنْ خَشِيَةِ ١٨ $\frac{1}{16}$ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا ١٩ $\frac{1}{8}$ إِنَّ الَّذِينَ
 يُحِبُّونَ ٢٠ $\frac{1}{4}$ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ ٢١ $\frac{1}{2}$ إِنَّ الَّذِينَ قَضَىٰ
 عَلَيْكَ الْقُرْآنَ ٢٢ $\frac{1}{16}$ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ ٢٣ $\frac{1}{8}$ إِنَّ
 الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ ٢٤ $\frac{1}{14}$ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَ ٢٥ $\frac{1}{2}$
 ٢٦ $\frac{1}{13}$ إِنَّ الَّذِينَ يُكْذِبُونَ ٢٧ $\frac{1}{19}$ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ
 ٢٨ $\frac{1}{19}$ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا ٢٩ $\frac{1}{2}$ إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُّونَ ٣٠ $\frac{1}{13}$
 إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ اللَّهَ ٣١ $\frac{1}{2}$ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
 رَبَّهُمْ ٣٢ $\frac{1}{15}$ ٣٣ $\frac{1}{12}$ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ٣٤ $\frac{1}{3}$ إِنَّ الَّذِينَ
 قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ ٣٥ $\frac{1}{3}$ أَمْ كَمْ تَنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٣٦ $\frac{1}{4}$
 ٣٧ $\frac{1}{18}$ قَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ٣٨ $\frac{1}{4}$ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٣٩ $\frac{1}{16}$
 الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٤٠ $\frac{1}{14}$ ٤١ $\frac{1}{8}$ فِي ذَلِكَ لَا يَتْلِقُهُمْ يُؤْمِنُونَ ٤٢ $\frac{1}{18}$ ٤٣ $\frac{1}{14}$ ٤٤ $\frac{1}{15}$ ٤٥ $\frac{1}{15}$ ٤٦ $\frac{1}{15}$ ٤٧ $\frac{1}{15}$ ٤٨ $\frac{1}{15}$ ٤٩ $\frac{1}{15}$ ٥٠ $\frac{1}{15}$ ٥١ $\frac{1}{15}$ ٥٢ $\frac{1}{15}$ ٥٣ $\frac{1}{15}$ ٥٤ $\frac{1}{15}$ ٥٥ $\frac{1}{15}$ ٥٦ $\frac{1}{15}$ ٥٧ $\frac{1}{15}$ ٥٨ $\frac{1}{15}$ ٥٩ $\frac{1}{15}$ ٦٠ $\frac{1}{15}$ ٦١ $\frac{1}{15}$ ٦٢ $\frac{1}{15}$ ٦٣ $\frac{1}{15}$ ٦٤ $\frac{1}{15}$ ٦٥ $\frac{1}{15}$ ٦٦ $\frac{1}{15}$ ٦٧ $\frac{1}{15}$ ٦٨ $\frac{1}{15}$ ٦٩ $\frac{1}{15}$ ٧٠ $\frac{1}{15}$ ٧١ $\frac{1}{15}$ ٧٢ $\frac{1}{15}$ ٧٣ $\frac{1}{15}$ ٧٤ $\frac{1}{15}$ ٧٥ $\frac{1}{15}$ ٧٦ $\frac{1}{15}$ ٧٧ $\frac{1}{15}$ ٧٨ $\frac{1}{15}$ ٧٩ $\frac{1}{15}$ ٨٠ $\frac{1}{15}$ ٨١ $\frac{1}{15}$ ٨٢ $\frac{1}{15}$ ٨٣ $\frac{1}{15}$ ٨٤ $\frac{1}{15}$ ٨٥ $\frac{1}{15}$ ٨٦ $\frac{1}{15}$ ٨٧ $\frac{1}{15}$ ٨٨ $\frac{1}{15}$ ٨٩ $\frac{1}{15}$ ٩٠ $\frac{1}{15}$ ٩١ $\frac{1}{15}$ ٩٢ $\frac{1}{15}$ ٩٣ $\frac{1}{15}$ ٩٤ $\frac{1}{15}$ ٩٥ $\frac{1}{15}$ ٩٦ $\frac{1}{15}$ ٩٧ $\frac{1}{15}$ ٩٨ $\frac{1}{15}$ ٩٩ $\frac{1}{15}$ ١٠٠ $\frac{1}{15}$

الْعَظِيمِ ١٣ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٤ فَخْتَلَفَ
 الْأَحْزَابُ ١٥ يَوْمَ عَظِيمٍ ١٤ مِنَ الدَّرَبِ
 الْعَظِيمِ ١٦ إِنَّ اللَّهَ ١٧ شَىْءٌ عَظِيمٌ ١٨ لَهُ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٩ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ٢٠
 كَالطُّوْدِ الْعَظِيمِ ٢١ إِنَّكَ كَانَ عَذَابٌ يُفَارِغُ
 عَظِيمٌ ٢٢ عَرْشٌ عَظِيمٌ ٢٣ إِنَّكَ لَذُو وَجْهِ
 عَظِيمٍ ٢٤ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ٢٥ إِنَّ
 هَذَا هُوَ الْفُتُورُ الْعَظِيمُ ٢٦ وَفَدَيْنَكَ بِذِهِ
 عَظِيمٍ ٢٧ قُلْ هُوَ بَدِئُ عَظِيمٍ ٢٨ مِنْ
 الْقَرْنَيْنِ عَظِيمٍ ٢٩ عَلَى الْحِثِّ الْعَظِيمِ ٣٠
 فَبَدَأَ بِأَسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ٣١ وَإِنَّهُ لَقَدِيمٌ
 لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ٣٢ وَأَنْتَ لَعَلَى خَلْقٍ عَظِيمٍ
 ٣٣ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ٣٤ لِيَقُولَ عَظِيمٌ ٣٥ أَنْ
 تَبْلُغُوا مِثْلَ طَغِيْمًا ٣٦ أَجْرًا عَظِيمًا ٣٧
 ٣٨ وَمَنْ يَشْرِكْ بِاللَّهِ ٣٩ أَشَاءَ عَظِيمًا ٤٠
 يَلِيْتَنِي ٤١ فَوَرَّ عَظِيمًا ٤٢ فَسَوْفَ
 يُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ٤٣ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ
 عَظِيمًا ٤٤ هَمَّتَا عَظِيمًا ٤٥ قَوْلَا عَظِيمًا ٤٦

^{٢٤} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 إِنَّ ذَٰلِكُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ^{٢٢} وَمِنَ
 النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ^{٢١} وَمِنَ
^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 النَّاسِ مَن يَشْرِي ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَنْعَامِ ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَيْلِ اثْنَيْنِ ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الْأَعْرَابِ ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ دُونِهِ فَيَكْذُبُنِي ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ الشَّيْطَانِ ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ آيَاتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ ^{٣١} ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَالْبَرْقُ ^{٣٢} ^{٣١} ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ ^{٣٣} ^{٣٢} ^{٣١} ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ ^{٣٤} ^{٣٣} ^{٣٢} ^{٣١} ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١
 مِنَ الرِّيحِ ^{٣٥} ^{٣٤} ^{٣٣} ^{٣٢} ^{٣١} ^{٣٠} ^{٢٩} ^{٢٨} ^{٢٧} ^{٢٦} ^{٢٥} ^{٢٤} ^{٢٣} ^{٢٢} ^{٢١} ^{٢٠} ^{١٩} ^{١٨} ^{١٧} ^{١٦} ^{١٥} ^{١٤} ^{١٣} ^{١٢} ^{١١} ^{١٠} ^٩ ^٨ ^٧ ^٦ ^٥ ^٤ ^٣ ^٢ ^١

بِأَلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يُحَقِّقْ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١ ٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 الَّذِي ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَمْ يَتَّخِذُوا ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَالْمُؤْمِنَاتِ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 تَفَرِّقَابَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنَّكَ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 كَلَامَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١

٢٨ ١٩ ^{١٩}أَمِنَ الرَّسُولُ ^{٢٠}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٢١}٣ ^{٢٢}وَعَلَى
 ١٨ ^{١٩}اللَّهُ فليَتَوَكَّلِ ^{٢٠}الْمُؤْمِنِينَ ^{٢١}٤ ^{٢٢}وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ^{٢٣}٥ ^{٢٤}قَالُوا
 ١٧ ^{١٨}إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ^{١٩}٦ ^{٢٠}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٢١}٧ ^{٢٢}وَقُلْ أَعْمَلُوا ^{٢٣}وَالْمُؤْمِنُونَ ^{٢٤}٨ ^{٢٥}قَدْ أَقْلَمَ
 ١٦ ^{١٧}الْمُؤْمِنِينَ ^{١٨}٩ ^{١٩}وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ ^{٢٠}الْمُؤْمِنِينَ ^{٢١}١٠ ^{٢٢}رَبَّنَا
 ١٥ ^{١٦}الْكَشِفَ ^{١٧}إِنَّا مُؤْمِنُونَ ^{١٨}١١ ^{١٩}يَخْدَعُونَ اللَّهَ ^{٢٠}١٢ ^{٢١}وَمَا يَشْعُرُونَ
 ١٤ ^{١٥}فَاخْذُ لَهُمْ ^{١٦}وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ^{١٧}١٣ ^{١٨}وَأَنذِرْهُمْ الْعَذَابَ ^{١٩}مِنْ حَيْثُ لَا
 ١٣ ^{١٤}يَشْعُرُونَ ^{١٥}١٤ ^{١٦}كُلَّ لَا يَشْعُرُونَ ^{١٧}١٥ ^{١٨}فِي قُلُوبِهِمْ
 ١٢ ^{١٣}مَرَضٌ ^{١٤}١٦ ^{١٧}هُمُ اللَّهُ مَرْضًا ^{١٨}١٧ ^{١٩}فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ^{٢٠}١٨ ^{٢١}فِي أَيُّوتِ
 ١١ ^{١٢}أَذْنِ اللَّهِ ^{١٣}١٩ ^{٢٠}فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ^{٢١}٢٠ ^{٢٢}فِي
 ١٠ ^{١١}بَضْعٍ ^{١٢}٢١ ^{٢٣}فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ^{٢٤}٢٢ ^{٢٥}فِي جَنَّتِ وَعُيُونٍ ^{٢٦}٢٣ ^{٢٧}فِي رَقِيٍّ مَشْشِيرٍ
 ٩ ^{١٠}فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ ^{١١}٢٤ ^{٢٥}فِي سِدْرٍ ^{٢٦}٢٤ ^{٢٧}فِي سَمْفٍ
 ٨ ^٩فِي كِتَابٍ مَكُونٍ ^{١٠}٢٤ ^{١١}فِي صَفْحٍ مَكْرَمَةٍ ^{١٢}٢٤ ^{١٣}فِي
 ٧ ^٨جَنَّةٍ ^٩٢٣ ^{١٠}وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ^{١١}٢٤ ^{١٢}فَلَهُ عَذَابٌ

اَلَيْسَ ۚ $\frac{2}{4}$ $\frac{4}{12}$ $\frac{8}{12}$ $\frac{10}{18}$ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ اَلِيمٌ
 اِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلَيْسَ ۚ $\frac{12}{12}$
 اِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ $\frac{25}{13}$ $\frac{13}{14}$ فَبَشِّرْهُمْ
 بِعَذَابٍ اَلِيمٍ $\frac{11}{18}$ $\frac{9}{10}$ $\frac{3}{9}$ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ
 عَذَابُ الْاَلِيمِ $\frac{11}{15}$ $\frac{13}{15}$ $\frac{19}{15}$ $\frac{23}{4}$ عِقَابٍ
 اَلِيمٍ $\frac{25}{19}$ $\frac{15}{12}$ $\frac{2}{15}$ $\frac{12}{12}$ عَذَابًا اَلِيمًا $\frac{4}{12}$ $\frac{5}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{15}{12}$ $\frac{4}{12}$ $\frac{21}{12}$ $\frac{4}{12}$
 بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ $\frac{1}{14}$ $\frac{1}{14}$ قَالَ رَبِّ اَنْ يُّكْذِبُونَ
 وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِى الْاَرْضِ
 وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا $\frac{1}{14}$ $\frac{1}{14}$
 وَاِذَا قَالُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا $\frac{21}{18}$ $\frac{4}{18}$ $\frac{1}{18}$ وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ
 اَتَّبِعُوْا $\frac{2}{4}$ $\frac{5}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{21}{14}$ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ
 اِذَا تَوَلَّى سَعَى $\frac{2}{4}$ $\frac{18}{4}$ $\frac{9}{4}$ $\frac{13}{4}$ $\frac{23}{4}$ $\frac{24}{4}$ وَاِذَا قِيلَ لَكَ
 اِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ $\frac{2}{19}$ $\frac{13}{12}$ $\frac{12}{12}$ وَاِذَا
 حَضَرَ الْقِسْمَةَ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ $\frac{2}{4}$ $\frac{5}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{12}{10}$
 وَاِذَا لَاتَيْتَهُمْ $\frac{5}{4}$ $\frac{15}{4}$ وَاِذَا جَاءَهُمْ $\frac{5}{4}$ وَاِذَا
 حَبِطَتُمْ بِحَيَاتِهِ $\frac{5}{8}$ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ $\frac{5}{4}$
 اِذَا لَنْتَ فِيْهِمْ $\frac{5}{12}$ وَاِذَا نَادَيْتُمْ $\frac{4}{13}$ وَاِذَا جَاءَكُمْ
 قُلُوْا اٰمَنًا $\frac{4}{13}$ $\frac{21}{18}$ وَاِذَا سَمِعْتُمْ $\frac{4}{1}$ $\frac{2}{4}$ وَاِذَا جَاءَكُمْ
 الَّذِيْنَ $\frac{4}{14}$ وَاِذَا مَرِيتُ الَّذِيْنَ $\frac{4}{12}$ $\frac{11}{18}$ $\frac{13}{18}$ $\frac{25}{14}$ وَاِذَا

[illegible]

كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ $\frac{11}{4} \frac{10}{8} \frac{9}{11}$
 سَنَسْتَدِيرُ بِهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{29}{2} \frac{9}{13}$ وَ
 لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{14}{9} \frac{13}{11} \frac{12}{13} \frac{9}{13}$
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{25}{9} \frac{27}{11} \frac{22}{10}$ وَ
 طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{21}{9} \frac{1}{18}$ لَعَلَّ
 أَرْجِعَ مِنْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{12}{14}$ وَيَسْأَلُونَ النَّاسَ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{21}{14}$
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{23}{2} \frac{12}{13}$ فَسَيَعْلَمُونَ $\frac{29}{13} \frac{14}{8}$ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ $\frac{19}{13}$
 سَيَعْلَمُونَ $\frac{26}{9} \frac{3}{1}$ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ $\frac{19}{14}$
 قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ $\frac{23}{1}$ قَرَأْنَا
 عَمَّا يُكْفَرُونَ يَعْلَمُونَ $\frac{25}{20} \frac{27}{15} \frac{23}{16} \frac{14}{15} \frac{12}{11}$ وَ
 لَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ $\frac{21}{13}$ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ
 يَعْلَمُونَ $\frac{29}{8}$ إِنَّمَا جُنَّ مُسْتَهْزَؤُونَ $\frac{1}{4}$ مُسْتَهْزَؤُونَ
 اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدِّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
 يَعْمَهُونَ $\frac{19}{14} \frac{18}{7} \frac{12}{15} \frac{11}{2} \frac{9}{13} \frac{6}{19} \frac{1}{4}$ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 إِلَهُ الْأَلَهُ $\frac{3}{20} \frac{5}{8} \frac{14}{10} \frac{19}{12} \frac{20}{10} \frac{21}{14}$ اللَّهُ وَلِيُّ
 الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ $\frac{13}{2}$
 اللَّهُ يَعْلَمُ تَحِيْلُ $\frac{28}{13} \frac{13}{8}$ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ $\frac{25}{3} \frac{27}{2} \frac{22}{11} \frac{21}{2} \frac{20}{11} \frac{15}{3} \frac{13}{9}$ اللَّهُ الَّذِي

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ اللَّهُ الَّذِي
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ
 اللَّهُ تَوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ اللَّهُ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ۚ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ
 اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ۚ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ
 الْحَدِيثِ ۚ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ ۚ اللَّهُ
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الدَّلِيلَ
 اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ ۚ اللَّهُ لَطِيفٌ
 بَعِيدٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْجَمْعَ ۚ اللَّهُ
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۚ اللَّهُ
 اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ فَمَا رَجَبُ تَجَارَتِهِمْ وَمَا
 كَانُوا مُهْتَدِينَ ۚ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ
 أُولَئِكَ تَأْمُرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْبَهُونَ ۚ
 وَأَنَا أَنْشَأُ اللَّهُ لِمُهْتَدُونَ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۚ أَجْرًا وَهُمْ
 الْمُتَّقُونَ ۚ مَشَاهِدُ كَمَثَلِ الَّذِي ۚ مَثَلُ
 الَّذِينَ يَنْفَقُونَ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ
 الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ مَثَلُ ۚ

الْكَافِرِينَ ^٣/_٢ ^٤/_{١٣} ^{١٠}/_{١١} ^{١٢}/_{١٢} فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ
 وَيُخَيِّقُ الْكَافِرِينَ ^٣/_٢ ^{١١}/_{١٢} فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ^٤/_{١٣} ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ^٣/_٢ ^{١٠}/_{١١} ^{١٢}/_{١٢} إِنَّهُمْ
 كَافِرِينَ ^٤/_{١٣} فَلَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ ^١/_{١٨} ^١/_{١٨}
 كَذَلِكَ ^٢/_{١٣} عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ^١/_{١٨} وَيَقْطَعُ دَابِرَ
 الْكَافِرِينَ ^٩/_{١٥} ^٩/_{١٤} ذَلِكُمْ تَكِيدُ الْكَافِرِينَ ^٩/_{١٤} ^٩/_{١٤} وَإِنَّ
 اللَّهَ مُخَيِّقُ الْكَافِرِينَ ^١/_{١٨} وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ
^١/_{١٨} ^١/_{١٨} وَيُجَنَّبُ رَحْمَتَكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ^١/_{١٨} وَلَا
 تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ^١/_{١٨} إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِكُفْرِهِمْ
^{١٤}/_{١٤} ^{١١}/_{١٤} ^{١٩}/_{١٩} فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ ^{١٩}/_{١٩} ^{١١}/_{١٤} ^{٢١}/_{١٤} وَ
 أَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ^{١٩}/_{١٩} ^{١٩}/_{١٩} ^{١٩}/_{١٩} فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا
 لِلْكَافِرِينَ ^٢/_{١٤} ^٢/_{١٤} أَلَيْسَ ^٢/_{١٤} مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ^{٢١}/_{١٤} ^{٢١}/_{١٤} وَ
 كَانُوا بِشِرْكَائِهِمْ كَافِرِينَ ^٢/_{١٤} كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ
 الْكَافِرِينَ ^{٢٢}/_{١٣} ^{٢٢}/_{١٣} بَعَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ^{٢٤}/_{١٣} وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ
 عَلَى الْكَافِرِينَ ^{٢٩}/_{١٤} ^{٢٩}/_{١٤} فَهَلْ الْكَافِرِينَ ^٣/_{١١} وَهُمْ
 بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ^٨/_{١٢} ^{١٤}/_{١٢} ^{١٤}/_{١٢} أَمَنْتُمْ بِهِ
 كَافِرُونَ ^٨/_{١٢} ^{٢٢}/_{١٢} ^{٢٢}/_{١٢} وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ^١/_{١١}
 وَهُمْ كَافِرُونَ ^{٢٨}/_{١٢} ^{٢٨}/_{١٢} وَأَمَّا الَّذِينَ ^١/_{١١} وَ
 هُمْ كَافِرُونَ ^{١١}/_{١٢} ^{١٣}/_{١٢} ^{١٣}/_{١٢} إِنَّهُ لَا يَفْقَهُ الْكَافِرُونَ ^{١٨}/_{١٢}

[illegible]

فَلَا تَحْجَعُوا إِلَى اللَّهِ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{٢٣ ٢٢ ١٣ ٢ ١}
 وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ ^{٢٢ ١٤} وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{١٥ ٥} أَمْ تَقُولُونَ
 عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢} وَأَنْ تَصُومُوا
 إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ^{٢ ٤ ٣ ١٢ ١٤ ١٥} وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
 وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ^{٢ ٣ ١٢ ١٤ ١٥} فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
 قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ مَا بَطَلَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ
 أَنْ تَشْرَكُوا بِاللَّهِ سُلْطَانًا ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} سَوْفَ تَعْلَمُونَ
 وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ
 قَبْلِكَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} فَسَتَعْلَمُونَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} لَوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ
 لَا تَعْلَمُونَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ
 تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَإِنْ تَعَدَّ وَانْعَمَ اللَّهُ لَا تَحْصُوا
 وَإِنْ يَكْذِبُوكَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ
 أَنْ يَرْوَاكَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَأَدْعُوا شُهَدَاءَكُمْ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} مِنْ دُونِ النَّاسِ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} قُلْ فَأْتُوا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} فَاتَّبِعُوا
 تَعِدْنَا إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ^{٢ ١ ٤ ٥ ٨ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥} وَيَقُولُوا

متى هذا الوعد ان كنتم صديقين ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 وانه من الصديقين ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} فأتوا بكتابتكم ان كنتم
 صديقين ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} فليأتوا ان كانوا صديقين ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 وانا لصديقون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} أولئك هم الصديقون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 فان لم تفعلوا ولن تفعلوا ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} فان تولوا فقل ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 فان توليتم ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} فان لم يستجيبوا لكم ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 فان لم تجدوا فيها ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} فان كان لكم كيد ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 فاقولوا النار التي وقودها الناس والحجارة ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 ولهم فيها ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 والذين كفروا ولدتوا ابنتنا أولئك أصحاب النار هم فيها
 خالدون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} أولئك أصحاب
 الجنة هم فيها خالدون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} خالدون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 خالدون ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله لا يستحي ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله اصطف
 ان الله ربي وربكم فاعبدوه ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله
 لا يظلم مثقال ذرة ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله لا يعفر
 يشرك به ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله يامركم ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله يدخل
 الذين امنوا ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله عنده علم الساعة ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣}
 ان الله لا يهدي ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} ان الله وان
 الله قد احاط بكل شيء علما ^{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} _{١١ ١٥ ٢١ ٢٢ ٢٣} وما يضل به

هُوَ اللَّهُ الَّذِي ٢٠ ٢١ وَهُوَ يَكِلُ شَيْءًا عَليمًا ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦

[illegible]

قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُونُ لِي ١٣ ١٤ قَالَ رَبِّ اجْعَلْنِي اِيْهِ ١٣ ١٤ قَالَ
 مَا مَنَعَكَ ١٣ ١٤ قَالَ اَنْظِرْنِي ١٣ ١٤ قَالَ فِيمَا اَعْوَيْتَنِي
 ١٣ ١٤ قَالَ رَبِّ بَنَّا لَهْمَا اَنْفُسَنَا ١٣ ١٤ قَالَ هَبْطُوا ١٣ ١٤
 قَالَ اَدْخُلُوا فِي النَّارِ ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا ١٣ ١٤ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا
 ١٣ ١٤ قَالَ الْمَلَاةُ الَّذِيْنَ قَوْمُ فِرْعَوْنَ ١٣ ١٤ قَالَ نَعَمْ
 ١٣ ١٤ قَالَ الْفُقَرَاءُ فَمَا الْقَوْلُ ١٣ ١٤ قَالَ فِرْعَوْنُ اَمْتَنِيْهِ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ ١٣ ١٤ قَالَ كَذَلِكَ ١٣ ١٤
 يَقَعُ ١٣ ١٤ قَالَ قَاتِلْ مِنْهُمْ ١٣ ١٤ قَالَ يَا بَلِيسُ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ هَذَا اَصْرَاطُ ١٣ ١٤ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ ١٣ ١٤ قَالَ كَذَلِكَ ١٣ ١٤
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ١٣ ١٤ قَالَ الَّذِيْ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
 ١٣ ١٤ قَالَ اِنَّمَا اَوْتَيْنَاكَ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي ١٣ ١٤
 اِنَّمَا اَعْلَمُ عِنْدَ اللَّهِ ١٣ ١٤ وَاَعْلَمُ مَا تَدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ
 تَكْتُمُوْنَ ١٣ ١٤ فَتَكُوْنُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ اِنَّكَ اِذَا
 مِنَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤
 وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللَّهُ لَا
 يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ اِنَّ اللَّهَ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ١٣ ١٤ وَاللَّهُ اَعْلَمُ

يَا ظَالِمِينَ ١٠ قَالُوا إِنَّا ظَالِمِينَ ١١
 نَجْزِي الظَّالِمِينَ ١٢ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١٣ فَانْظُرْ
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ١٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
 لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠
 ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠
 ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠
 ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠
 ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

$\frac{2}{2} \frac{1}{13}$ وَمَنْ خَفَتْ مَوَازِينَهُ تَابَ مَا كَانُوا يَأْتِنَا يَظْلُمُونَ $\frac{2}{2} \frac{1}{13}$
 وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ $\frac{2}{2} \frac{1}{13}$ فَالْوَلَدُ
 يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَظْلُمُونَ $\frac{14}{2} \frac{5}{15}$ وَسَنُرِيدُ الْحَسَنِينَ $\frac{14}{2} \frac{5}{15}$
 $\frac{1}{4}$ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَسَنِينَ $\frac{1}{2} \frac{1}{8}$ حَقًّا عَلَى الْحَسَنِينَ $\frac{1}{15}$
 وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ $\frac{1}{5} \frac{1}{9}$ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْحَسَنِينَ $\frac{1}{5} \frac{1}{9}$
 $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$
 إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْحَسَنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
 أَجْرَ الْحَسَنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ إِنَّا نَزَّلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَ
 بُشِّرِ الْمُحْسِنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُحْسِنِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ هَذَا
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ
 بِهِمْ مُّحْسِنُونَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ بَنَوْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$
 كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَتَغَوَّا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$
 $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَأَنْظِرُوا
 كَيْفَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلُ
 الْمُفْسِدِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ ذَلِكَ
 بِأَنَّهُمْ كَانُوا ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$
 $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَلَقَدْ عَلِمُوا الَّذِينَ اعْتَدُوا $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ وَلَقَدْ جَاءَكَ
 أَنْتِنَا مُوسَى الْكِتَابَ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكَ الْبَيِّنَاتُ $\frac{1}{13} \frac{1}{5} \frac{1}{13}$

خَيْرٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ٢٨ ١٠ ٢ ١٣ ١٨ ٤ ١٣ ٤
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٩ ٤
وَلَقَدْ آتَيْنَا الْفِرْعَوْنَ ذِكْرًا إِنَّ إِلَهًا عِندَهُمْ لَخَبِيرٌ ٣٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَأَن جَادَلُوكَ فَقُلْ إِنِّي بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ ٢٥ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
الَّذِي كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٦ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَأَشْرَبُوا هَيْتًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٧ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَكْسِبُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ ٢٨ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
مَنْ يَشْفَعُ عَنْهُمْ ٢٩ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
فَقِيلَ لَهُ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ٣٠ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
كَانُوا يَكْسِبُونَ ٣١ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَقَالُوا لَنْ نَمْسَنَ النَّاسَ ٣٢ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ٣٣ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ ٣٤ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَقَالُوا أَيُّهَا الَّذِي ٣٥ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
عَرَفْنَاكَ ٣٦ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَقَالُوا إِنَّمَا بَشَرٌ ٣٧ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَقَالَ اللَّهُ الَّذِي ٣٨ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠
وَلَوْ أَنَّكُمْ مَعْرِضُونَ ٣٩ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

مُعْرِضُونَ ٩ ١٠ ١٣ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِكُمْ مُعْرِضُونَ ١٤ ١٥ ١٨
مَا تَأْتِيهِمْ إِلَّا أَنْوَاعُ مَا مُعْرِضِينَ ١٩ ٢٣ ٢٥ وَلَمَّا جَاءَ
أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا ١٢ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ١٣ ١٤ ١٥
لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ١٦ ٢٨ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ٢٩
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ٣٠ ٣١ ٣٢ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ٣٣
٣٤ ٣٥ قُلْ أَءَنْتُمْ ٣٦ ٣٧ ٣٨ قُلْ اللَّهُمَّ ٣٩ ٤٠ ٤١ قُلْ ٤٢ ٤٣ ٤٤
أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ٤٥ ٤٦ ٤٧ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ ٤٨
٤٩ ٥٠ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ٥١
٥٢ ٥٣ قُلْ اتَّبِعُونِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ٥٤ ٥٥ ٥٦ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ
رَبِّي ٥٧ ٥٨ ٥٩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ ٦٠ ٦١ ٦٢ قُلْ أَرَأَيْتُمْ ٦٣ ٦٤ ٦٥
٦٦ ٦٧ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ ٦٨ ٦٩ ٧٠ قُلْ إِنِّي
رَفِيقٌ ٧١ ٧٢ ٧٣ قُلْ اللَّهُ يُنْجِيكُمْ ٧٤ ٧٥ ٧٦ قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ ٧٧ ٧٨ ٧٩ قُلْ يَقُولُوا عَمَلُكُمْ ٨٠ ٨١ ٨٢ قُلْ مَكَانَتَكُمْ ٨٣ ٨٤ ٨٥
٨٦ ٨٧ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي ٨٨ ٨٩ ٩٠ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ٩١
٩٢ ٩٣ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ٩٤ ٩٥ ٩٦ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ
٩٧ ٩٨ ٩٩ قُلْ أَنْفِقُوا طَعَامًا وَلَكُمُهَا ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ قُلْ إِنْ الَّذِينَ يَقْتُلُونَ
١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ قُلْ بَيْنَكُمْ ١٠٩ ١١٠ ١١١

[illegible]

[illegible]

٤ ٥ ١٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ١ ٢ ٣ ٤ ٥
 ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦
 ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١
 ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦
 ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١
 ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦
 ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

اللَّهُ جَمِيعًا تَمِنْ عَذَابِ اللَّهِ ^{١٣ ٢٢} وَرَبِّكَ الْغُفُورَ ذُو
 الرَّحْمَةِ تَالَهُمُ الْعَذَابُ ^{٨ ١٢ ١٥} حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا الْعَذَابُ
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ يَا عَذَابُ ^{١٤ ٢٩} وَرَأَوْا الْعَذَابَ ^{١٢ ١٤}
 إِذْ نَادَى رَبُّهُ تَابِئْصَبِ عَذَابُ ^{٢٣ ١٤} وَلَوْ أَنَّ مَا
 فِي الْأَرْضِ تَمِنْ سُوءِ الْعَذَابِ ^{٤ ٢٣} كَذَلِكَ الْعَذَابُ
 عَذَابًا ^{٣ ٩} وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ^{٢ ٢٣} أَبْلَغُ الْأَسْبَابِ
 وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ^{٤ ٢٣} إِنَّهُ مِنْ
 يَشْرِكُ بِاللَّهِ تَا وَمَا أُولَ النَّارِ ^{٤ ٢٣} قَالَ ادْخُلُوا تَا
 فِي النَّارِ ^{٨ ٢٣} فَاتَّخَذُوا عَذَابًا مِنَ النَّارِ ^{٨ ٢٣}
 وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ النَّارِ ^{٨ ٢٣} ذَالِكُمُ
 فَذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ ^{٩ ٢٣} فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ^{١٣ ٢٣}
 وَجُوهُهُمُ النَّارُ ^{١٣ ٢٣} فَلَمَّا جَاءَهُمَا تَا
 مِنْ فِي النَّارِ ^{١٤ ٢٣} فَاتَّخَذَهُ اللَّهُ النَّارِ ^{٢٠ ٢٣} وَإِذْ
 يَتَخَفُونَ تَا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ^{١٢ ٢٣} ذَلِكَ جَزَاءُ عَذَابِ
 اللَّهِ النَّارِ ^{٢٢ ٢٣} وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ^{٢٤ ٢٣}
 إِنَّمَا يَكُونُ فِي بَطْنِهِمْ نَارًا ^{٢ ٢٣} وَمَنْ يَعَصِ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ تَا نَارًا ^{١٣ ٢٣} إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُبِينٌ ^{٢ ٢٣} لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ تَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

الْبَعِيدَ $\frac{12}{15}$ $\frac{14}{19}$ $\frac{22}{2}$ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ $\frac{18}{14}$ $\frac{22}{13}$ $\frac{22}{19}$ غَيْرَ بَعِيدٍ $\frac{19}{2}$
 ضَلَّاهُ بَعِيدًا $\frac{24}{4}$ $\frac{14}{4}$ $\frac{14}{4}$ يَرْشِدُونَهُ $\frac{2}{2}$ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ $\frac{2}{2}$
 وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى $\frac{9}{9}$ وَلَكِنْ ذَكَرْنَاهُمْ $\frac{12}{12}$
 يَتَّقُونَ $\frac{4}{15}$ $\frac{14}{15}$ $\frac{14}{15}$ إِنْ فِي تَالِفٍ يَتَّقُونَ $\frac{11}{9}$ $\frac{11}{9}$ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
 كَانُوا يَتَّقُونَ $\frac{11}{13}$ $\frac{11}{13}$ $\frac{13}{14}$ $\frac{13}{14}$ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{18}{11}$ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ $\frac{4}{14}$ $\frac{4}{14}$ $\frac{28}{11}$ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُغْتَدِبِينَ $\frac{2}{2}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$
 كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُغْتَدِبِينَ $\frac{11}{11}$ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
 الْعِقَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{9}{12}$ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ إِنْ
 رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{9}{11}$ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{9}{9}$ $\frac{9}{9}$
 إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{22}{11}$ إِنْ رَبُّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ
 فَكَيْفَ كَانَ عِقَابُ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{22}{4}$ غَاوِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ $\frac{14}{14}$ وَاتَّقُوا يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{28}{18}$ وَ
 مَا يَكُنْ لَكُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ $\frac{3}{3}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{13}{19}$ لَا يَتْلُو الْبَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{13}{4}$
 إِنَّمَا يَنْذَرُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ $\frac{13}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{23}{15}$ وَأُولَئِكَ هُمُ
 أُولُو الْأَلْبَابِ $\frac{23}{23}$ رَبَّنَا أَنْتَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ تَامِنُ خَلْقِ
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{18}{11}$ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ
 يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{18}{11}$ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
 وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ $\frac{2}{2}$ $\frac{2}{2}$ $\frac{3}{3}$ $\frac{18}{11}$

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ٢١ ٢٢ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ٢٣ ٢٤ وَيَبِينَ لَاعْلَمُهُمْ
تَذَكَّرُونَ ۝ ٢٥ ٢٦ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا إِلَيْهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ ٢٧ ٢٨
وَجِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ ٢٩ ٣٠ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ٣١ ٣٢
وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ٣٣ ٣٤ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ٣٥ ٣٦
عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ ٣٧ ٣٨ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيُوسُفَ ۝ ٣٩ ٤٠ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ ٤١ ٤٢ وَكَانَ اللَّهُ حَلِيمًا حَلِيمًا ۝ ٤٣ ٤٤ وَاللَّهُ يَأْتِمُنُّ
خَيْرٌ ۝ ٤٥ ٤٦ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ ٤٧ ٤٨ وَهُوَ
اللطيف الْخَبِيرُ ۝ ٤٩ ٥٠ حَكِيمٌ خَبِيرٌ ۝ ٥١ ٥٢ إِنَّهُ يَأْتِمُنُّ خَيْرٌ
۝ ٥٣ ٥٤ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ ٥٥ ٥٦ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ ٥٧ ٥٨
وَأَنَّ اللَّهَ يَأْتِمُنُّ خَيْرٌ ۝ ٥٩ ٦٠ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ ٦١ ٦٢ أَنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا خَبِيرًا ۝ ٦٣ ٦٤ وَكَفَى بِالْعَبَادِ خَبِيرًا ۝ ٦٥ ٦٦ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ ٦٧ ٦٨ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ٦٩ ٧٠ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ
يَشْكُرُونَ ۝ ٧١ ٧٢ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ ٧٣ ٧٤ وَأَنَّكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
٢٥ ٢٦ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٢٧ ٢٨ كَذَّبَتْ قَوْمُ نَجْعَانَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٢٩ ٣٠
كَذَّبَتْ عَادُ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٣١ ٣٢ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٣٣ ٣٤
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٣٥ ٣٦ كَذَّبَ أَصْحَابُ
الْبَيْتِ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٣٧ ٣٨ وَجَاوَلُوا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٣٩ ٤٠
لَكِنَّا كُنَّا مُسْلِمِينَ ۝ ٤١ ٤٢ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ٤٣ ٤٤ وَسَبَّحَ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ ٢٣ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ٢٤ بَعْضُهُمْ
 عَلَى بَعْضٍ ٣ وَقُلْنَا أَهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ ١٥
 وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ٢٥ ١٨ ١٩ ٢٢ ٢٤
 أَفْتَوْهُمْ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُ بِبَعْضٍ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 دَفَعَ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 مِّنْ بَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 فَرَّقَ بَعْضُ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 وَلَا تَجْهَرُوا لَهُمْ فِي بَعْضِهِمْ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 بَعْضُهُمْ بَعْضًا ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 مِّنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 هُوَ الَّذِي تَخْشَوْنَ كُنُوزَهُ وَالْقُرْآنَ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 الْغَنَى ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤
 قَالَ الْخَوَارِيقُ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ٢٠ ٢١ ٢٣ ٢٤

مِنْ خَيْرٍ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ١٠ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ١١
 أَنْتُمْ ٣ مَعْتَدِينَ ٢٩ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ٣٠ وَأَنْزَلَ

الْقُرْآنَ بِاللَّغْوِ ٣١ وَاللَّغْوِ ٣٢ وَاللَّغْوِ ٣٣ وَاللَّغْوِ ٣٤ وَاللَّغْوِ ٣٥ وَاللَّغْوِ ٣٦ وَاللَّغْوِ ٣٧ وَاللَّغْوِ ٣٨ وَاللَّغْوِ ٣٩ وَاللَّغْوِ ٤٠

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ٢١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٢ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٥

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ٢٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٧ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٢٩

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ٣٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٢ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٣

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ٣٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٧

لَقَدْ فَتَنَّا ٣٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٣٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٢

عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ ٤٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٧

وَالْأَرْضِ ٤٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٤٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٢

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ٥٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٧

الْمُتَرَاتِنَ ٥٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٥٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٢

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بَقْدَرٍ ٦٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٧

كَسَفَا مِنَ السَّمَاءِ ٦٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٦٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٢

الدُّنْيَا ٧٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٧

إِلَى السَّمَاءِ ٧٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٧٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٢

إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ٨٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٧

الْمُتَعَلِّمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ ٨٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٨٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٢

وَالْأَرْضِ ٩٣ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٤ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٥ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٦ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٧

بَلْ لَكُمْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ٩٨ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ٩٩ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ١٠٠ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ١٠١ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ ١٠٢

[illegible]

فِيهِ تَخْلِفُونَ $\frac{3}{13}$ $\frac{4}{11}$ $\frac{8}{2}$ $\frac{12}{19}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{25}{13}$ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا $\frac{31}{5}$ $\frac{1}{13}$ $\frac{3}{17}$
 وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا $\frac{25}{10}$ $\frac{21}{15}$ $\frac{4}{13}$ $\frac{1}{13}$ $\frac{3}{13}$ $\frac{25}{10}$ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ $\frac{3}{9}$ $\frac{11}{9}$ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي النَّارِ $\frac{21}{15}$ $\frac{12}{9}$ وَأَمَّا الَّذِينَ
 سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ $\frac{12}{9}$ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا $\frac{29}{5}$ $\frac{12}{14}$ وَأَمَّا
 ثَمُودُ $\frac{12}{14}$ $\frac{1}{5}$ وَأَمَّا يَنْزِعُكَ $\frac{22}{19}$ $\frac{9}{13}$ وَأَمَّا نَزِيلُكَ بَعْضُ الَّذِي
 $\frac{11}{13}$ $\frac{13}{13}$ $\frac{22}{11}$ مِنَ الَّذِينَ $\frac{2}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{8}{14}$ وَهُوَ مِنَ الَّذِينَ
 $\frac{11}{13}$ $\frac{18}{13}$ وَلَوْحٌ وَأَمَّا لَكَ ذُبُونٌ $\frac{18}{9}$ $\frac{4}{5}$ $\frac{11}{13}$ $\frac{3}{4}$ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 أَنْهِيَ لَكَ ذُبُونٌ $\frac{11}{13}$ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَ ذُبُونٌ $\frac{28}{5}$ $\frac{11}{13}$
 أَنْكَرَ لَكَ ذُبُونٌ $\frac{11}{13}$ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ $\frac{38}{3}$ $\frac{11}{13}$ $\frac{1}{4}$
 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبَبْتُمْ $\frac{11}{13}$ لَنْ يُضِرَّ وَاللَّهُ
 لَنْ يُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ $\frac{28}{13}$ $\frac{10}{13}$ $\frac{9}{14}$ $\frac{2}{13}$ $\frac{1}{13}$ كُلُّ نَفْسٍ
 ذَائِقَةُ الْمَوْتِ $\frac{11}{13}$ $\frac{14}{13}$ $\frac{2}{13}$ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ $\frac{29}{14}$ $\frac{8}{14}$ $\frac{1}{13}$ كُلُّ مَنْ
 عَلَيْهَا فَإِنَّ $\frac{24}{13}$ $\frac{1}{13}$ كُلُّ يَوْمٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{1}{13}$ وَكُلُّ إِنْسَانٍ $\frac{15}{14}$ $\frac{1}{14}$ وَكُلُّ شَيْءٍ $\frac{24}{13}$
 وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{1}{13}$ كَلَامٌ نَبِيٍّ $\frac{15}{14}$ $\frac{1}{14}$ وَكُلًّا
 نَقَضَ $\frac{11}{13}$ $\frac{20}{13}$ $\frac{1}{13}$ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ $\frac{15}{14}$ $\frac{1}{14}$ وَالْإِبْرَاهِيمَ $\frac{14}{13}$ $\frac{3}{13}$ $\frac{1}{14}$
 عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ $\frac{24}{18}$ $\frac{12}{14}$ $\frac{1}{13}$ وَأَذْكُرِي الْكِتَابَ
 إِبْرَاهِيمَ $\frac{14}{13}$ $\frac{1}{13}$ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ $\frac{22}{13}$ $\frac{14}{13}$ $\frac{3}{13}$ وَأَتِلْ
 عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ $\frac{19}{14}$ $\frac{1}{14}$ إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشَرِ $\frac{11}{14}$ $\frac{2}{14}$ $\frac{1}{13}$ كُنْتُمْ
 خَيْرَ أُمَّةٍ $\frac{24}{13}$ $\frac{2}{13}$ وَهُمْ يَسْجُدُونَ $\frac{19}{14}$ $\frac{9}{14}$ $\frac{2}{13}$ لَا يَسْجُدُونَ

١٥ كَبِيرًا أَوْ صَغِيرًا $\frac{3}{2}$ $\frac{18}{12}$ $\frac{19}{13}$ $\frac{22}{15}$ $\frac{29}{19}$ أُولَئِكَ لَهُمْ
 مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ $\frac{12}{13}$ $\frac{29}{13}$ $\frac{22}{13}$ $\frac{12}{13}$ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ $\frac{14}{9}$ $\frac{21}{14}$ $\frac{20}{9}$
 ضَلَّ كَبِيرٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{22}{12}$ $\frac{29}{12}$ $\frac{20}{12}$ ذَلِكَ الْفَقْرُ الْكَبِيرُ فَقُلْ مَعْرُوفًا
 وَلَا قَرِيبِينَ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ فَبَلَّغْ أَجْلَهُنَّ
 بِمَعْرُوفٍ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَيَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$
 فَلْيَاكُلْ بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ فَاتَّقُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَكُنْ بِاللَّهِ حَسِيبًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ إِنْ اللَّهُ كَانَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ فَقُلْ
 سَيِّدًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَكُنْ بِحَرَمٍ مَّ
 سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَأَعِدْ لَهُمْ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ سَعِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$
 يَأْهَلُ الْكِتَابِ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ فَلْيَضْحَكُوا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$
 ذَكَرَ كَثِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ كَثِيرًا مِنَ الَّذِينَ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ مِيثَاقًا غَلِيظًا
 عَذَابٌ غَلِيظٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَخَلَقَ لِنَاسٍ
 ضَعِيفًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ إِنْ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَكَانَ
 ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ إِنْ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
 قُلْ كَرِيمًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَأَعِدْ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$
 لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَكَتُوزُوا
 رَبِّ الْعَرْشِ الْأَكْبَرِ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ مِثْلَ رِزْقِ كَرِيمٍ $\frac{22}{12}$ $\frac{2}{12}$ $\frac{19}{12}$ $\frac{2}{12}$ وَكَتُوزُوا

مقام كريم ١٩ ٢٥ كتاب كريم ١٩ ٢٥ فان ربي عني كريم ١٩ ٢٥ فبشر
 بنخفة واجرا كريم ١٨ ٢٢ رسول كريم ٢٥ ٢٥ ذوق انك انت
 العزيز الكريم ٢٥ انك لقران كريم ٢٤ ٢٤ ربك الكريم ٢٠ ٢٠ ان
 الله كان على كل شيء شهيدا ٢٢ ٥ ويكون الرسول عليكم
 شهيدا ٢ ١٢ هو لا شهيدا ١٥ ٥ وكفى بالله شهيدا ٥
 ٤ ١١ ١٣ ١٥ ٢١ ٢٤ عليهم شهيدا ٢ ٤ تتكلم امة شهيدا
 ٥ ٢٠ وانت على كل شهيدا ٤ ان الله على كل شيء شهيدا
 ٢٢ وهو على كل شيء شهيدا ٢٢ وهو شهيدا ٢٤ ١٤ والله
 على كل شيء شهيدا ٢٨ ٣ ان الله لا يحب من كان مختلا
 فخورا ٢٤ ٢١ ١٩ انه كفاح فخور ١٢ فربنا فسأء قريبا ٥
 قرين ٢٣ ٢٥ حديثا ٥ ٢١ في حديث غيره ٥ ١٢ لهو
 الحديث ٢١ ٢٢ الله نزل احسن الحديث ٢٢ ٢٢ ان الله
 كان عفوا غفورا ٥ انه كان حلما عفوا ١٥ ٢٢
 ان الله لعفو غفور ١٥ ٢٢ ١٤ ١٥ ١٤ ٢٢ ولا يظلمون شيئا
 ٥ ٥ واحسن تاويلا ٥ ١٥ من تاويل الاحاديث ١٢
 ١٣ ٥ ويسلموا تسليما ٥ ٢٢ ايما نأوتسليما ٢١ ١٩ ما في
 الارض جميعا ١٠ ٢٥ قلنا اهبطوا منها جميعا ١٤ ١٤
 ان الحق لله جميعا ١١ ٥ ١٢ فان العزة لله جميعا ٢٢ ٥ ١٢
 من في الارض جميعا ١١ ٤ ١٥ ١٣ ٢٩ ويوم نحشرهم جميعا ٤ ٩

[illegible]

سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ۚ ۱۴ ۱ ۹ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۸
يَجْحَدُونَ ۚ ۱۹ ۹ ۱ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نَارِيضًا ۚ ۲۳ ۱۴ ۹
حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمُبْلَسُونِ ۚ ۲۵ ۱۴ ۱۱ مُبْلَسِينَ ۚ ۲۱ ۱۴ ۲
يَصْدِفُونَ ۚ ۲ ۱۴ ۲ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۚ ۲ ۱۴ ۲ وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُّجْرِمِينَ ۚ ۲۵ ۱۴ ۲ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۚ ۱۹ ۱۴ ۲ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ أَفَجَعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۚ ۱۱ ۱۴ ۲ إِنَّهُ لَا يَفْهَمُ الْمُجْرِمُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ حَسِبِينَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲
يَفْقَهُونَ ۚ ۲۸ ۱۴ ۲ لَهُمْ شَرَابٌ تَنَبُّهًا ۚ ۲۸ ۱۴ ۲
يَكْفُرُونَ ۚ ۱۱ ۱۴ ۲ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲ أَفَبِالْبَاطِلِ يُوقِنُونَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
يَكْفُرُونَ ۚ ۲۱ ۱۴ ۲ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۚ ۲۵ ۱۴ ۲ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۱ ۱۴ ۲
قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲ ذَلِكُمْ وَضَعَتْهُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۲ ۱۴ ۲
قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۴ ۱۴ ۲ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۴ ۱۴ ۲
فَسَتَذَكَّرُونَ ۚ ۱۸ ۱۴ ۲ فَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۲۴ ۱۴ ۲ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۚ ۲۴ ۱۴ ۲ وَهُمْ عَلَىٰ صُلَاحٍ ۚ ۲۴ ۱۴ ۲
بِحَافِظُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ
لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲ وَلَنْ نَمْنَعَهُمْ عَنْ آيَاتِنَا تَسْتَكْبِرُونَ ۚ ۲۹ ۱۴ ۲

[illegible]

[illegible]

٢٢ ١٩ ١٢
 ذَلِكَ ذِكْرُ لِلذَّكْرَيْنِ ١١ وَاتَّقُوا ١٢ إِنْ كُنْتُمْ قَاعِلِينَ ١٢
 ١٤ ١٢ ١١
 إِنَّا كُنَّا قَاعِلِينَ ١١ وَإِنَّا لَفَعْلُونَ ١٢ وَاللَّهُ ١٣
 ٥ ٥ ٥
 الْمُسْتَعَانَ عَلَى مَا تَصِفُونَ ١٢ وَاللَّهُ ١٤ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ١٣
 ١٣ ١٢ ١١
 أَمِ اللَّهُ الْغَالِي الْغَالِي ١٢ وَاللَّهُ ١٣ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ١٣
 ١٢ ١١ ١٠
 الْبَشِيرِينَ ١١ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَكُونُ ١٢ وَاللَّهُ ١٣
 ١٥ ١٤ ١٣
 فَرَاخَ تَالِثًا ١٢ وَاللَّهُ ١٣ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ١٢ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ١٣ آمِينَ ١٢
 ١٣ ١٢ ١١
 أَنْتُمْ كُنْتُمْ فِي مَا هَذَا آمِينَ ١٢ إِيَّا مَا آمِينَ ١٢
 ١٢ ١١ ١٠
 وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكُمْ ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكُمْ ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 تَرَا بَعْدَ إِيَّاكَ خَلْقٌ جَدِيدٌ ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ١٢ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 قَدْ جَاءَ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَجَّهَ النَّهَارُ فِي الْبَيْلِ ١٢
 ١٤ ١٣ ١٢
 وَيَوْمَ يُحْشَرُ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 وَسُحِّرَ لَكُمْ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ ١٢ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 النَّهَارَ ١٢ وَالَّذِينَ ١٣ وَالَّذِينَ ١٣
 ١٤ ١٣ ١٢
 سَابِقُ النَّهَارِ ١٢ وَالَّذِينَ ١٣ وَالَّذِينَ ١٣

[illegible]

تَقْصِرُهُمْ تَقْصِرُهُمْ عَلَيْكَ $\frac{21}{8}$ $\frac{12}{13}$ $\frac{22}{13}$ $\frac{4}{3}$ سَعَاهُمْ
مَشْكُورًا $\frac{24}{18}$ $\frac{21}{10}$ $\frac{4}{9}$ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَاسِقَةَ تَا وَقَرًا $\frac{29}{20}$ $\frac{19}{13}$
وَنَزَّلْنَاكَ تَنْزِيلًا $\frac{24}{18}$ $\frac{21}{10}$ $\frac{4}{9}$ $\frac{15}{13}$ $\frac{19}{1}$ $\frac{29}{20}$ رِزْقًا حَسَنًا $\frac{12}{8}$ $\frac{12}{14}$ $\frac{12}{14}$
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً $\frac{14}{15}$ $\frac{21}{18}$ $\frac{4}{9}$ $\frac{2}{9}$ $\frac{12}{22}$ $\frac{9}{12}$ $\frac{2}{9}$ وَخَدًّا حَسَنًا $\frac{14}{19}$ $\frac{14}{13}$ $\frac{4}{13}$
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا $\frac{20}{10}$ $\frac{15}{5}$ $\frac{4}{3}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{4}{9}$ $\frac{22}{5}$ $\frac{11}{2}$ $\frac{22}{5}$ $\frac{11}{2}$ $\frac{22}{5}$ $\frac{11}{2}$
قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا $\frac{30}{15}$ $\frac{25}{13}$ $\frac{14}{9}$ $\frac{4}{3}$ $\frac{15}{13}$ $\frac{14}{9}$ $\frac{11}{13}$ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ $\frac{30}{15}$ $\frac{25}{13}$ $\frac{14}{9}$ $\frac{4}{3}$ $\frac{15}{13}$ $\frac{14}{9}$ $\frac{11}{13}$ عَلَى اللَّهِ كَيْدٌ بَا $\frac{21}{3}$ $\frac{12}{2}$ $\frac{11}{15}$ $\frac{8}{11}$ $\frac{4}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{9}{14}$
وَتَصِفُ السَّبِيحَةَ $\frac{29}{11}$ $\frac{22}{4}$ $\frac{9}{1}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{29}{11}$ $\frac{22}{4}$ $\frac{9}{1}$ $\frac{4}{4}$ $\frac{12}{13}$ $\frac{12}{13}$ $\frac{12}{13}$ $\frac{12}{13}$
تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا $\frac{21}{8}$ $\frac{20}{11}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{19}{14}$ $\frac{14}{14}$
عَمِلَ صَالِحًا $\frac{25}{19}$ $\frac{22}{18}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$ $\frac{11}{19}$
هَكَذَا $\frac{14}{14}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{14}{14}$
عَلَى مَنْ أَلْهِمَ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$
أَلْهِمَ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{14}{11}$ $\frac{20}{14}$ $\frac{14}{11}$
يُشْرِكُ فِي حِكْمَةِ أَحَدًا $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$
مِنْهُمْ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$
وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$ $\frac{12}{12}$
أَقْبَصَ الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ سَيْعٌ $\frac{24}{19}$ $\frac{20}{5}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{20}{5}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{20}{5}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{20}{5}$ $\frac{24}{19}$ $\frac{20}{5}$ $\frac{24}{19}$
وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ تَا خَيْرٌ أَمَلًا $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{15}{14}$ $\frac{14}{14}$
مِنْ قَبْلِ $\frac{24}{13}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{24}{13}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{24}{13}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{14}{14}$ $\frac{24}{13}$ $\frac{14}{14}$

[illegible]

[illegible]

١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ١٢
 خَشِيَ رَبَّهُمْ مُتَشَفِّعُونَ ١٣
 لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ١٤
 كُنْتُمْ تَوَعَّدُونَ ١٥
 أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ١٦
 مِنْ حَمِيمٍ ١٧
 الْخَالِقِينَ ١٨
 الْفُلُكِ تَحْمِلُونَ ١٩
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ٢٠
 أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ٢١
 وَنَرَيْنَا لَهُمُ الشَّيْطَانَ أَعْمَالَهُمْ ٢٢
 بِهَا تُكَذِّبُونَ ٢٣
 بِمَا تُكَذِّبُونَ ٢٤
 جَنُوبَهُمْ ٢٥
 الَّذِينَ تَدْعُونَ ٢٦
 وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ٢٧
 يَسْتَعْجِلُونَ ٢٨

وَهُمْ مِنْ ٢٩
 كُلِّ فِي ذَلِكَ يُسَبِّحُونَ ٣٠
 وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ ٣١
 أَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ ٣٢
 مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ٣٣
 مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيمٍ ٣٤
 لَهُمْ شُرَكَاءُ ٣٥
 وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ٣٦
 أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ٣٧
 قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنتَ بِنَ ٣٨
 فَقَاتِلُوا ٣٩
 لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ٤٠
 أَعْمَالَهُمْ ٤١
 وَذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ ٤٢
 قِيَامًا وَقَعُودًا ٤٣
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ٤٤
 فِي الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ ٤٥
 أَفَبِعَذَابِنَا ٤٦
 لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ٤٧
 لِلرِّجَالِ ٤٨

وَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَا كَانُوا أَتَانَا يَعْبدُونَ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فِي الدِّينِ خَلَوْا مِن قَبْلِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 اللَّهُ يَبْدِلُ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَفَذَكَانَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَرِيقٌ مِنْهُمْ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَنْهُ سَاعَةً ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَا تَسْتَفْهِمُونَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَا يَسْئَلُكَ الْعُقُبُ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَهُمْ فِيهَا فَالْهَاءُ وَالْهَمْزُ مَا يَدْعُونَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنْ شَيْءٍ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 إِنْ أَلْهَمُوا أَحَدًا ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَاتَّسَاهُ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فِي الْعَذَابِ تَامُشْرِكِينَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لَدَّةٍ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 لِلشَّرِيبَيْنِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَنْهَا يُزْفَوْنَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مَكْنُونٍ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 فَأَنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنْهَا غَالِبَتِ مِنَ الْبَطُونِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 مِنَ الْأَخْرَابِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أُولَئِكَ الْأَخْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 ثَنِيَّةُ أَزْوَاجٍ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 أَرْوَاجًا وَذَمِيَّةً ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 عَزَى الْخَفَارِ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١
 وَالْحَقُّ ٢٢ ٢١ ٢٠ ١٩ ١٨ ١٧ ١٦ ١٥ ١٤ ١٣ ١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٧ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ١

[illegible]

نَسَبًا ٢٣ ١٩ فِي رُؤُوسِ الْجَنَّتِ ٢٥ ٢٩ اِشْرَافًا وَلَا جَانًا ١٤ ٢٠
 فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌ ١٩ ٢٠ هَلْ جَرَاءُ الْاِحْسَانِ ١٢ ١٩
 لَا الْاِحْسَانَ ٢٢ ١١ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ١٥ ٨
 فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةً ١٢ ١٤ قَالَ اِيْتِكَ الْاَلَا ٢٨ ١٢
 تَكَلَّمِ النَّاسُ ثَلَاثَةً ٣ ١٤ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ٤ ١١ فِي ١١
 ظَلِمْتَ ثَلَاثَ ٢٣ ١٢ اَصْحَبُ الْمِثْمَةِ اَصْحَبُ الْمَشْأَةِ ٢٨ ١٢
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ٢٤ ٢٩ وَفَالْكَافِرِ ٢٢ ١٥
 كَثِيفَةً ٢٣ ٢٨ اَصْعَاقُهَا كَثِيفَةٌ ٢٥ ٢٢ اَصْحَبُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَبُ ١٢ ١٢
 الشِّمَالِ ٢٢ ١٥ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ ٩ ١١ خَاشِعَةً اَبْصَارَهُمْ ٣٠ ٢٥
 تَأْوَهُمْ سَائِلُونَ ٢٩ ١١ وَهِيَ خَاضِعَةٌ لِهَيْئَتِهَا ١١ ٩
 فَهَوْنٌ فِي عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ ٢٩ ٣٠ اَلْفَ ١٥ ٣
 سَنَةٍ ٢٩ ١١ وَصَاحِبَتُهُ وَاحِيَةً ٢٩ ٣٠ وَقَالَ ٣٠ ٢٩
 مُوسَى لِاَخِيهِ ٩ ١١ اَلَا الْمَصِلِينَ ٢٩ ٣٠ فَاخْتَلَفَ ٣٠ ٢٩
 بِهِ بَنَاتُ الْاَرْضِ ١١ ١٤ سُبُلًا فَمَا جَاءَ ٢٩ ١٤ اِنْ هَذَا ١٤ ٢٩
 اَلَا قَوْلُ الْبَشَرِ ٢٩ ١١ هَلْ هَذَا الْبَشَرُ مِثْلُكُمْ ١١ ١٤ وَ ١١ ٢٩
 قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا هَذَا بَشَرًا ١١ ١٤ كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ٢٩ ١١
 هُوَ اَهْلُ التَّقْوَىٰ ٣٠ ١٤ وَاهْلُ الْمَغْفِرَةِ ٢٩ ١٤ مَغْفِرَةً ٣٠ ١٤

وہ رکوع جن میں اسم ذات نہیں ہیں

پارہ اول	۸	۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
رکوع ۴۵	۹ و ۸	۴ و ۸ و ۹	۱۱ و ۱۲	۱ و ۲ و ۳	۱۳ و ۱۴	۱۵ و ۱۶ و ۱۷
۱۶	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳	۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹	۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵	۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱	۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷	۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳	۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴	۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰	۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶	۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲	۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸	۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴	۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴	۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰	۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶	۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲	۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸	۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴	۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰

۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰

تخمیناً کل مشاہدات قرآن شریف کے پانچ ہزار پانچ سو پچیس میں پوری یا
 اور آیات مشاہدات میں شامل ہیں اور پوری آیات کا شمار دو ہزار تین سو ستائیس
 میں قرآن مجید میں کل لفظ صلوٰۃ ۶۴ جگہ معلوم ہوتا ہے۔ منجملہ اسکے ۲۵ جگہ
 زکوٰۃ کے شامل اور ۳ جگہ علاحدہ اور لفظ زکوٰۃ ۳۱ جگہ جیسے ۲۵ جگہ صلوٰۃ کے ساتھ
 اور ۶ جگہ علاحدہ بندہ کے ذہن ناقص کا شمار ہے باقی اسکی تشریح علماء سلف نے نہیں کی کہ
 اربعۃ حرم چھ پیش قرآن میں اس جگہ ہیں اور چار تشدید فی جرح سبحان
 یَعْنٰہُ میں ہیں ۱۴ از برآن لَنَا کَسَّۃٌ فَنَبْرَا ۲۱ ۱۸ از برآن تَعْمَا
 نَبَاتَا حَسَنًا وَکَفَلَاہَا زَكَرٰیآ ۳ ۲۲ زبر برابر یٰمٰہَا فَاوٰی
 وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَهَدٰی وَوَجَدَکَ عَائِلًا ۳۰ تین ت ایک
 میں سا قرآن میں تَسْتَفْتِ ۱۵ در لفظ میں کُنْتَ تَتْلُوْا ۲۱
 دس حرف کا ایک لفظ لَیْسَتْ خِلْفَہُ ۱۸ اور نو حرف کے اکثر ہیں
 جیسے یُسْتَفْتِیْنِ ۲۵ تبت کتاب بعون الملک الوہاب

سوال
 اے یہاں کے مشورے سے تو نہ مجھے یہ کہتا
 عورتوں کی شان میں آئے ہیں کہ پورے
 تجھ کو خستہ عقل سالم خوب بات پانڈا
 ہیں کہاں کہ کلمہ بتلاؤ مجھ اے نیکذا

جواب

قَدْ سَمِعُ بَارَهُ سَمِعِ سُوْرَةُ تَحْرِيمِ
 مُسْلِمَاتِ مَوْتِ قَتَلَتْ قَتَلَتْ
 در رکوع سہ سب سے پہلے در بارہ وا
 اور بھی تعریف میں مردوں اور عالی دما
 گیا رخصواں بارہ سو اور پندرہ اسکا رکوع
 تَابِلُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِدُونَ
 ذکر شامل مرد و عورت کا مجموعہ دوسرا
 ایک ہی آیت میں دیکھو پس کلمے شاید یقین
 نیک عورت کیلئے پیدا ہوا ہر نیک مرد
 ترجمہ ہے کو نفی آیت کا اسے یہیں ذوق
 اسم یوسف سورۃ یوسف میں پچیس جا
 اور بتا قرآن میں کلمہ طیب کہاں
 در رکوع شش و بارہ بست اور میں
 لَنْ تَنَالِيَهُ وَمَا فَجَّرَهُ الْاَسْوَلُ
 اور احمد نام آیا سورہ صفت میں تو جان

ل کیا پورا ہے اُنکا مجھے تسلیم ہے
 عَذَابِ سَأَلَتْ يَبْنَتْ كِي عِظْمِ
 دیکھو فال الصلحت قَتَلَتْ حَفْظَتْ
 نویں کلمہ وہ بتا دی تاکہ دل موباع باغ
 یاد کرے ہم سے تو ہو کر کے اب لیں رجوع
 اَلْعَوْنُ السَّاجِدُ مِنَ الْاَمْرِ وَالْحَافِظُونَ
 ورنہ یہی کیا اُس کی سر اول پہ داغ
 آیت پنجم وَمَنْ يَفْقَهُ مِنْ ذِلِكَ فَبُذِذَ
 عورت بد کے لیے آیا ہر دھوکہ بد ہی مرد
 ہے رکوع نہ قد افلح الخ جنت کی شیریں
 چھ جگہ پیش ف کا اور زبرائے اس ج
 اور دکھلاؤ کہاں یہ سر رسالت کا بیا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا قَسْمَ
 اور فتح میں محمد و رسول اللہ حصول
 یک جگہ قرآن میں کھ یاد کہنا دلسرمان

وہ کہو عیلامیوں سے ہیں انیس گروہ اور صرف تارے انیس ہیں یہاں تک کہ

بارہ ہر اٹھارواں دیکھو نوہ سوہت ہر نوہ
 کوئی آیت ہر تبارو مجھے اب اسے اسی
 لاچیت اللہ بارہ در رکوع یازدہ
 اور رکوع لفظ کسجا آسے ہیں قرآن میں
 بارہ اول رکوع ہے بارہواں لفظ کتاب
 اور احسنتم کو سبحان اللہ میں آیت
 بارہ انیسواں اسکا رکوع ہے گیا رکوع
 بارہ ہر جو بیسواں اسکا رکوع ہر اور زوا
 بارہ ہے انیسواں اسکا رکوع انیسواں
 جس جگہ پر ایک آیت پانچ جاتی آیت
 بیسویں بارہ کا ہر تم دیکھ لو پہلا رکوع
 نام یوسف سورہ یوسف میں ہر چھپیں جا
 ایک آیت سورہ رحمن میں کنسین جا
 ایک آیت ہر مکر۔ چار سرخ دو مدیا
 ہے رکوع اٹھارھویں میں کا الی ای علیا
 بے الف فیخدر رکوع یازدہ والمحصنت
 بارہ اول رکوع چار میں کا الف ہر تبت
 دو مثالیں حق نے جو فرمائی ہیں مثل درخت
 تیرھویں بارہ میں آئی ہیں برابر مثال
 کلمۃ حبیبۃ کشفۃ حبیبۃ
 حرف نہ اکثرے ہیں حرف ذہ بس ایک جا
 ہاسے ہوزدس تبار میں بارہ کس جگہ
 میں ت تسفت میں رہاں بارہ نوہ

دیکھ

دیکھ

س

ح

م

س

ح

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

س

اور وہ آیت ہما و ہمیں ہر شے میں	سج	ہفتہ بارہ رکوع ہشت آیت ہر عظیم
قاعدہ قلب کی آئی ہیں انہیں میں	سج	یہ ملاؤ انہیں گرتو ہوتے ہیں اٹھتے ہیں
وہ کونسا رکوع ہے جس میں کہ چار بار	س	جنت کا نام آیا ہے بتلا دے میری بار
بارہ ہوا ٹھارواں ہر بار ہواں ہر بار	ج	یا ذکرے وقتاً ربنا عذاب الناس
جو کہ بتلائے بہت بات وہ ہر جا و پاس	س	شوق سے پڑھ لا تقظوا اور نہ توبہ جو
کونسی آیت میں پوری حرف ہشت آئی ہیں	ج	دیکھو بتلائے ہیں الیٰ الیٰ الیٰ الیٰ الیٰ
شم آزل جو چھ بارہ کے رکوع ہفت میں	ج	آخری آیت قلحنا کی قرآنی طشت میں
اور بھی دس قاف کی ہیں چار آیت اچھی	سج	بارہ دیگر رکوع شانزدہ کی جو تھی رہی
پہلی آیت کن تنادسویں رکوع کی دوسری	ج	بیخ و بنش بارہ رکوع ہشت جو تھی تیسری
کونسی آیت ہر جمعیات دن کا ذکر ہے	س	ذکر زندہ اور مردہ یہ خدا کی فکر ہے
اسکی خوشبو سے بسا ہر دیکھو سا بارہا	س	یا درکھنا عاشق دیں یہ قرآنی عطر ہے
رات دن کا ذکر چھ باروں میں آیا ہے انیس	ج	میں بتاؤں تجکو پیارے گرتو ہو میرا جلیس
بارہ سوم رکوع دہ میں آیت توبہ الیل	س	ہفتہ بارہ رکوع شانزدہ مرد سلیم
در رکوع دہ و دودرا تلی ما بارہ صحیح	س	بست و دو بارہ رکوع چار دہ میں صریح
بست و سہ بارہ رکوع شانزدہ میں دیکھو	س	بارہ ساٹھس سرہویں رکوع میں سیکھو
چار چار آیا ہے ذکر زندہ و مردہ کا یوں	س	ایک جگہ شامل ہے ذکر روز و شبہ خون
بارہ سوم رکوع دہ میں آیت توبہ الیل	س	ساتواں بارہ رکوع ہشزدہ میں صاحب خیل
گیارہواں بارہ رکوع نہ میں اسکا نشان	س	بارہ بست و یکم درخش از خواہش و میل
حق نے یہی واسطے لفظ انا فرمائے ہیں	س	سورہ طہ رکوع اول میں صاحب متین
بارہ ہے انیسواں اسکا رکوع ہر سو پہاں	ج	لفظ انا ہے دوسرا آیا وہاں
بیسواں بارہ رکوع ہے ساتواں	س	انہیں آیا تیسری جا بے گماں
اٹھ میں چار انا آٹھ میں یک اٹھ	س	ہر شروع آیت میں کھسی ہمکو اب بتلاؤ تم
سورہ جن کا رکوع اول ہر دیکھو شروع	ج	اور فقط اللہ کس باقی ہر سب پر مٹو تم

عَلَّامُ الْغُيُوبِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲

پہلے باغ لفظ چھوڑ کر دس نظروں میں باغ مدح جو تھے بارہ لفظ اور باغ غیر منقطع **عَالِمُ الْغُيُوبِ** ۱۰
 باغ جاؤ **هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** ۱۱ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ۱۲ **سُبْحَانَ اللَّهِ** ۱۳ **عَمَّا يُشْرِكُونَ** ۱۴
 شروع آیت پر اللہ کا نام ہے دوسرے میں وقف لازم بھی ہے تیسرے یہ آیت محل اجماع ہے
 اول و آخر درود و شریف بڑھ کر کچھ دعا یعنی ہر ضرورت مانگے ۱۵ **هُوَ اللَّهُ** جس جگہ قرآن میں آئے
 و چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں **هَآؤُلَاءِ** ۱۶ **أَوَّلُ لَفْظِ** ۱۷ و چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں دوسرے لفظ
 میں ہمزہ و سے ملا کر پڑھتے ہیں **لِكُلِّ إِمْرَأَةٍ** ۱۸ **مِنْهُمْ** ۱۹ **وَإِذَا قُضِيَ** ۲۰ **سُحُورُكُمْ** ۲۱
سَبَّحْتَ ۲۲ **حَتَّى تَقُومَ** ۲۳ **أَنْ** ۲۴ **الْفَاطِمَةُ** ۲۵ **بِی** ۲۶ **چھوڑ کر تہذیب پڑھتے ہیں** **وَجَاءَ**
الَّذِي ۲۷ **يَا** ۲۸ **سُبْحَانَ** ۲۹ **وَدَدِ** ۳۰ **الزیر** ۳۱ **سے پھر** ۳۲ **سے اور دوسری** ۳۳ **لِخَبْرِي** ۳۴ **يَا** ۳۵ **عَلَى** ۳۶
لِخَبْرِي ۳۷ **الْمُتَّقِي** ۳۸ **ان** ۳۹ **یا** ۴۰ **تَحَنَّنْ** ۴۱ **اَوَّلُ** ۴۲ **زیر** ۴۳ **پھر** ۴۴ **سے پڑھتے ہیں** ۴۵ **دَاوُدَ** ۴۶ **مَا** ۴۷
رَبِّكُمْ ۴۸ **فَأَوْ** ۴۹ **لَا يَسْتَنْوُونَ** ۵۰ **لَسْتُ** ۵۱ **بِمِنْ** ۵۲ **سے در سر و پیر**
بِ ۵۳ **كُنِي** ۵۴ **حَسْبِي** ۵۵ **لَاؤُتْ** ۵۶ **كُنِي** ۵۷ **حَسْبِي** ۵۸ **مَا لِي** ۵۹ **سُلْطَانِي** ۶۰
وَمَا ۶۱ **أَدْرَاكَ** ۶۲ **مَا هِيَ** ۶۳ **ان** ۶۴ **نظروں میں** ۶۵ **ہائے ساکنہ** ۶۶ **اصل ہے** ۶۷ **بڑی آیت قرآن**
مِنْ ۶۸ **يُوصِيهِمُ اللَّهُ** ۶۹ **وَعَزَّ** ۷۰ **مَنْ** ۷۱ **عَلَيْكُمْ** ۷۲ **اور** ۷۳ **سب میں** ۷۴ **بڑی آیت** ۷۵ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**
إِذَا تَدَايَعْتُمْ ۷۶ **ساری قرآن میں** ۷۷ **ایک آیت کا** ۷۸ **ایک رکوع سورہ** ۷۹ **مُتَمَّلِّك** ۸۰ **در سر رکوع**
سے ۸۱ **سارے قرآن میں** ۸۲ **بڑا رکوع** ۸۳ **اُخْتُمُوا** ۸۴ **الَّذِينَ** ۸۵ **سب میں** ۸۶ **بڑا رکوع** ۸۷ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** ۸۸
كَمَا ۸۹ **الَّذِينَ** ۹۰ **كُفَرُوا** ۹۱ **مَنْ** ۹۲ **يَشَاءُ** ۹۳ **جاء** ۹۴ **لَا بَيْنَ** ۹۵ **لَا** ۹۶ **كُوب** ۹۷ **سے** ۹۸ **مَلَكُ** ۹۹ **بِئْسَ** ۱۰۰
الْفُتُونُ ۱۰۱ **اول سین الگ** ۱۰۲ **دوسرے** ۱۰۳ **سین** ۱۰۴ **سے** ۱۰۵ **مَلَكُ** ۱۰۶ **پڑھتے ہیں** ۱۰۷ **جس** ۱۰۸ **لا کے** ۱۰۹ **اگے** ۱۱۰ **ہمزہ** ۱۱۱
تھرا ۱۱۲ **نہیں** ۱۱۳ **پڑھتے** ۱۱۴ **جیسے** ۱۱۵ **صَلَاةٍ** ۱۱۶ **وَمَلَا** ۱۱۷ **تِلْكَ** ۱۱۸ **وہ** ۱۱۹ **سورت سورہ** ۱۲۰ **آیت کی** ۱۲۱ **جس کا** ۱۲۲
لُحْرُ ۱۲۳ **ہے** ۱۲۴ **وَالشَّمْسُ** ۱۲۵ **ہے** ۱۲۶ **اول** ۱۲۷ **وآخر** ۱۲۸ **ٹھارہ** ۱۲۹ **حرف کی** ۱۳۰ **آیت** ۱۳۱ **بین** ۱۳۲ **میں** ۱۳۳ **سہ** ۱۳۴ **حرف کی** ۱۳۵
مَا ۱۳۶ **أَعْبَدُ** ۱۳۷ **بارہ** ۱۳۸ **حرف کی** ۱۳۹ **آیت** ۱۴۰ **دوسری** ۱۴۱ **بارہ** ۱۴۲ **حرف کی** ۱۴۳ **فَإِنْ** ۱۴۴ **مَعَ** ۱۴۵ **الْعَصْرِ** ۱۴۶
وَإِنْ ۱۴۷ **مِنْ** ۱۴۸ **الْحَجَّاتِ** ۱۴۹ **وَمِنْهُمْ** ۱۵۰ **أَمْ** ۱۵۱ **لَهُمْ** ۱۵۲ **أَيُّدٍ** ۱۵۳ **وَأَنفُسٌ** ۱۵۴ **مِنْ** ۱۵۵ **مَاءٍ** ۱۵۶ **ان** ۱۵۷
آیات ۱۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲

عَلَّامُ الْغُيُوبِ

پہلے باغ لفظ چھوڑ کر دس نظروں میں باغ مدح جو تھے بارہ لفظ اور باغ غیر منقطع

حفظ طائف قرآنی کہ جو مجرب ہیں برافائدہ ہر خاص و عام

وَأَذَقْتَهُمْ لَفْسًا تَلَكُّونَ اس آیت کو پڑھ کر تلی کے اوپر پھونکیں زمین پر تلی کی شکل بنا کر
 بار بار چاروں طرف سے کاٹیں تلی والے سے تلی خوب مضبوط لکڑی وادیں جب پھونکیں ہاتھ ہٹوا کر
 پھونکیں ۲ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ أَنْصَارٍ اس آیت کو پڑھ کر نظر بد والے پر پھونکیں ۳
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴ ہر مطلب کے لیے پانچ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھے ۵
 وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْقِيَمَةَ ۶ دشمن کے زیر کرنے کے لیے دس دفعہ مقررہ پڑھیں سو بار
 پڑھے ۷ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا دَلَالًا يَقِينًا ۸ ترقی روزگار کے لیے جسد رجا ہے پڑھے
 ۹ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۱۰ سر مرتبہ حاکم کی رضا مندی کے لیے مٹھی میں
 پھونک کر حاکم کے سامنے ٹھکی کھول دے ۱۱ رَبِّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً ۱۲ ہر مشکل و اہم کام کے
 لیے بعد نماز عشا کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں ۱۳ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنْكَ الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ
 ۲۵ بخار کا تڑخ تجاری چوتھ کے لیے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں ۹ برائے سرعت و اجابت دعا
 ۹ روز تک پڑھ کر عمل کرے ہر روز درمیان سنت و فرض نماز فجر ۱۹ بار واسطے ہر دم و مشکل کے ۶۸۶
 بار بعد اذان الکتبیس درود شریف پڑھے جس میں ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لَقَدْ
 أَنْزَلَ عَلَيَّ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَقَاهِنَ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قُرِئَ قَدْ أَقْلِمَ الْمُؤْمِنُونَ يَا وَدَّيْ
 ۱۶ چار آیات اسی سورت آخر کی اَحْسِبْتُمْ سے آخر تک مروی ہے کہ بعد اللہ ابن مسعود اس وقت
 کے لیے کوئی چیز پڑھ کر دیتے تھے وہ تندرست ہو جاتا تھا پس حضرت علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا پڑھتے
 ہو تم کہ اَحْسِبْتُمْ تا آخر فرمایا کہ یہ آیت اگر پہاڑ پر پڑھی جائے تو البتہ پہاڑ ٹل جائے خواص مجرب
 سے ہے کہ گمشدہ چیز کے لیے سورہ وَالصَّحٰی سات بار پڑھ کر اپنے سر کے گرد گردن گل میں بار پھر اسے
 بعد ہفت بار اَصْبَحْتُ فِيْ اَمَانٍ اللّٰہِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جَوْارِ اللّٰہِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ
 اَمَانٍ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِيْ جَوْارِ اللّٰہِ پڑھ کر تین دستک دے انشاء اللہ تکا شہ گشدہ دنیا
 ہوگی سورہ وَالصَّحٰی سات بار پڑھ کر سونے وقت ششہفت مکان میں پھونک کر تین دستک
 دیکر اللہم رَبِّ اَسْمَاکَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا پڑھ کر سورہ انف اللہ جو رہی اور بلا سے محفوظ رہے
 اِنَّ الَّذِیْ قَرَأَ مِنْ عِلْمِ الْقُرْآنِ کَرَادَکَ اِلٰی مَعَادٍ سفر کرتے وقت سات سات مرتبہ
 دونوں کانوں میں پڑھ کر پھونک دیں انشاء اللہ صحیح و سلامت واپس آئے گا۔ یہ سب ملک از بورد

امین نامہ

حمد خدا پر ہوں میں نعت نبی سنوں میں
 وہ ہیں حبیبِ برحق کئے ہے دین کی رونق
 میں چار یاران کے بوجہ اور عہد میں
 آئی شہد ولادت یار و عجب سعادت
 جسوقت دایہ آئی عورت کے پاس منہ بھی
 لڑکا ہوا ہے پیدا ہر ایک جب یہ پیدا
 رویا جو لڑکا اگر حق میں ہر اک دعا کر
 روزا نہیں ہے خالی از عجز و انکاری
 خالہ لے جا کے جھٹ پٹ اسکو گلے لگایا
 ہتھیر دیکھ بٹلا قدرت کا یہ یہ تھلا
 طشت زمرہ آیا مشک و حن ملایا
 یکوڑا گلاب لاکر سب ایک میں ملا کر
 نالی نے لیکے اسکو سب عطر میں بسایا
 دادی نے دیکھ حالت کی دل سے اپنی شفقت
 خوش ہو کے سب یہ بولے ہم سب زیادہ چھو
 جسوقت آئے دادا ہر اک کا تھا ارادہ
 نانا کا ہے نواسا پر وودہ کا پیسا
 والد کو جو خوشی ہے دیدار کی خوشی ہے
 آئے کہیں چچا ہیں لاکھوں ہی نگ چچاں
 آئی ممانی جہنم ماموں بھی ساتھ آمد

شکر خدا کروں میں قدوس من پرانی
 جو چاہیے کہا حق قدوس من پرانی
 عثمان میں اعلیٰ میں قدوس من پرانی
 دیکھو خدا کی رحمت قدوس من پرانی
 خوش ہو خبر سنائی قدوس من پرانی
 قدرت سے ہی ہوتا قدوس من پرانی
 تو خیر یا خدا اگر قدوس من پرانی
 ماں کہہ کے یہ بکاری قدوس من پرانی
 آنکھوں میں پھر بھی یا قدوس من پرانی
 پر ہے گا دہلا سہلا قدوس من پرانی
 کیا زعفرانی رنگ لا یا قدوس من پرانی
 پھولوں سے پھر نکلا کر قدوس من پرانی
 سب گھر کو پھر جگایا قدوس من پرانی
 دیکھی خدا کی رحمت قدوس من پرانی
 پر حکم تو ہم نہ بھولے قدوس من پرانی
 پھولوں سے بھولیں زیادہ قدوس من پرانی
 دیتا بلا ذرا سا قدوس من پرانی
 کیسی یہ مہر وشی سے قدوس من پرانی
 ہاں خوب غل مجاں میں قدوس من پرانی
 کہتے تھے پیار ہر دم قدوس من پرانی

سب کا ہے وہ پیارا آنکھوں کی تیر تیر مارا
 جب عمر بجالا دیا وہ نوہا لے
 شیرینی کے طبق بھی ہمراہ ہم سبق بھی
 جسد شروع کی ابتدا کہتا ہر ایک لڑکا
 لڑکوں نے نکلا قرآن ہوا جو آدھا
 ہر علم فقہ و منطق پڑھ کر حدیث پہنچا
 پوری ہوئی فضیلت دیکھو جب سعادت
 یہ عمر نوجوان ہے شادی کہاں نہاں ہے
 تجویز کیا کیا ہے تعویذ بھی لکھا ہے
 وہ بے غش و غل ہے وہ رنگ یہ محل ہے
 وہ شیخ ہیں کہ سید تقدیر کے ہیں جید
 شادی کا روز آیا سب کو یہ کہہ بلایا
 وہ دھوم اب مچی ہے کلفت سے جہاں کی کر
 مکتب کے لڑکے آئے شادی کا رنگ لائے
 اُستاد کو سواری ہو دج گئی عماری
 اُستاد جبکہ آئے قاضی کو ساتھ لاکے
 حاضر سواریاں جسد م کیے درادے
 منڈیل اور دو شاہے دولہ کر جب نکلا
 لڑکوں کے پہلے حق ہیں دولہ کی ہم سبق ہیں
 اسے درست فحکو دینا خاموش تم نہ مینا
 کل تھا سبق پڑایا میں نے تمہیں دوبار
 مانوں گا میں نہ ہرگز جو آپ پہنچے جوڑا
 پہنچے دہن کے گھر پر مشتاق تھی وہ دیر

اللہ نے میرا راقدوس من میرا رخ
 پڑھنے کو بھر بیٹھا لاقدوس من میرا خی
 روشن یہ سبق بھی تقدوس من میرا خی
 چھٹی کا مارا چمکا تقدوس من میرا خی
 عالم نے جا ہا زیادہ تقدوس من میرا خی
 قرآن کے معنی سمجھا تقدوس من میرا خی
 ہووے خدا کی رحمت تقدوس من میرا خی
 ہوئی جواب عیاں ہے تقدوس من میرا خی
 تقدیر کا بھلا ہے تقدوس من میرا خی
 غم کا خوشی بدل ہے تقدوس من میرا خی
 کیا خوب ہیں یہ امجد قدوس من میرا خی
 تقدیر مراد یا قدوس من میرا خی
 شادی یہ کیا رچی ہے قدوس من میرا خی
 دفن بھی بجائے آئے قدوس من میرا خی
 دولہ کی ماں بکاری قدوس من میرا خی
 مسند پر بٹھڑھا ہے قدوس من میرا خی
 جوڑے جڑا دسا قدوس من میرا خی
 اسوقت بولے سا قدوس من میرا خی
 جوڑی بھرے طبق ہیں قدوس من میرا خی
 ہر بار بچتے رہنا قدوس من میرا خی
 یہ زور ہے ہمارا قدوس من میرا خی
 لونگا وہی میں گھوڑا قدوس من میرا خی
 کہنے لگی سر سر قدوس من میرا خی

کیا خوب ہیں برائی ساکرجواں میں ساتھی
 آئے وکیل شاہد سب عقیل زائد
 جائیداد لائے روئے قرار پائے
 سکریہ حال قاضی بولے کلام تازی
 قاضی نے خطبہ پڑھ کر جب عقد باندھا پڑھ کر
 بنے لگے پھوہار کہنے لگے مینارے
 مار کسی نے چھاپا چھوڑا روک نہ دھا پا
 کہتے تھے ساکڑو کے دولہ کے پاس اٹ کے
 آئی قریب خستہ دولہ کے گھریہ رحمت
 سونے کا تقری کا کپڑے جڑاؤ بیس کا
 دلہن کے باپ اور ماں دل میں بہت پریشاں
 جاتی کہاں ہیں ہے جو رنج اور محن سے
 روئی ہے کیوں عبت یہ ملی مل کے ایک دو
 ماں یہاں یہ آنا پانی ذرا پلانا
 بیس جڑاؤ آئی دلہن کو پھیرے بٹھائی
 گھر پر دلہن جو آئی پھولے نہیں سمائی
 گھر پر جو آیا دولہ ایسا خوشی میں پھولا
 دلہن جو گھریہ آئی ہے شکر یا اگھی
 آیا بیارنوش ہمراہ لایا خوشہ
 کہنے لگے یہ یاراں دولہ سے ملے شاد
 خانی گناہ کھوڑے دشمن تمہارا روکے
 استاد نے دعا دی رہی سودا سلامت
 سب کہا مبارک پہنچے مراد سالک

زمین ہر دو شاہی شادی شادی ہر دو شاہی
 ہر دو شاہی شادی شادی ہر دو شاہی

گھوڑے ہیں اور ہاتھی قدوس میں آئی
 ہاں نورخان واحد قدوس میں آئی
 لاکھوں ہی کہہ سنا قدوس میں آئی
 ہر تم بھی خوب راضی قدوس میں آئی
 کی فتح خوب گڑھ کر قدوس میں آئی
 یاروں نے ہاتھ مار قدوس میں آئی
 کہتا تھا بھائی آیا قدوس میں آئی
 ہم نیک لینے لگے لڑ کر قدوس میں آئی
 دلہن کے گھریہ رحمت قدوس میں آئی
 سارا جہیز لکھا قدوس میں آئی
 کہتی ہیں کہ ماں قدوس میں آئی
 کانٹوں کا یہ جن ہے قدوس میں آئی
 لڑکے کہیں تو سے قدوس میں آئی
 تھم جا چکی قدوس میں آئی
 سب نے مراد پائی قدوس میں آئی
 ماں باپ اور دائی قدوس میں آئی
 پر سب کا حق نہ بھولا قدوس میں آئی
 قدوس میں آئی قدوس میں آئی
 انگور انار خوشہ قدوس میں آئی
 آباد رکھے یزداں قدوس میں آئی
 اولاد نیک ہو کر قدوس میں آئی
 اللہ کی ہو رحمت قدوس میں آئی
 محفوظ رکھے مالک قدوس میں آئی

حضرت کریم شافعی قدوس میں آئی
 حضرت کریم شافعی قدوس میں آئی

سبک نعتیہ الطبع فکر منشی عبدالحی صبا حرم المخلص غنی برادر

ازل سے تابد ہو آپ ہی سلطان یا حضرت
کہاں انسان کی طاقت کر جو ایسی حدت
پنھنسا ہوں غم کے ہاتھوں میں نہیں رہائی کی
تمامی دنیا اور اولیا عاشق تہا رہے ہیں
سوا نیزہ یہ جبکہ آفتاب حشر آجاوے
جہاں جہنم جہنم پر عیسٰی ہو سکے گزین جا کر
مجھے اب تو خدا را ہند سے بلواؤ تیرب میں
تہنیں و توجہ کے سلطان کو تہنیں رسولان ہو
بہر صورت زیارت ہو مجھے اُس آستانہ کی
منظر نور خدا شاہ سلام علیک
سرور ہر دوسرا شاہ سلام علیک
ابرکرم سے ترے کیوں شجر ہوے ہرے
بندہ ناچیز ہوں عاجز و مسکین ہوں
روز قیامت وہاں جبکہ تو لیں نیکیاں
اُس گل رخسار کا میں تو دیوانہ ہوا
جبکہ خدا پوچھ گیا کسا ہے عاشق بتا
خیز سمبر ہوئے ساتی کو تر ہوئے
عشق ہے مجھ کو دلا سید ابراہیم کا
روح کرے جب سفر دار فنا سے اگر
آپ کے در کے سوا جاسے غنی اب کہاں
خالق ہے جبکہ بشاواہ مہ لقا ہی تو ہیں

دیگر

دیگر

زمین آسمان میں فرمان یا حضرت
تہا رہی شان میں نازل ہو قرآن یا حضرت
پیشکش ہوئے اور کرو آسان یا حضرت
تصدق آپ کرتے ہیں دل اور جان یا حضرت
چھپا نا آپ ہی ہو کورتہ دامن یا حضرت
سر عرش بریں تم ہی ہو مہمان یا حضرت
کہاں درد و فرقت نے کیا بیان یا حضرت
نہیں محبوب یزدان ہو شہد نشان یا حضرت
غنی کے دل میں ہو بس ایک اربا یا حضرت
مجنن لطف و عطا شاہ سلام علیک
شافع روز جزا شاہ سلام علیک
گلشن دل ہو کھلا شاہ سلام علیک
اگے خدا کی رضا شاہ سلام علیک
لجو خبر مرغی ہاں شاہ سلام علیک
چہرہ دکھاؤ و در شاہ سلام علیک
نام لوں گا آپ کا شاہ سلام علیک
آپ ہی اے مصطفیٰ شاہ سلام علیک
خوف ہو گیا حشر کا شاہ سلام علیک
نام ہو لب پر ترا شاہ سلام علیک
حامی خلق خدا شاہ سلام علیک
حور و ملک خیر قد اصل علی یہی تو ہیں

جنکا خدا ہو بدخ خواں اور شان میں پہل آئی
 جن و بشر کے پیشوا ہاں انبیا کے مقتدا
 معراج میں جنگو طلب حق سے کیا باطرب
 جنکے لیے حق نے دلا ارض و سما پیدا
 جو شافع محشر ہوتے جہنم کو تر ہوئے
 جنکے لیے روح الامیں آئے تھم بر فرشتوں
 وہاں لوح کی کشتی تھی جنکے سبب طوفان سے
 حور و ملک صل علی پڑھتے تھم جزا غنی
 آؤ اللہ کے محبوب ہمارے وصفہ دیکھو
 میں شب و روز ہوں تسبیح سناڑتیا دیکھو
 بس رہا ہے یہی دل میں کہ مدینہ دیکھو
 مجھ گنہگار کو ہے تیرا وسیلہ کافی
 دستگیری کرو اللہ گنہگاروں کی
 جاؤں اس حال سے شرب میں پھٹی ہوئی
 درطہ غم میں ہوئی غرق غنی کی خشکی
 ہر اسے شوق دل دیدار پیغمبر تو ہو کر
 نہ تو دل شکن ایدل وصال یار سے ہرگز
 عبت ہے ذلی تجھ شکوہ کسی کی کج ادائیگی
 میں ہوں بیکس غریب و ناتواں مسکین اور عبا
 عبت مانع ہے او عسرت مدینہ کی زیارت سے
 اڑا لیجائے گا ہم کو بھی مرغ شوق شربت میں
 نکل جائینگے سب بارہاں تو دل کے شوق سے
 عرض ہے میری شہ روز جزا کے آگے

دیگر

دیگر

دیگر

انکی صفت میری بال صل علی ہی تو ہمیں
 شافع روز جزا خیرا لولایہ ہی تو ہمیں
 حضرت نبی جنکا لقب وہ مصطفیٰ ہی تو ہمیں
 ہاں باعث ہر دو سیرا وہ دلربا ہی تو ہمیں
 وہ ہادی نور ہدیٰ صل علی ہی تو ہمیں
 رونق فرا عرش بریں نام خدا ہی تو ہمیں
 فخر عروب سردار دین ہ ناخدا ہی تو ہمیں
 پیغمبر آخر زماں وہ مجتبیٰ ہی تو ہمیں
 باغ بطحے کا دراصل کے تم شاد دیکھو
 اپنے بیمار محبت تھو مسیحا دیکھو
 دیکھو ہوتی ہے یہ کب پوری تمنا دیکھو
 حشر کے روز حمایت مری کرنا دیکھو
 دونوں عالم میں تمہارا ہے سہارا دیکھو
 اہل شرب کہیں کسکا ہے دیوانا دیکھو
 بحر عصیاں سے شہا اسکو بچانا دیکھو
 خدا میں حسن پر جنکے شہراں پر تو ہونے دے
 گذر تیرا قریب مسکین دہر تو ہونے دے
 اگرچہ آہ سوزاں کا ذرا اسپر تو ہونے دے
 عنایت کی نظر مولا مرے اوپر تو ہونے دے
 مجھے تو اک دفعہ اس ہند سہا پر تو ہونے دے
 پھر جا دل ذرا تو اسکے بال و پر تو ہونے دے
 کچھ حاصل قد ہو سی شہ نور تو ہونے دے
 حشر میں لیجو خبر میری خدا کے آگے

جسکے زندہ ہوا مقبول خدا کے آگے
جلد دیکھوں کسی صورت سحر دیا ریشہ
شان میں جنگ یہ قرآن ہے حق نے بھیجا
ہجر میں ترے نہیں صبر کی طاقت جھکو
نعت گوئی کا تجھے شوق غنی ہر دل سے
رسول زمان کی یہاں فاتحہ ہے
ادب سے کھڑے ہونہ ہو بے ادب کم
دور و ادب پڑھو مل کے سب مسلمان
ہو اوشان میں جسکے نازل یہ قرآن
نہ غلبہ ذرا ہو ترا مجھ سے کہ خواب
مشایف نشان لات و عترتی کا جسے
غنی کر کے توبہ عبادت بجا لا

ہاتھ پھیلاے وہ کیوں اپنی دعا کے آگے
ہے بہت ہی یہ دعا میری خدا کے آگے
اُسکا عاشق ہوں یہ کہد زنگار خدا کے آگے
کہدے یہ جا کے صبا ماہ لقا کے آگے
سر بلند ہو گا حقیقت میں خدا کے آگے
شہ لاسکاں کی یہاں فاتحہ ہے
شفیع امتاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ شاہ زمان کی یہاں فاتحہ ہے
اُسی جان جہاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ زندہ دواں کی یہاں فاتحہ ہے
اُسی خوش بیاں کی یہاں فاتحہ ہے
کہ مالک جہاں کی یہاں فاتحہ ہے

در بیان مسیح صورت

بیاں ایک نادر سناتا ہوں میں
اسے سنکے تم غور کرنا ذرا
کہ و خوف ہر وقت اللہ سے
لکھا ہے یہ فتح غزیری سے حال
ہیں ابن بکار صحابی زبیر
صحابی اور ہیں دیلمی تیرے
یہ کہتے ہیں تینوں حکایت ہے یہ
یہ جب میں نے پوچھا رسول زمان
یہ فرمایا تیرہ ہیں صورت تمام
سب کیا ہوا ان کا ہر نام

ایسا ہے سچا بہت تاہوں میں
کہ اگلی انم کا ہوا حال کیا
کہ آخر ملو گے تم اللہ سے
جو مشہور فقیر بے قیل و قال
اور ہیں ابن مردویہ جو مرد خیر
یہ تینوں صحابی جو ہم لکھ چکے
علی مرتضیٰ سے روایت ہے یہ
کہ کھتی ہوئیں مسیح صورت یہاں
کیا عرض میں نے کہ عالی مقام
مجھے حال بھی ان کا بتلائے

کہ فرمایا تھا مرد ظالم یہ فیصلہ دے گا
 تھی دولت بہت اُس کے ذیقصل مرد
 دوم خرس مرد محنت یہ تھا
 یہ مردوں کو خود اپنے اوپر تمام
 سوم خوک قوم نصرا سحر تھی
 یہودی جو تھی بوزنہ ہیں یہ چار
 یہ تھا مار باہمی دیوث مسدود
 ششم مرد ہمتانی تھا سوینما
 طوطا ایک مرد ہمت تھا جب
 تھا ہشتم یہ کردم زبان دراز
 نہم تھا عموں ایک مرد جنس خور
 وہ ہوتا ہے دریائیں اک جب نور
 دہم ایک عورت تھی یہ عسکرت
 یہ خرگوش تھی عورت ہے یازدہ
 کہ تھا بارہواں ایک سہیل جو کی دا
 کہ ہے سیزدہ ہرہہ دختہ شاہ
 کہ ہے اگلی امتوں کا یہ حال
 بجائے خدا ہر بلا سے یہاں
 یہ ہے شان رحمت محمد رسول
 یہ آیت محمد کی ہے شان میں
 رکوع ہجده اور پارہ نواں
 اس امت یہ خالق کا انعام ہے
 نہ ہے مسخ صورت نہ کچھ ہے عذاب

تھی عادت لواطت کی سجدہ ذلیل
 گنہ سے بچھوڑا غرض جبہ مرد
 کہ آراستہ مثل زن ہوتا تھا
 مسلط کیا کرتا تھا لا کلام
 وہ کفران نعمت بسایہہ ! تھی
 کہ کرتے تھے ہفتہ کی دن یہ شکار
 تھا دلال خود زن کا از غیر مرد
 وہ کرتا تھا حجاج کو لوٹ مار
 کہ باغوں سے میوہ چراتا تھا سب
 بجا اُس سے دنیا میں کوئی نہ پا
 جدائی وہ دلاتا سب میں یہ غور
 جولاہہ اُسے کہتے ہیں باہر سیر
 کہ بارہا تھا شاوند کو جا دو کی تو
 زکرتی کبھی غسل تھی حسیض کا
 یمن میں کپ کرتا تھا لوٹ مار
 تھے ہاروت و ماروت جبر تبہ
 جو حکم عدولی سے تھیں پائیاں
 نہ تکلیف ہو ہم کو کچھ بھی یہاں
 کہ صدقہ سے ہے آئے سب جھول
 وَأَنْتَ يَا مُحَمَّدُ ہے قرآن میں
 یہ قرآن میں دیکھو بیگماں
 ہمیشہ بخیر اس کا انجام ہے
 کریں ایک نیکی ملیں دس ثواب

یہ تو ہم عقل اور دلوں کی لکھنوی کا نام
خدا کی مدد پر ہر کام

مباحثہ انسان و نفس و شیطان

یہ قصد ہے کچھ حال انسان کا
اگر نفس دشمن ہے اس جان کا
بدن میں یہ انسان کے بیگم
خیالوں سے بد فعلیوں سے مدام
مقابل میں انسان کے چند چیز
وَمَا يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ رَبُّكَ يَبْدُ
خدا کی صفت دیکھ رحماں رحیم
ہے تقویٰ انسان کی احسن کام
بدن میں ہے انسان کے شر بھرا
لڑائی غضب نفس و شیطان کی پاس
ہوا کا شر پاس اُس کے اگر
جو شہوت کا ہاتھی ہے شیطان کا
یہ کہتا ہے شیطان آدم کو کوٹ
دور پاس کا کہتا ہے کبر و عسدر
ہوا کا شر اُس کا کہتا ہے یوں
جہالت کا گھوڑا خندانہ یہ دوڑ
کہا دل نے یہ نفس و شیطان سے
تکبر نے گھوڑا جو شیر اور زبر
نہیں تو نے مانا تھا حکم خدا
نور اندہ کیا اس سے مدام
جو شہوت کا ہاتھی ہے شیر اگر
ہمارے وہی نفس کو مارتا

ہر کام اگر اور نہ تو ہر کام کا نام

عین ہر کام کا گھوڑا اور شیر اور زبر

یہ نفس و شیطان کا
تو شیطان دشمن ہے ایمان کا
کہ ہے مثل خون شیطان یہاں
ڈکا تا ہے انسان کو لاکھ کام
یہ رکھتا ہے ہر دم سنو ہائیں
خدا جانتا ہے اپنا لشکر سنو
ہے بہتر ہر ایک ایک سے اگر کریم
بھرے بھید و حکمت ہیں بس لاکھ کام
خدا جانتے ہر قسم کا کیا سے کیا
تو رحم خدا بھی ہے اب اپنے پاس
نہ خواہش کا ہے اونٹ اپنا مگر
ہے رخ مارا نفس انسان کا
کہ لوں نیکی سب چھین ایمان لوٹ
کہ انسان کو کردوں میں جو رچوڑ
کہ شہوت میں انسان کو بیس دون
حسد کے پیادہ نے کی توڑ پھوڑ
پھر اسے تو ہی علم رحمن سے
غور اور کیا تو نے اس پر شہر
نہ آدم کو تھا تو نے سجدہ کیا
یہ اطو ق لغت ہے تجھ پر تمام
ہے خالق کی رحمت کا ہمہ گیر اثر
جو شہوت کو تیرے ہے دیتا اثر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین الخالق للیقین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد ^{صلی} علیہ وسلم
 واکہ وعمرہ واصحابہ الراشدین۔ اما بعد واضح ہو کہ یہ نام ہیں سادہ ایک کے
 کہ جنکا جانتا واجب ہے تمام اہل اللہ اور فقرا پر کہ ہر ایک امام کے کتنے فرزند ہر
 تھے اور کہاں پیدا ہو تھے اور کہاں کہاں شہید ہو اور کتنی مدت تک زندہ رہے
 اور انکے کہاں کہاں مزارات ہیں اب جانو تم اے بھائیو اور سنو کہ جناب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں
 تھیں قاسم اور عبد اللہ اور ابراہیم اور فاطمہ اور زینب اور رقیہ اور ام کلثوم
 رضوان اللہ علیہم اجمعین قاسم اور عبد اللہ اور چار صاحبزادیاں حضرت
 خدیجہ الکبریٰ بطن سے مکہ شریف میں تولد ہوئے تھے اور ابراہیم مدینہ منورہ میں تولد
 ہوئے اور رسول مہینے کے تھے جب وفات ہوئی اور انکا مزار جنّت البقیع میں ہے
 اور قاسم اور عبد اللہ دو دو مہینے ہو کر انتقال کر گئے انکی قبریں جنّت النبی میں ہیں
 امین صاحبزادیاں قبل وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات ہوئیں
 اور حضرت فاطمہ زہراؑ نے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال فرمایا
 اور جنّت البقیع میں مدفون ہوئیں مگر قاسم اور عبد اللہ کی قبر جنّت النبی میں ہے۔

حال حضرت ابو بکر صدیق خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
 نام اصلی آپ کا عبد اللہ ہے بیٹے ابی قحظہ عثمان بن عامر کے ہیں عام فیل کے دو
 برس بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوا اور وفات آپ کی شب سہ شنبہ تیسویں جادی ۶۳
 ۳۳ ہجری میں کوئی کل مدت عمر آپ کی تریسٹھ برس ہیں مدفن یکا مدینہ منورہ میں برابر
 مرقد انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور نام آپ کی والدہ کا آمنہ ہے
 اولاد آپ کی تین بیٹے اور چار لڑکیں۔ ایک خصوصیت آپ میں ہے کہ آپ خود
 صحابی آپ کے والد صحابی آپ کے بیٹے صحابی اور آپ کے غلام صحابی ہیں اور آپ
 حال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نام آپ کا عمر بن الخطاب اور
 پیدائش آپ کی شب یکشنبہ غرہ محرم ۳۳ ہجری میں ہواں برس عام فیل سے۔ زخمی ہوئے ۲۴
 ذالحجہ کو مدفن ہوئے غرہ محرم ۳۳ ہجری میں کل مدت عمر آپ کی تریسٹھ برس مدفن
 مدینہ منورہ میں برابر دوش حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام آپ کی مادہ کا
 خمد نبی ہاشم۔ اولاد آپ کی نو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔ ایک زمانہ نبی
 حال حضرت عثمان غنی النورین رضی اللہ عنہ نام آپ کا عثمان بن عفانہ
 اور کنیت ابو عبد اللہ پیدا ہوئے برس عام فیل سے اور وفات ہوئی چودہویں
 ذیحجہ روز جمعہ کو اور بعض کہتے ہیں اٹھارویں ذیحجہ کو اور مدفن آپ کا جنت البقیع میں
 ہے مدینہ منورہ میں اور اولاد آپ کی نو لڑکیاں اور سات لڑکیاں اور مدفن آپ کی مدینہ منورہ میں
 برس۔ ذی النورین آپ کا خطاب ہے اور آپ مادہ ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
 حال حضرت علی کرم اللہ وجہہ نام آپ کا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھا
 بیٹے ہیں آپ ابو طالب کے رسول خدا کے چچے بھائی و آپ کے اٹھارہ بیٹے

محسن یحییٰ عجلہ اللہ تعالیٰ فرجہ عجلہ عثمان سعید^۵۔ ابراہیم یہ چھ بیٹے آپ کے مسافر ہوئے
 اور باقی فرزند یہ ہیں امام حسن امام حسین حلیف عباس عون عقیل زیاد
 جعفر ابو بکر علی عمرو طلحہ عمیر حضرت حسن اور محسن اور حسین حضرت فاطمہ کے
 کے بطن سے تھے محسن لڑکپن میں انتقال کر گئے۔ انھارہ بیٹیاں تھیں اور خلافت
 آپ کی پانچ برس اور نو مہینہ رہی اور قبر شریف آپ کی نجف میں ہے۔ ابن ماجہ ملعون کے
 ہاتھ سے تلوار سے کوفہ صبح کی نماز میں شہید ہوئے۔ پھر حضرت امام حسن کی
 امامت سات برس ہی آپ زہر سے شہید ہوئے سنا لیس برس اور چار مہینہ
 نودن زندہ رہے اور مزار انور آپ کا مدینہ منورہ میں حضرت فاطمہ کے پاس ہے
 فرزند آپ کے سولہ تھے ذاکر حسن کی سیدہ عابدہ بنتی قاسم طلحہ اسماعیل عبداللہ
 حمزہ عبدالرحمن عمرو ابراہیم علیہ السلام ہاشم عوف سعید اور انہیں سے چار کے اولاد
 تھی باقی سب لاؤ گے۔ زیاد کے ایک بیٹا تھا اور منی کے ایک بیٹا تھا عبداللہ
 نام۔ ابراہیم کے ایک دختر تھی عبداللہ کے ساتھ اسکا نکاح کیا تھا وہ گیلان میں
 رہی جسکو جیلان کہتے ہیں اور سیدہ عابدہ کی اولاد مدینہ منورہ میں ہی۔ حسن کی کے
 ایک بیٹا تھا امام حسین کی بیٹی سے اسکا نکاح ہوا۔ چھ بیٹے امام حسن کے امام حسین
 کے ہمراہ کربلا میں شہید ہوئے اور چار بیٹوں کی وفات امام حسن کے دو برو ہوئی۔
 ملک شام میں۔ دو بھائی اپنے چچا محمد حلیف کے ہمراہ دریا شہر کے جہاد میں شہید
 ہوئے۔ دو بھائی حلب میں شہید ہوئے۔ دو بھائیوں مصر میں وفات پائی اور
 حضرت امام حسن کے امامت حضرت امام حسین کو ہوئی آپ کی پیدائش مدینہ منورہ میں
 پانچ ماہ شعبان ہوئی۔ عمر آپ کی پچاس برس مہینہ ساڑھے چار دن کی سہ۔ آپ کی

امامت سابر میں ہی۔ دشت کربلا میں عشرہ ماہ محرم کو ظالموں کے ہاتھ سے شہید
 ہوئے۔ آپکا سر مبارک شمر ذابچون نے تن سے جدا کیا تھا۔ مرقد انور آپکا کربلا
 میں ہے۔ آپکے چھ بیٹے تھے اور تین بیٹیاں علی اکبر علی اوسط علی اصغر جعفر علی
 علی حمزہ زین العابدین۔ حضرت زین العابدین شہر بانو کے شکم سے مدینہ منورہ میں
 پیدا ہوئے۔ بعد شہادت حضرت امام حسین کے امام زین العابدین
 پہونچی اور آپکی امامت میں ہی عمر شریف آپکی ساٹھ برس چھ مہینہ پانچ دن کی
 تھی۔ منصور بن احمد بن یزید کے ہاتھ سے ملک ے میں شہید ہوئے۔ نعش مبارک
 آپکی مدینہ منورہ میں یہاں سے لجا کر مدفن ہوئی۔ آپکے بیٹے آٹھ تھے۔ بیٹیاں تین
 یا چار محمد باقر عبداللہ حمزہ زید علی اصغر عبدالرحمن محمد اسحاق علی اوسط۔ امام
 محمد باقر کی اولاد سب جگہ ہے اور عبداللہ کی اولاد حجاز میں۔ حمزہ وزید لا ولد
 علی اصغر کی اولاد بخارا میں۔ عبدالرحمن کی اولاد کشمیر میں۔ محمد اسحاق کی اولاد
 میں۔ علی اوسط کی اولاد بصرہ میں۔ بعد حضرت امام زین العابدین امامت حضرت
 محمد باقر کو پہونچی۔ والدہ آپکی حمیرہ بانو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اولاد تھیں
 عمر امام محمد باقر کی پچاس سو پانچ ماہ ایک دن کی تھی۔ چھ برس امامت کے بعد آپ احمد
 دشتی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ مزار آپکا سادہا میں ہے ملک سام میں۔ آپکے تین
 بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں امام جعفر صادق ابراہیم عبداللہ۔ امام جعفر صادق
 کی اولاد سب جگہ ہے۔ ابراہیم کی اولاد روم میں۔ عبداللہ لا ولد تھے۔ بعد
 امام محمد باقر کے امامت امام محمد جعفر صادق کو پہونچی۔ آپنے چھ برس امامت
 کی۔ غضبان کوئی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ مرقد انور آپکا بطاریں ہے۔ عمر آپکی

سائٹ برس تھی۔ پیدائش ایک مدینہ منورہ تھی۔ اولاد ایک چار بیٹے۔ ایک بیٹی
 امام موسیٰ کاظم اسحق علی مرتضیٰ محمد شاہ۔ امام موسیٰ کاظم کی اولاد سب جگہ ہے
 اسحق کی اولاد پین و پچھین میں۔ علی مرتضیٰ کی اولاد شیراز میں۔ محمد شاہ کی اولاد
 احمد آباد میں۔ امام جعفر صادق کے بعد امامت امام موسیٰ کاظم کو پہنچی
 آپ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ سات برس بابت کی۔ عثمان بن احمد دمشقی کے ہاتھ
 سے شہید ہوئے۔ قبر ایک شیراز میں ہے۔ عمر ایک باون برس تھی۔ فرزند ایک ۲۷
 تھے۔ لڑکیاں ۲۲۔ امام موسیٰ رضا شہید احمد شہید شاہ چراغ میاں میں شہید میر شہید
 شہید عبد اللہ شہید عباس شہید ہارون شہید حسین برہنہ شہید اسماعیل شہید سلیمان شہید محمد جعفر
 شہید اسحق شہید حمزہ شہید عبد الرحمن شہید قاسم شہید محمد شہید عبد الواحد شہید عبد الواحد۔
 شہید فضائل شہید شاہ محمد شہید فیروز شہید محمد یعقوب شہید علاء الدین شہید احمر لہندہ پوش
 شہید حمید شہید شرف الدین شہید زکریا بیابانی شہید صادق کرمانی شہید عبید شہید حسن
 شہید عبد الحق زولیدہ شہید زہرا اکبر آبادی شہید معروف کھوسانی شہید عقیل گنجوی
 شہید تبریز گاؤدروانی شہید احمد طرطوسی۔ تفصیل انکی یہ ہے کہ اولاد موسیٰ رضا کی
 سب جگہ ہے۔ اولاد شہید احمد کی طرطوس میں ہیں۔ اسلئے طرطوسی کہلاتے ہیں۔
 شہید میر کی اولاد اوراء النہر میں۔ شہید عبد اللہ کی اولاد دکن میں۔ شاہ چراغ اور
 اسماعیل و عباس و عمر و ابراہیم و محمد جعفر و اسحق و حمزہ و عبد الرحمن و قاسم و شہید سخی
 و عبد الواحد و عبد الواحد و شہید فاضل و شہید یعقوب و شہید شرف الدین و شہید حمید و
 شہید ابراہیم اٹھارہ اولاد تھے۔ اولاد شاہ محمد کی غزنی میں ہے۔ اولاد شہید فیروز شاہ
 کی سبز کوہ میں ہے۔ شہید زکریا کی اولاد خراسان میں ہے۔ شہید محمد صادق کی اولاد ہمدان

میں ہے۔ سید جلیل کی اولاد یمنان میں ہے۔ سید عبدالحق ثرو لیدہ موکی اولاد ہردوان
 میں ہے۔ سید زہد کی اولاد اکبر آباد میں ہے۔ سید معروف کی اولاد نصیر آباد میں ہے۔
 سید عقیل کی اولاد گنج میں۔ سید گانڈواں کی اولاد گاوزوان میں۔ بعد حضرت
 امام موسی کاظم کے امامت امام علی موسی رضا کو پہنچی۔ آپ کی امامت شریف
 رہی۔ عمر آپ کی سینٹالیس برس نو مہینہ ایک دن۔ روضہ نورہ آپ کا بغداد میں ہے۔
 آپ کے پانچ پیسرا اور ایک دختر تھی۔ ایک محمد تقی کہ ان کی اولاد سب جگہ ہے دوسرے
 محمد حسن کہ ان کی اولاد برہان پور میں ہے۔ تیسرے سید شاہ حسین کہ ان کی اولاد سندھ میں ہے
 چوتھے سید ابراہیم کہ اولاد ان کی دکن میں ہے پانچویں سید جعفر شاہ کہ ان کے ایک دختر
 تھی حایثہ بی بی اسکا نام رکھا تھا۔ بعد امام علی موسی رضا کے امامت امام
 محمد تقی کو پہنچی اور آپ نے سولہ برس امامت کی۔ عمر آپ کی سینٹالیس برس چار مہینہ
 کی تھی۔ طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ روضہ آپ کا مشہد میں ہے۔ فرزند آپ کے
 میں تھے۔ علی نقی سید موسی سید امیر علی۔ علی نقی کی اولاد سب جگہ ہے۔ اولاد
 سید موسی کی بخارا میں ہے۔ اولاد سید امیر علی کی سندھ میں ہے۔ بعد امام محمد تقی کے
 امامت امام علی نقی کو پہنچی اور بیس برس ہی۔ آپ کی عمر چالیس برس کی تھی۔
 آپ کا مقبرہ بغداد میں ہے۔ آپ کے تین بیٹے تھے سید حسن جسکی سید شاہ حسین سید
 اکرم شاہ۔ حسن جسکی کی اولاد سب جگہ ہے اور اولاد شاہ حسین کی چین میں
 اولاد سید اکرم شاہ کی بنگلہ میں۔ بعد حضرت امام علی نقی کے امامت حضرت
 امام حسن عسکری کو پہنچی پیدا ہوئے آپ ساقیہ میں اور ساقیہ ایک موضع ہے
 بغداد میں۔ آپ کی امامت چھ برس ہی۔ عمر آپ کی انتالیس برس کی تھی۔ آپ کی قبر بغداد

میں ہے۔ آپ کی اولاد میں اس فرزند تھے سید ہاشم سید قاسم سید احمد عارس سید
 حلیف سید باقر سید جعفر سید عارف سید زاهد سید عابد سید حمید۔ رب صاحبزادے
 آپ کے ہمراہ شہید ہوئے۔ مگر حضرت حمید خلق کی نگاہوں سے غائب ہوئے۔ سید حمید کے
 ایک صاحبزادے سید عبد اللہ ان کا نام تھا ان کی خبر سو خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ حضرت
 امام مہدی رضی اللہ عنہ انہیں عبد اللہ کے بیٹے ہونگے۔ واللہ اعلم بالصواب
 بارہ اماموں کا ذکر تمام ہوا فقط۔ چودہ امام معصوم یہ ہیں اول جناب حضرت
 رسالتا ب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے حضرت علی کرم اللہ وجہہ تیسرے
 حضرت فاطمہ زہراؑ چوتھے حضرت امام حسنؑ پانچویں حضرت امام حسینؑ چھٹے حضرت
 امام زین العابدینؑ ساتویں حضرت امام محمد باقرؑ آٹھویں حضرت امام محمد جعفر صادقؑ
 نویں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ دسویں حضرت امام موسیٰ رضاؑ گیارھویں حضرت
 امام تقیؑ بارھویں حضرت امام تقیؑ تیرھویں حضرت امام حسن عسکریؑ چودھویں
 امام آخرین حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہم آج ہیں۔ چودہ معصوم یہ ہیں اول
 محمد اکبر بن علی مرتضیٰ بڑا در حضرت امام حسن و حسین کہ بعد تین برس کے طلحہ بن عثمان کے
 ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر ان کی جنت البقیع میں ہے۔ دوسرے عبد اللہ بن امام حسن کہ سات
 برس کی عمر میں طلحہ مذکور کے ہاتھ سے شہید ہوئے قبر ان کی جنت البقیع میں تیسرے حضرت
 عبد اللہ اصغر بن امام حسین و برس کی عمر میں پیاس کی شدت سے عبد الرزاق دمشقی
 کے ہاتھ سے بغرب میر حضرت امام حسین کی گود میں شہید ہوئے۔ آپ کی قبر کربلا میں ہے
 چوتھے قاسم بن حسن بن علی مرتضیٰ تین برس کے سن میں غرب تیسرے شہید ہوئے
 آپ کی قبر کربلا میں ہے۔ پانچویں سید عابد بن امام حسن چھ برس کی عمر میں آٹھویں

کے ہاتھ سے شہید ہو۔ قبر انکی مدینہ منورہ میں ہے۔ چھٹے قاسم بن امام زین العابدین
 بن امام حسین ہیں۔ دو برس تک تھے کہ یزید نے انکو قتل کیا۔ قبر انکی کربلا میں ہے۔
 ساتویں علی اصغر بن امام محمد باقر چھ سال کی عمر میں تھے کہ احمد دمشقی کے ہاتھ سے
 شہید ہو۔ قبر انکی ملک رے میں ہے موضع ساد میں۔ آٹھویں عبداللہ بن امام
 جعفر صادق تین برس کی عمر میں غریبان کے ہاتھ سے شہید ہو۔ قبر انکی بطار میں ہے
 نویں یحییٰ بن جعفر صادق ہیں۔ چھ برس کی عمر میں کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہو۔ بغداد
 میں انکی قبر ہے۔ دسویں صالح محمود بن حضرت امام موسیٰ کاظم آپ یوسف بن محمد
 دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہو۔ انکی قبر رے میں ہے۔ گیارہویں طیب بن امام
 موسیٰ کاظم ہیں۔ آپ سات برس کی عمر میں عمر دمشقی کے ہاتھ سے شیراز میں شہید
 ہوئے۔ اہلکی قبر شیراز میں ہے۔ بارھویں جعفر بن امام محمد تقی ہیں۔ آپ پانچ برس
 کی عمر میں طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہو۔ انکی قبر مولا میں ہے۔ تیرھویں قاسم
 بن علی النقی بن محمد تقی ہیں۔ آپ کو پانچ برس کی عمر میں طلحہ نے شہید کیا۔ انکی قبر
 مولا میں ہے۔ چودھویں سید احمد حارث بن امام حسن عسکری کہ سات برس
 کی عمر میں بغداد میں شہید ہو۔ انکی قبر ہے۔ تمام ہوا ذکر بارہ اماموں کا اور چودہ
 معصوموں کا۔ یہ سب شریعت و طریقت و معرفت و تحقیق کے امام تھے۔ پس جو کوئی
 انکے خلاف ہے وہ ہرگز فقیر نہیں بقول شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ۷ خلاف طریقت
 بود کاویا۔ تمنا کند از خدا جز خدا۔ اسکو فقیری کے سجادہ پر بیٹھنا حرام ہے
 فقر کی مجلس میں بیٹھنا اور خرقہ پہننا لقمہ کھانا گداگری کرنا ہرگز درست نہیں ہے
 جو شرع کے مخالف ہے وہ فقیر نہیں بلکہ شیطان ہے۔ اگر وہ بانی پر چلے یا ہونے

اڑے بقول سعدی علیہ الرحمۃ خلافت پیر کھسے رہ گزید کہ ہرگز منزل نخواہد رسید
 ذکر کر سیاحدی خواجہ معین الدین چشتی - خواجہ معین الدین چشتی بن عثمان بن سید
 غیاث الدین بن سید احمد بن سید طاہر بن سید عبد الغفر بن سید ابراہیم بن سید امام
 موسیٰ رضا بن حضرت امام موسیٰ کاظم بن حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر
 بن امام زین العابدین بن سید الشہداء امام حسین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن
 ابوطالب بن عبدالمطلب ذکر کر سیاحدی حضرت پیران پیر شیخ محی الدین جیلانی بن سید
 ابوصالح بن سید عبد اللہ بن یحییٰ بن داؤد بن موسیٰ الجہول بن سید عبد اللہ المحض
 بن سید حسن ثنی بن حضرت امام حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضوان اللہ علیہ
 ذکر کر سیاحدی جلال بلوٹ - شاہزادہ بلوٹ اول شاہ چراغ بن شاہ چراغ بن
 شاہ سید گل شیر بن سید باقی شیر بن ذبکا جلال الدین بن سید شاہ عیسیٰ قال بن
 سید شاہ عبد الرحمن فراخش بن سید شاہ حاجی عبد الوہاب بن سید قطب الدین
 بن سید شاہ چند بن شہنشاہ عبد الرحمن کبیر بن سید شاہ کریم الدین بن شاہ
 نور الدین بن سید حسین بن سید ابوصالح بن سید غوث بن جلال بخاری بن سید علی
 اول بیت بن سید جعفر بن سید محمد بن سید محمود بن سید احمد بن سید عباد بن سید علی ذاکر
 بن سید جعفر ثانی بن امام محمد تقی بن امام موسیٰ رضا علیہ القیاس تمام شد۔
 حضرت سید جلال بخاری مین بیٹے تھے۔ سید احمد کبیر دوسرے سید محمد غوث انکی اولاد
 بلوٹ میں۔ تیسرے سید علی لاؤد تھے خراسان میں فوت ہوئے۔ حضرت مخدوم جہانیا
 جہان گشت بن سید احمد کبیر بن جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ متعلق بیان مذکور۔
 مذکور سلسلہ شریف شاہ شرف الدین ابو علی قلندر مرید شاہ شہاب الدین عارف

ہوائی کے وہ مرید خواجہ محمد الدین ابدال کے وہ مرید خواجہ بدر الدین غزنوی
 کے وہ مرید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے وہ مرید خواجہ معین الدین چشتی کے
 وہ خواجہ عثمان ہارونی کے وہ خواجہ حاجی سید شریف زندانی کے وہ خواجہ مودود
 چشتی کے وہ خواجہ ابو محمد چشتی کے وہ خواجہ ابو اسحق شامی کے وہ خواجہ
 ممتازی فلودنیوری کے وہ خواجہ ابو ہریرہ انصاری کے وہ خواجہ خلیفہ
 مرعشی کے وہ خواجہ ابراہیم ادہم کے وہ مرید فضل بن عیاض کے وہ خواجہ
 عبدالواحد بن زید کے وہ حضرت خواجہ حسن بصری کے وہ حضرت علی کرم اللہ
 وجہہ کے وہ مرید جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

ذکر چار پیر چوڑا خانوادے کا۔ اول پیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ
 اول خانوادہ حضرت خواجہ حبیب عجی۔ حبیب عجی اولاد عبد الرحمن بن عوف
 دوسرا خانوادہ شاہ بایزید بسطامی۔ دوسرے پیر سید محمد نقشبند رحمتہ اللہ
 تیسرا خانوادہ شاہ معروف کرخی۔ چوتھا خانوادہ شاہ سری سقطی۔
 پانچواں خانوادہ جنید بغدادی۔ چھٹا خانوادہ ابواسحق کاذروانی۔ ساتواں
 خانوادہ ابوالفرج طبرسی اور تیسرے پیر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ
 عنہ۔ آٹھواں خانوادہ فردوسی۔ نواں خانوادہ شہاب الدین سہروردی۔ دسواں خانوادہ چشتیوں میں خواجہ عبدالواحد
 گیارھواں خانوادہ شیخ خواجہ فضل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔ بارھواں خانوادہ
 خواجہ ابراہیم ادہم مخفی۔ چوتھے پیر ابواسحق چشتی۔ تیرھواں خانوادہ ابواسحق
 چشتی۔ چودھواں خانوادہ جیرمال شاہ جبریت البصری۔ پانچویں خانوادہ

کے بہت بہت خلیفہ ہوئے ہیں اسکی تفصیل آگے بیان ہوگی۔ لے
تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ چار پیر سلسلہ کے ہیں۔ اول پیر حضرت
پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔ خاندان قادریہ کے۔ دوسرے حضرت
خواجہ معین الدین چشتی بصریؒ۔ خاندان چشتیہ کے۔ تیسرے حضرت شہا
بہاء الدین نقشبندیؒ۔ خاندان نقشبندیہ کے۔ چوتھے حضرت شیخ شہاب الدین
سہروردیؒ۔ خاندان سہروردیہ کے۔ سلسلہ سیری مریدی بھی ہے
حضرت رسول مقبول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو پہنچا۔ اُنسے حضرت حسن بصریؒ کو۔ اُنکے چار گروہ ہیں
اول گروہ خواجہ عبداللہ علم بردار۔ دوسرے خواجہ ادیس قرنی۔ تیسرے خواجہ
حاجی سرجانی۔ چوتھے خواجہ فیصل بن عیاض۔ حضرت حسن بصریؒ پانچ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ عبدالواحد بن زید۔ دوسرے خلیفہ خواجہ حبیب عجمی۔ تیسرے خلیفہ
حضرت خواجہ عتبہ۔ چوتھے خلیفہ خواجہ ابن اُرید یا بنحوں خلیفہ خواجہ محمد
اول خانوادہ خواجہ حبیب عجمی عبدالرحمن بن عوف کی اولاد میں۔ خواجہ حبیب عجمی
کیا خلیفہ تھے۔ اول شاہ فتح اللہ۔ دوسرے داؤد طائی۔ تیسرے خلیفہ حضرت بایزید بسطامی
چوتھے شاہ عارف ضیفی کوئی۔ دوسرے خانوادہ حضرت بایزید بسطامی طیفوری حضرت
بایزید بسطامی سے تین گروہ تھے۔ سا خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ مسعود خرقہ پوش
شکر بارہ۔ دوسرے خلیفہ شاہ محمد ہزار مجہ تیسرے خلیفہ شاہ ابراہیم خست بارہ۔ چوتھے خلیفہ امجد
صولی۔ یا بنحوں خلیفہ شاہ ابوالحسن قانی چھٹے خلیفہ شاہ محمد مرقی۔ ساتویں خلیفہ شاہ
محمد طیبہ۔ تین گروہ یہ ہیں اول نقشبندیہ۔ دوسرے ساریہ۔ تیسرے اطلقائی۔ تیسرے خانوادہ

حضرت معز کو رخصی۔ اس کے سوا خلیفہ تھے۔ اول شاہ محمد دوسرے شاہ قاسم بغدادی
تیسرے عثمان مغربی۔ چوتھے حمزہ خراسانی۔ پانچویں شاہ ابو نصر ابرار۔ چھٹے شیخ فرید الدین عطار
ساتھویں و سترہویں سقظی۔ آٹھویں شاہ جمال ستغانی۔ نویں ابو سعید نصرانی۔ دسویں ابو ابراہیم
داؤدی۔ گیارھویں ابو الحسن ہارونی۔ بارھویں شاہ جعفر خلیدی۔ تیرھویں شاہ محمد رومی
چودھویں شاہ منصور عارف ابوکاتب۔ پندرھویں شاہ عبدالحق حقایق اکاوی۔ سولہویں شاہ علی
رودباری۔ چوتھا خانوادہ حضرت سترہویں سقظی۔ حضرت سترہویں سقظی کے دس خلیفہ تھے
اول خلیفہ حضرت جنید بغدادی۔ دوسرے شاہ ابو محمد تیسرے احمد شاہ سترہویں عرف شیخ کبیر
چوتھے شاہ عربیوں پانچویں شاہ ابو العباس مطروف۔ چھٹے شاہ ابو حمزہ ساتھویں شاہ ابو
نوری۔ آٹھویں شیخ المصطفیٰ۔ نویں شاہ عبد اللہ احرار۔ دسویں شاہ سعید ابرار۔ پانچواں خانوادہ
حضرت شیخ جنید بغدادی۔ ان کے پانچ گروہ تھے اول گروہ نعمت اللہ شاہی۔ دوسرے سعید
رقانی۔ تیسرے جنیدی۔ چوتھا سقظیانی۔ پانچواں دمیوری۔ دوسرے حضرت بہاء الدین
نقشبندی۔ مہرید میں امیر علماء الدین۔ اور سید لطیفہ حضرت جنید بغدادی کی چار خلیفہ
اول خلیفہ حضرت ابو بکر شبلی۔ دوسرے حضرت منصور ابرار صبا دار ہونا ان کی کہنے کے سبب
تیسرے خلیفہ شاہ محمد بن اسود دمیوری۔ چوتھے شاہ اسماعیل۔ چھٹے خانوادہ حضرت ابو بکر
شبلی کے دو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ ابو الحسن نیالم۔ دوسرے خواجہ عبد الواحدی عابد اللہ
یعنی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شیخ ابی الفضل۔ دوسرے عبد اللہ حقیقی۔ تیسرے شاہ
نعمت اللہ دل خواجہ شیخ ابو الفضل کے دو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت شیخ ابو الفتر
طرطوسی۔ ان کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ ابی الحسن قریشی لہن باری۔ دوسرے شاہ
سعید سقزوی۔ تیسرے شاہ مبارک المنجری۔ حضرت غوث الاعظم سید محمد الدین شیخ

(تیسرے خواجہ ابوالحسن بصری۔ کیا رسوال خانوادہ شاہ خلیفہ ابن عباس)

اول خلیفہ شاہ عبدالرزاق۔ دوسرے شاہ خواجہ فضیل بن عیاض اور انکے آٹھ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخ۔ دوسرے عبد العزیز مبارک تیسرے
خواجہ حاجی سرحانی چوتھے خواجہ عطاری زجالی۔ پانچویں فرید بن ارم۔ چھٹے خواجہ
رامیان کجکلاہی۔ ساتویں خواجہ عبد اللہ سجری آٹھویں مقیم شاہ حکم شاہی مکان انکا
محبس تھا۔ بارھواں خانوادہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخی۔ انکے تین خلیفہ ہیں اول
خلیفہ خواجہ حمید الدین شاہ۔ دوسرے خواجہ خلیفہ المرعشی تیسرے خواجہ شمس بلخی۔
چہارواں خانوادہ حمیراویں میں پہلے شاہ عبد اللہ حمیرا بصری۔ انکے تین خلیفہ تھے اول
خواجہ ابوالحسن کا ذروانی۔ دوسرے خواجہ اسود دینوری۔ تیسرے خواجہ محمد سبحان جبری
اور خواجہ ابوالحسن کا ذروانی کے پانچ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ ممشاد دینوری
دوسرے شاہ نعمت اللہ شاہ تیسرے شاہ ابو محمد چوتھے حاجی سید شریف زندانی۔ پانچویں
شاہ ابوسعید رفتائی۔ خواجہ ممشاد دینوری دو خلیفہ تھے۔ اول خواجہ ابوالحسن حشمتی
دوسرے خواجہ احمد شاہ حشمتی۔ چودھواں خانوادہ خواجہ ابوالحسن حشمتی۔ انکے چار خلیفہ
تھے اول خلیفہ خواجہ ابو محمد شاہ حشمتی۔ دوسرے خلیفہ خواجہ احمد سجری تیسرے شاہ ابو
سود دینوری۔ چوتھے شاہ خواجہ عثمان ہارونی۔ خواجہ عثمان ہارونی کے پانچ خلیفہ
اول حضرت خواجہ معین الدین حشمتی دوسرے شاہ محمد طرق۔ تیسرے شاہ نظام الدین حشمتی
چوتھے شاہ سعید الشکر۔ پانچویں شاہ حسن بصری سجری۔ تیسرے پیر خواجہ معین الدین
سجری ہیں۔ انکے تیرے خلیفہ ہیں۔ پانچ گروہ تھے۔ اول گروہ نظامیاں دوسرے
گروہ صابریاں تیسرے گروہ کریمیاں چوتھے معین شاہی۔ پانچواں بندہ شاہی۔ اور
خلیفہ یہ ہیں۔ اول خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین نجفیاں کاکی نور عالم۔ دوسرے خواجہ سید

سالار سعد غازی تیسرے خواجہ عبد اللہ عرفا بجمال چوتھے خواجہ حسن خیابانی۔ پانچویں
 خواجہ شمس الدین چھٹے خواجہ سید سلیمان غازی۔ ساتویں خواجہ محسن۔ آٹھویں خواجہ
 برہان الدین۔ نویں خواجہ احمد۔ دسویں خواجہ حمید الدین۔ گیارھویں خواجہ سید
 وحید الدین۔ بارھویں خواجہ حمید الدین ناگوری۔ تیرھویں خواجہ نظام ہندگی۔ اور
 حضرت قطب الدین مجتہار کاکی کے گیارہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حاجی شانی۔ دوسرے
 خلیفہ شیخ فرید الدین شکر گنج۔ تیسرے قاضی حمید الدین ناگوری۔ چوتھے ابو محمد نجمہ بردا
 پانچویں خواجہ حسن۔ چھٹے شاہ مینا۔ ساتویں فیروز شاہ۔ آٹھویں مولانا فخر الدین حلوانی
 نویں محمد سیار۔ دسویں مولانا محمود جائری۔ گیارھویں خواجہ شہاب الدین رضی اللہ عنہم
 اور شیخ فرید الدین شکر گنج کے تیرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت نظام الدین اولیا۔
 دوسرے خواجہ علی احمد صابر۔ تیسرے خواجہ نصیر الدین چوتھے خواجہ ایوب۔ پانچویں شاہ
 بدر الدین۔ چھٹے خواجہ دہارون۔ ساتویں خواجہ علی اشکاک۔ آٹھویں خواجہ زکریا
 حلوانی۔ نویں خواجہ زین الدین۔ دسویں خواجہ محمد سراج۔ گیارھویں خواجہ جمال
 عاتیش ہوائی رضی اللہ عنہم۔ بارھویں علی الدین عاشق صھرائی۔ تیرھویں نظام الدین
 ثانی بن باسی۔ اور حضرت نظام الدین اولیا کے پندرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ
 سراج عثمان لاہوری۔ دوسرے نصیر الدین چراغ دہلوی۔ تیسرے خواجہ لطیف الدین۔
 چوتھے مولانا خواجہ شمس الدین بھٹی۔ پانچویں خواجہ بہاء الدین گد۔ چھٹے مولانا قطب الدین
 منصور۔ ساتویں مولانا سالار۔ آٹھویں سید خواجہ حسین۔ نویں خواجہ امیر خسرو دہلوی
 دسویں خواجہ وحید الدین۔ گیارھویں خواجہ یعقوب بیابانی۔ بارھویں خواجہ شاہ نور
 تیرھویں فرید الدین سراج الحق۔ چودھویں عبید اللہ احرار۔ پندرھویں خواجہ شہار

اور خواجہ عثمان لاہوری کے دس خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ محمد شاہی۔ دوسرے خواجہ محمد الہ
 مخدومی۔ تیسرے سید محمد ابراہیم جو تھے خواجہ معین الدین حزار۔ پانچویں قاضی مقدر۔ چھٹے
 خواجہ حمید لاہوری۔ ساتویں خواجہ الیاس۔ آٹھویں مخدوم جہانیاں جہاں گشت
 اولاد سید جلال الدین بخاری کی۔ نویں خواجہ سید بندہ نواز کسودلی۔ دسویں علاء الدین
 بن اسعد لاہوری۔ اویس علاء الدین بن اسعد کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ
 جمال الدین مغربی۔ دوسرے شاہ کمال الدین بیابانی۔ تیسرے خلیفہ شاہ عطاء اللہ۔ چوتھے
 شاہ امین الدین۔ پانچویں میران ٹی۔ چھٹے خواجہ شمس العاشق۔ ساتویں سید شاہ
 برہان الدین۔ آٹھویں سید علی شاہ۔ نویں خواجہ نور قطب عالم رضی اللہ عنہم۔ اور خواجہ نور
 قطب عالم کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ بابا حسین درہنگی۔ دوسرے شاہ قادر کوئی
 تیسرے خواجہ مستان ساندھی۔ چوتھے خواجہ محمد شاہ خورشید صاحب لکھنؤ دلوگرہ درخداد۔
 پانچویں بچند اللہ غنی دہلوی۔ چھٹے شاہ مراد ہوائی حیدر آبادی۔ ساتویں شاہ حسام الدین
 مانیکپوری۔ آٹھویں شاہ برہان الدین چھوٹی رضی اللہ عنہم۔ اویس عطاء اللہ بن مانیکپوری
 کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سید راجی حامد شاہ۔ دوسرے خواجہ و عارف باللہ
 خدا اللہ۔ تیسرے خواجہ بہرام شاہ۔ اور سید خواجہ راجی حامد شاہ کے دو خلیفہ تھے۔ اول
 خلیفہ خواجہ حسن بن طاہر اور دوسرے خلیفہ شاہ رحمن الدین شاہی۔ اور خواجہ حسن بن طاہر
 تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ قاضی خاں ناصحی۔ دوسرے شاہ کلن شاہی۔ تیسرے بھولا
 سکس۔ قاضی خاں ناصحی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خواجہ شیخ عبد الغفر۔ دوسرے شاہ
 نور علی بخاری۔ تیسرے خلیفہ خواجہ بابا سیرانی شاہ گولارسی۔ اویس عطاء اللہ کے دو
 تھے۔ ایک سید عبد اللہ۔ دوسرے سید عظمت اللہ اکبر آبادی۔ اور سید عظمت اللہ اکبر آبادی کے

ایک خلیفہ تھے شیخ نجم الحق جائسی۔ دوسرے شیخ عبد الرحیم تیسرے شاہ رفیع الدین۔ شیخ
عبد الرحیم کے خلیفہ۔ شاہ ولی اللہ شاہ ولی اللہ کے خلیفہ شاہ عبد الغفر محمد دہلوی
اور شاہ عبد الغفر محمد دہلوی کے خلیفہ حضرت سید امیر المؤمنین و امام المسلمین سید احمد
غازی فی سبیل اللہ۔ سوال چار بکیریں کون سی ہیں۔ چار پیر شریعت کے اور چار پیر
طریقت کے اور چار پیر حقیقت کے اور چار پیر معرفت کے کون ہیں اور چار پیر مذہب
کے اور چار پیر کن اور چار پیر مشفق اور ایک پیر شفیق اور تین پیر خیر خواہ اور ایک پیر
کون ہے اور بکیر لقا اور بکیر فنا اور بکیر رضا اور بکیر حقا اور بکیر ملکی اور بکیر موقوف اور
بکیر فرض اور بکیر واجب اور بکیر سنت اور بکیر مستحب اور بکیر قید اور بکیر محراب کیا ہیں۔
جواب چار بکیریں یہ ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
واللہ اکبر اور یہ چار بکیریں چار بیعمروں پر مبنی ہیں۔ اول بکیر حضرت آدم پر۔ دوسری
حضرت نوح پر تیسری حضرت ابراہیم پر چوتھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم پر۔
اور چار پیر شریعت کے یہ ہیں اول حضرت موسیٰ کہ اللہ جل شانہ نے انکو کتاب توریت عین
کی۔ دوسرے حضرت داؤد کہ انکو کتاب زبور مرحمت ہوئی۔ تیسرے حضرت عیسیٰ کہ انکو
کتاب انجیل عطا فرمائی۔ چوتھے جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ پر اللہ جل
نے قرآن شریف نازل کیا علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور چار پیر طریقت کے چاروں خلیفہ
برحق ہیں۔ اور چار پیر حقیقت کے چار فرشتہ مقرب ہیں حضرت جبریل و میکائیل و اسرافیل
و عزرائیل علیہم السلام۔ اور چار پیر معرفت کے یہ ہیں اول حضرت خواجہ تمسک تبریز۔ دوسرے حضرت
مولانا روم تیسرے شیخ فرید الدین عطار۔ چوتھے شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی۔ اور چار پیر
مذہب کے یہ ہیں حضرت امام اعظم کوئی۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ
علیہم اجمعین۔ اور چار پیر کن کے یہ ہیں اول خواجہ احمد نسوی۔ دوسرے امام علی موسیٰ رضا
تیسرے شاہ ناصر امیر خسرو۔ چوتھے شیخ فرید الدین گنج۔ اور چار پیر مشفق یہ ہیں اول باب
دوسرے تیسری پیر دعوین تیسرے دادا چوتھے استاد کتب و علم و فن و صنعت۔ اور
ایک پیر شریعت حضرت شیت نبی علیہ السلام ہیں کہ پوشش دنیا و آخرت انکی ایجاد ہے۔ اور

بن خیر خواہ رہیں اول برگنا ہوں تو برگنا ہوں۔ درمختصر خصال۔ تیسرے قبر کے درمختصر خصال
 اور آداب پیر حجام ہے۔ اور بخیر بقا حضرت آدم علیہ السلام ہے کہ تمام دنیا کے رہنے والوں
 کی جینک کہ اولاد بانی ہے۔ اور بخیر فنا حضرت نوح علیہ السلام سے ہے کہ نام دنیا
 کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے فنا کر دیا۔ بخیر رضا حضرت ابراہیم علیہ السلام
 سے ہے کہ اپنے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خدائی راویں خدا کیا اور رضا آپ پر راضی
 رہے۔ اور بخیر صفا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ آپ نے بخیر جہاد
 سے بہت جاہلوں کو اسلام میں داخل کیا اور بسبب تابعداری کے پاک صرافت ہو کر
 گویا بھی ماں کے بیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ بخیر بقا کا
 کی بخیر ہے۔ اور بخیر صفا مال باپ اُستاد کی اطاعت ہے کہ بسبب اطاعت کرمغنی
 گناہوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بخیر رضا گوشت خوردن پر ہوتی ہے کہ وہ اپنی جان
 دینے میں اُضی ہوتی ہیں مثل حضرت اسماعیل علیہ السلام کے۔ اور بخیر فنا اولیاء اللہ
 کی ہے جو فانی اللہ ہوئے ہیں اور مرتے وقت بخیر کہتے ہیں اور جاں بحق تسلیم کرتے ہیں
 اور بخیر علی بخیر پیغمبروں کی ہے کہ وہ عالم ظاہری سے نقل کر گئے اور وہ بخیر انکی اولاد سے
 رہی جیسے حضرت اسماعیل اور حضرت یعقوب اور حضرت یوسف اور حضرت حسن اور حضرت
 امام حسین اور انکی اولاد سے رہی اور سوائے انکے اور ان کو روا نہیں ہے۔ اور بخیر قبلہ
 ایمان ہے کہ ہاتھ پیرا نہ بیک بیچ درگاہ رب الغوث کے ایمان کی دعا رکھتے ہیں کہ قبلہ گاہ
 دعا کا ہے اور بخیر محراب دعا کرنا جھک کر خدا کی طرف سب طرف سے عبادت کرنا کہ یہ اللہ
 کے سوا سب محتاج ہیں۔ پس تمام انبیاء اور اولیاء اور غوث اور قطب اور ابدال
 اور اولاد سب راہ حق پر ثابت قدم تھے اور لوگوں کو شیر لخت اور طریقت سکھاتے
 اور اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بری باتوں سے منع کرتے رہتے ہمارے کہ جان راہ
 حق پر خدا کی مگر کوئی کام اور کوئی کلام خلاف خدا اور رسول کے اُن سے جدا نہیں
 ہوا۔ اور پیری مریدی کا سلسلہ اس واسطے ہے تاکہ معلوم کریں کہ وہ پیر اگر خلاف
 شریعت ہیں تو انکے ہاتھ پر بیعت کرنا درست نہیں ہے۔ اسی لیے حضرت مولانا

مولوی مخموی فرماتے ہیں کہ اے بسا ابلیس آدم روئے ہست پس ہر دستے
 نہ باید داد دست۔ اور دس چیزیں فساد ایمان کی ہیں فقیر کو ہرگز نہ کرنا چاہئیں
 وہ یہ ہیں حرص اور طمع اور حرام اور عینیت اور جھوٹ اور حسد اور کجوار اور ریا اور
 بغض اور بخل۔ اور دس چیزیں ترقی ایمان کی ہیں۔ اول تقویٰ ظاہر و باطن۔ دوم
 سخاوت و سخاوتی بہت۔ تیسرے رضا بقضا و قدر۔ چوتھے بلا پر صبر کرنا۔ پانچویں شکر
 بہ نسبت پر۔ چھٹے غربت۔ ساتویں صفوف پوشی۔ آٹھویں تحمل کرنا ہر بڑے چھوٹے سے
 نویں تواضع کرنا۔ دسویں ہر شخص سے نیکی کرنا جب یہ سب خصلتیں ہوئیں تب اہل اللہ
 کے نزدیک فقیر ہوا۔ اور جنہیں یہ باتیں نہیں وہ فقیر ہرگز نہیں اور سجادہ نشینی کے لائق نہیں
 بقول شیخ سعدی علیہ الرحمۃ یہ خلاف سیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز منزل نخواہد رسید
 اور جب کو فرض اور واجب اور سنت اور سبب اور احکام اور ارکان نہیں معلوم ہیں اسکو
 سجادہ نشینی حرام ہے اور ایسا شخص جو شریعت کے خلاف ہے وہ روبرو فقر اور اولیا
 اور انبیاء اہل سلسلہ کے ذلیل اور حوار ہو کر قیامت کے دن جہنم میں پڑیگا نفوذ باللہ منہ

نظم

اطاعت میں ہے خالق کے ہر حال
 اطاعت سے ملی اُن کو بلند
 طیفل بزرگان عفو دم خطا کر
 رہ اسلام پر مضبوط و قائم
 شیرعت احمدی کا دل میں بھر نور
 طریق احمدی پر چست و چالاک
 بحق مصطفیٰ و آل امجاد

تھے جتنے اولیا اور غوث ابدال
 نہ تھے انکو ذرا بھی خود پسند نہ
 انہی میں سے کو بھی تقویٰ غفلت کر
 ابھی رکھ نہ اس سب کو دایم
 رسوم جاہلیت ہم سے کر دور
 ہمیشہ ہمیں خوف و شیاک
 ابھی ہم سے رہ تو ختم و شام

تاریخ بیستم ماہ جمادی الثانی ۱۲۹۹ھ روز شنبہ تمام شد۔ یہ رسالہ جمع کیا ہوا
 دانندہ راہ شریعت و واقف اسرار طریقت شیخ عبد اللہ شاہ خلیفہ حضرت میاں محمد
 صاحب رحمہ کر اس خاکسار کے چچا ہیں۔ آپ خلیفہ علی حضرت سید احمد صاحب اناری کے

وقت

الف بابتیرعت و طر

نظوم از طبع خاکسار حافظ عبد القدوس المتخلص بقا

الف بے تیرعت کی منظوم ہے
البت پذیر بزیار و پیش ہے
یہ جو بنم وداور تہدید ہے
الف جیسے قائم ہے خود ذات سے
کرے وہ عبادت خدا کی سدا
ملے مرتبہ اسکو جب زیر کا
جو بچا نے خود نفس اپنا تمام
عمل جب کیا من جگر پر دلا
جو ان غالب ہو نفس پر
تو پھ پش کا اسکو درجہ ملا
ہوے پیش اعمال سار وہاں
ہو پہلے فنا شیخ اور پیہ میں
کھلیں راز حق پھہ تجھ بیگیاں
ہو پھر بعد اسکے فنا فی الرسول
فنا شان حق میں ہو پھہ ذی شعور
بفضل خدا گھائی لے ہو چکیں
مرو پہلے مرنے کے مرنا ضرر

طریقت کا رستہ یہ مفہوم ہے
خدا کا کرم ہم کو درپیش ہے
خدا کی طرف سے یہ تہدید ہے
ہو ان کامل بھی اس بات سے
جو چلت ہو سوتا ہو بیٹھا کھڑا
کرے نفس کو زیر ان سدا
خدا کو وہ بچا نے بس لاکلام
عطی اسکو درجہ زبر کا ہوا
زبر سے ہے مطلب یہ آبا ہنسہ
ہو اسانے پیش یہ حق کے جا
ہیں تہدید کی تین گھائی وہاں
فناے اتم ہے یہی ذات میں
نظر آئے شان خدا بچہ عیاں
کرے اسکو اللہ دل سے قبول
محبت کے ہو جام سے پر سرور
پکڑ رہی مضبوط جبل المتین
نہ موت و قبل ان موتوا ضرر

لامرتبہ اسکو اب جہنم کا
 ہوا قدرتی تب وہ مثل ہلال
 لامرتبہ مد کا چوں آفتاب
 ہوا خلق پر سایہ افکن مہرِ دام
 ہوا نور میں نور مل سے فرار
 الف کے مراتب خدا طے کرے
 تو کرات سے توبہ کے درجہ عطا
 عطا ج سے کر دے نور جمال
 تو دے رخ سے اب مرتبہ خیر کا
 تو دے دال سے ہمکو پوری دلیل
 ذکاوت کے ہمکو تو علم و ادب
 تو کرے ر سے رحمت عطا کرے یاں
 ہمیں جس سے ہر سعادت و بخشش
 تو دے جس کو صدق ہم کو کمال
 طراوت تو دے ط سے علم پر
 تو دے عین سے ہمکو علم البقیں
 غنی کر دے توغ سے یا عینی
 تو دے ف سے دارین کی صلاح
 عطا ق سے کر تو قربت تمام
 عطا ل سے لطف اپنا تو کر
 تو دے م سے موعظت نیکانہ
 تو دے م سے وصل اپنا کمال
 عطا کر لقیں سے ہم کو اپنا کمال

ہوا دل سے مائل جب اس عزم کا
 نظر آیا وہ بدرستہ کمال
 کھینچی شکل مائیکے چوں ہاشاب
 ہوئی دور تازیکی غفلت تمام
 خدا جانے کیا بھید ہے اور راز
 تو بھرت سے برکت کے درجہ ملے
 تو اب اور دے ث سے ہمکو خدا
 تو دے حج سے حکمت کا ہمکو مثال
 دکھا دے فزہ ہمکو اب سیر کا
 نہ کر دال سے مرنے دم تک ذلیل
 کریں رات دن تیرہ ہم شکر رب
 زکوٰۃ ہر گھڑی دیویں ہم مال و جاں
 شفا شس سے ہر مرض کی تو بخشش
 ضیاء ہے روشنی ذرا بجمال
 ظفر دے تو بھرت سے نفس پر
 کہ عین البقیں اور حق البقیں
 تو ہے لائق کبر یا و مہربانی
 عطا کر ہمیں نیک اچھی صلاح
 کرم کی صفت ک سے لا کلام
 محبت سے اپنی تو سرشار کر
 تو دے نون سے نور و وحدت پسند
 تو دے سے ہدایت دے یا ذوالجلال
 غنائت سے کر دے ہمیں مالا مال

تہیت تو قسم آن میں دل لگا
سے اجہہ اچھا بروہہ حسہ
ٹڑیتا رہے ہر گھڑی اسے خدا
طفیل محمد علیہ السلام
کہ لے فائدہ اس سے ہر عام و خاص

یہی پڑھ کے کرتے ہیں قرآن دعا
رہے رات دن بس یہی مشغلا
رستم چور الفت میں سیرگی و فقا
خدا یا ہو مقبول میرا کلام
طفیل صحابہ و ہمام آل خاص

مکان طریقت و مکان آخرت

مکان آخرت کا بنائے ضرور
دُور لے بہا میں یہ ذی شان میں
سے کائناتِ فضا دل کو مت ہارنا
بنادے مکان الہی تو پورا خدا
ستوں چار اُسکے یہ تین مشتمل
یہ دروازہ میں چار رکے یقین
گھسور عاجزی سے ہمیشہ حبیبیں
فرشتہ کا دن - رات عیال شمار
ملے تاکہ عقبی میں اور حسن و جاہ
خدا کی محبت میں تو ڈوب ڈوب
محبت کی لے برق اور کر عمل
لگا فکر کا قفل چوں آفتاب
خدا کا ہے دیدار ہر وقت یہاں

ہے لازم بش کو یہ اے ذیشور
مکان طریقت کے سامان ہیں
صدافسوس محبت کو مت ہارنا
زمین معشقت کی ہے بانی رجا
خطر کی ہے دیوار محبت کی رگ
توکل ہے صدق انیس چوتھا یقین
کہ ہے علم و حکم اور عزت یقین
ہے ایمان کی چھت درخت و قار
بنا شوق کا مہر الفت کا ماہ
لگا تخم الفت کا بس دل میں خوب
گلی حکم کی اور حکمت کا پھل
بن کر مکان اُس میں عالی جناب
مبارک ہو سب کو فقیری مکان

کلید مقصد خدا کا ہے ذکر
خدا یا تو کرب کی پوری مسدود

اسی سے ہے کھلتا ہر گنج و خزانہ
وفا ہووے آباد الفت میں شانہ

ادویات نسخہ فقیری

شروع عجز کا بیج دل میں لگاؤ
تو پھر صبر کی جھال لا توڑ کر
بعد میں تو توفیق کے دستہ سے
ملا صدق کا پانی با ہوش تو
ہوا سے تو نشوونما کے پھر ٹھنڈا کر
یہ ہیں آٹھ چیزیں سمجھ سیکھاں
یہ نسخہ کی دیگر ہیں دس چیزیں اور
تو واضح کی اور قسطنطنیہ کی جڑ کو لا
تو ڈال اوکھلی میں رضا کے اینس
تو پر ہینہ کاری کی ہانڈی میں کر
محبت کی پھر آگ سے جوش دے
پھر ایتھن کے نیچے سے کر ہسوا
شفا دے گناہوں سے پھر وبہام

پشیمانی کے برگ پھسٹو ٹھنڈا
یہ تو بچ کے ہاون میں سب جوڑ کر
انہیں سب کو اچھی طرح کوٹ لے
محبت کی دے آگ میں جوش تو
یہ پی نام حق لے کر سے خوش سر
کہ ہے فائدہ جنسے بیشک یہاں
کنہ کے مرض کی دوا نیک طور
تو تو بچ کی ہسٹ کوٹ آہ میں ملا
اور اسکو تو دست قناعت سے پس
چا کا بھی پھر پانی آمینہ کر
تو پھر کاشہ شکر میں اسکو لے
تو عشاء فاں کے چچہ سے پی با جیا
روح نبی آل سب پر سلام

پہلا پر ہینہ
دے اس پر ہینہ بھی ہے ضرور
اگر غصہ آئے حرام - اسکو کھایا حلال
ہو داخل شیطان انسان میں
یہ چرخ عجزی میں ہے ذی شعور
کہ کھوتا ہے عقل و سمجھ کو کمال
بجو ہر گھڑی اس سے ہر آن میں

ہوا ہے غضب اور شہوت تمام
 قیجہ ہے شہوت کا جسے ص اور بخل کا
 غضب کا ہے عجب و تکبر مال
 خدا ان سے ہوتا ہے پیدا ضرور
 پڑھو بسم اللہ میں یہ اسم عظیم
 پڑھو دل سے یہ تین نام خدا
 یہ سبجہ ملا کہ ہیں دس چیز سب
 خدا یا بچ ان سے ہم سب کو تو
 طفیل رسول علیہ السلام
 طفیل ابو بکر و عثمان غمر
 یہی ہے مری آرزوے دل

سمجھ تین چیزیں یہ عالی مقام
 لگا ایسی باتوں کا بچہ دل میں قفل
 ہو اکفر و بدعت کی دل سے نکال
 بتاتا ہوں رو انکا اسے ذلیخور
 کہ ہیں نام اللہ و رحباں رحیم
 غضب دور ہو اور شہوت ہوا
 کہ ہوں دور شہوت ہوا اور غضب
 وفا کی تو کر پوری سب آرزو
 ہمارے تو کر پورے مقصد تمام
 طفیل علی کر مجھے بہرہ ور
 کہ یاویں مرادین نبھی استی

دوسرا باب نمبر

فاتحہ کی سات آیت گنتی ہیں ال سکورد
 جو کہ بسم اللہ پڑھے پچا نے اللہ کو یہاں
 گر پڑے جہنم دل سے وہ غضب پاک ہو
 اور رحمت کو بسم اللہ و رحمن و رحیم
 جب کہا الحمد للہ از خدا مال ہوا
 اور رب العالمین سے معتقد جہدم ہوا
 اور نہیں ہے حرص یا یاں بخل یا یاں سے
 مالک روز جزا اللہ ہو رحمن رحیم
 جب پڑھا یا ایک غیب دو مجھ سے ہو گیا
 ابد نہ انصر اٹ پڑہ تو اب آخر تمام
 جب کہ سب جاتے رہے الحمد سے خلق

کفر و بدعت اور تکبر حرص و بخل عجب حد
 بھاگے شیطان اور ہوا اسے زمین انکال
 سمجھے دل میں معنی حمایت کے جو
 ظلم مت کر نفس پر بچ تو بافعال ذم
 اور بت شہوت کو توڑا غم و شکر حال ہوا
 دور اس سے حرص ہوئی اور بخل سب جاتا ہوا
 اس سبب دونوں اللہ کے حوالے کر دیے
 ہو گیا اس سے غضب بخل یا یاں فضل عظیم
 عجب سب ایک نستیں سے کھو گیا
 کفر و بدعت چل دیا راہ عدم کو کلام
 خود بخود جاتا رہے دل سے بہی غم و غم

یہ آغاز ناول روح و دل

یہ آغاز قصہ ہے انسان کا
خدا لے جب آدم کا پہلہ بین
تو گھبرائی آئی ہوئی روح جب
یہ نورِ سالت سے پر نور تھا
یہ ہے سیدھے پہلو کو روح نور
گردِ عکس جب روح پیدا ہے حور
یہ لہ کے ہیں معنی کہ گم راہ تر
یہ اُلٹ ہے دل آدمی کا سنو
خدا کی عبادت سے سیدھا ہوا
یہ کھٹ ہے دل روح سے میری جان
مگر جان میں تین سو بٹھ رک
یہ لے جاتے ہیں روح کو جب اڑا
کوئی خواب میں لے پرستار گیا
کیا لیکے دل لہ ہے جو شاہیں
غرض دل سے پھرتا لیکے روح کو
یہ جھٹکارہ اسکا ہوا ہے نہ ہو
یہ کہتا ہے دل میں نہ چھوڑو لگا جان
مگر روح ہمیشی ہے سن میری بات
حق کو ابلی ہے جواب الہیت

کہ جس میں بیان دل ہے اور جان کا
دیا حکم یہ روح کو تن میں جا
دکھا یا خدا نے وہاں نور تب
جو دیکھا تو داخل ہوئی جلد آ
تو سے اُلٹے پہلو میں دل بھی ضرور
جو اُلٹ کر دِل کو لہ سے ضرور
ستیزندہ لڑتا ہے جو زیادہ تر
کرے اسکو سیدھا جو انسان ہو
تو عاشق ہوئی روح اس دل پر آ
رشتہ بنی ہے یہ روح بھی دل کو مان
خدا محض وہوش جو اس ایسے ٹھک
دکھائے ہیں شہوتِ غضب اور ہوا
کوئی جاگتے میں گلستاں گیا
کہہی جین اور روم و آسمان میں
یہ سہر رواں بخشی فوج کو
خدا نے ملایا ہے جوڑا سنو
ترے ساتھ ہوں ہر گھڑی اور آن
نہ تو میرے تابع نہ میں تیرے سات
ہیں اسید ہم اور تم دونوں سمیت

یہ آغاز ناول روح و دل ہے جس میں بیان دل ہے اور جان کا

ہمیشہ رہے راضی ہم سے خدا
کہ سے کام بندے کا کر بندگی
کہ بالحق ہو خاتمہ بالضرور
خدا کو نہ تم ہم کھڑی بھولنا

کر واپسی کرنی کہ اس سے کیا
یہ کہت ہے دل کا مزہ زندگی
کر و عشق پیدا خدا کا ضرور
تم سنا سے دنیا و فساد کھنا

نماز تصوف حقیقت

وہ یہ گیارہ باتیں بھی حاصل کرے
یڑ ہے جان و دل سے جو با صہدین
وگر معرفت حق کی تو دل سے مان
تو الفت ہے ختم چھٹا ہے خطر
بعد میں محبت خدا کی دلا
کہ حکمت الہی کی اسے مجاہدین
یڑ ہو شوق سے میرے حق میں دعا

نماز تصوف جو دل سے یڑھے
حقیقت میں ہے نام اس کا نماز
شروع پہلے دل کی حقیقت کو جان
پھر ایمان ہے شوق جو تھا اگر
کہ ہے ہفتیں خوف ہستم رجا
سے رحمت یہ دسویں سمجھ گیا رہیں
کتابوں میں ہے حال اس کا وفاق

ارکان نماز شریعت

ایں گھر جنت میں پھر آباد کر
اور اسکے شغل سے دل شاد کر
کیجیو ترتیب سے لے شہ و شمس
مسح سے کہ باتوں و صوفیوں ملک
جسم و جامہ جاسے پاک و شرم نام
پیش کیجیو شراعت بالظہام

غرض و راجہ جنت حفظ سنت یاد کر
مسائل گھر میں بیٹھے دیکھ لے
چار ہیں شد آن میں مندر صبر
منہ کو مسک کہنی ملک ہاتھوں کو دھو
منہ چن جو وہ ہیں مصلی یرت نام
وقت و نیت قبلہ رو سیدھا قیام

پھر رکوع و سجدہ اس کے بعد
بارہ واجب ہیں نمازی کے لئے
بڑے قسرات پہلی دو رکعت میں تو
پانچواں تو قعدہ اور لے کو جان
ساتویں تغدیل ارکان باوقار
زور سے پڑھ رات کو اور جمعہ صبح
تو میں پڑھنا قنوت اسے نیکنام
بارہ سنت مرد و عورت کے لئے
اور پہلی دونوں قبلہ کو رکھے
حلقہ کشیدھے ہاتھ کا کر خضر و نکشت کا
پہلی رکعت میں سبحانک اللہم پڑھ
پھر رکوع و سجدہ میں اللہ اکبر پھر توجہ
سبح اللہ دسویں پڑھنا ہے درود

پھر ارادہ سے نکلنا اور درود
ختم پڑھ لے تو پھر سورت پڑھے
کر رکعت و سجدہ با ترتیب تو
اور شہد دونوں قعدہ میں تو مان
سے مرتب فعل جو آیا دو بار
دھیرے نلر و عصر میں پڑھ اگر سجد
بعد اس کے پھر نہ دونوں سلام
کاں تک ہاتھ اسکا کا نہ صحت اٹھ
پہلی بار اللہ اکبر جب کہ
البت پہنچا ہے نہ منجھ سے چھپا
پھر آخوذ اور اتنے بعد سم اللہ پڑھ
اور رکوع و سجدہ بیچ اٹھوں بیچ کہ
گیا رکھوں میں دغا صاحب وجود

فرائض جمعہ

اللہ شخصوں پر ہے فرض جمعہ کی نماز
اک میثم و تندرست آزاد مسرور
ساتویں ہوا سمجھ سے وہ دیکھتا

لم او اگر نایہ دل سے بانیہ نماز
بالغ و عاقل ہو بھیاں ہر مرد فرد
اٹھویں بیویں سلامت درت دیا

وہ انخاص کہ خیر جمعہ و انہیں ہے

اک کس دہیں جمہ ایہہ واجب بھی نہیں
عورت و نابالغ و نامینا چوتھا ہے غلام
اٹھویں بیٹا رہے اسے مرد سعد

ظہر ان کا ہوا دا جمعہ ٹپیں کر وہ نہیں
اور مسافر اور ناکار اور دوا زنگار
یا دکر یہ مسئلے ذی عقل مسرور

شرائط جمعہ

یہ ادا ہے شرط جمعہ جان تو

شہر ہو یا ہو کت رہ مسان تو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل الإنسان شريفاً وأعطى له اللسان تعريفاً
تمام کمال حمد و نیایش بخدا سے لائزل ایندو متعال برائشایان و سزاوارست کہ از
قدرت و عنایت شاملہ خود گوہر ذات انسانی را در صدف جہان فانی آفریندہ
بصدائق الرحمن علم القرآن خلق الانسیان علمہ البیان گویائی بزیل
برائے ترسیل و تلاوت قرآن مجید - قطعہ توحیدینہ

خدا کا شکر ہے ایدل کہ ہم کو شوق طاعت دل و جان دست پا و چشم و گوش و عطا کر کے خدا نے تن میں انسان کے یہی جان مار کر پرستش کو جہاں میں حکم حق اللہ جنتے ہیں	یہ دنیا میں پیدا خود خود اپنی عنایت سر یا حلیہ قدرت بنایا کس حفاظت کہ ہر تنی نال و زور سے بھی ہر اک کو جہاں عبادت جسکی لازم ہے اسوۃ کہتے ہیں
--	---

ہزار ہا شکر و احسان کہ در شان مجیدی آیہ حق وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
ارشاد فیض بنیاد و حدیث قدسی لَوْلَا اَنْكَ لَمَّْا اَظْهَرْتُ الرَّبُّوْبِيَّتْ اَظْهَرْتُ الشَّمْسُ
عز لہا علی نقیہ و شکرہ و منقبت

پرستش کو جہاں فیض نور حق اللہ کہتے ہیں بنائی آپ کی ذات مبارک باعث آدم اناراضی کے قرآن کو کس شوق الفت یہی وحی جلی لاسے تھے بس جہرل دنیا ہوا مید اجباب احمد برحق کی است میں وہاں تہجائے ہیں مشہور نکلتے ہی ملک اسکو غلاموں کی صد اسکو جمال پاک دکھلاؤ	عبادت فرض ہے جسکی اسوۃ کہتے ہیں تہیں کو خاص دلہر او حبیب اللہ کہتے ہیں زبان پاک احمد میں کلام اللہ کہتے ہیں تہارے اسمی مساکر بڑا اک اللہ کہتے ہیں مرے اعضا نامی حمد و شکر اللہ کہتے ہیں سلام اُنپر جو ہم پڑتے ہیں معنی اللہ کہتے ہیں کہ ہم ہر دم دل و جان سے یہی اللہ کہتے ہیں
---	--

خدا کا حکم مانو اور کرو تم میرے دوستی میری	یہی بس اپنی امت کے رسول اللہ کہتے ہیں
زیارت ہو محمد کی جو میں مدفن ہمارا ہو	یہی رو روئے کے شوق ل سوار اللہ کہتے ہیں
ترک تے ہیں تمہارا عاشق جانا زلفت میں	دکھا دیکھے کہیں دیدار اب اللہ کہتے ہیں
دکھایا جب رخ روشن وفا مقصد حاصل	بشاعت ہو گئی واجب رسول اللہ کہتے ہیں

بعد نعت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰت ذکر چہار یاد کہ شرع متین اور دین مسین
کے چار رکن ہیں اول ابو بکر صدیق صاحب تصدیق کاشف اسرار قدس اہل الاقرار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابو بکر بیشک دیکھو عالی جاہ ہیں	اور صداقت کے نامی رمز آگاہ ہیں
اسی لئے صدیق کا حق کے لقب انکو دیا	اہل الاقرار کے لائق بھی واللہ ہیں

دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ عدل انکی ذات بابرکات پر ختم ہوا جس کا بیان
لکھنے سے قلم حیران و افسردہ دست انسان ہے قطعہ

بالیقین حضرت عمر کو عدل کا تمغہ ملا	اس جہاں میں خاتم الشہد مل کا جامہ ملا
سارا عالم دیکھ لیجئے خوش ہوا انکے دل	لطف سے اللہ کے انصاف کا قبہ ملا

سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کامل ایحاء والا ایمان جامع القرآن کہ جو ہر ایک کی
بخشش کا وسیلہ ہے قطعہ

جناب حضرت عثمان میں بیشک جامع القرآن	انہیں پر حاکم کا سماں ہوا ختم ایچا ناں
انہیں تہہ دیا حق نے انہیں حق کی لہذا	ہیں مقبول خدا یا ر و جناب حضرت عثمان

چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ حیدر کردار قابل کفار شیر خدا داماد رسول خدا مصداق
من کلمات مولا فعلی مولا قطعہ

یہ جہاں میں شیر نرداں حیدر کر رہیں	دو انصاف و قہر حق سے قابل کفار ہیں
سے لقب انکا خدا کے حکم سے شیر خدا	جنگ سے انکے ہر ساں کے لبر و تیر ہیں
ہو گئے مقتول ان کی شمع سے کافریت	منزل اپنے نام کے وہ حیدر کر رہیں
آپ کے اوصاف لکھنے سے قلم عاجز ہو رہا	آپ داماد جناب محمد نخت رہیں

قطعه در مدح قرآن مجید

ہو انازل محمد پر عجب روشن کلام اللہ
 کہ پڑھتی رہتی دایم جسواب یہ انا م اللہ
 بخشش کا وسیلہ ہے یہی یاں ہمارا ہے
 اسی کا نام قرآن ہر بیشک ہے کلام اللہ

بہ خند غزلہا سے نعتیہ دلیف وار

ہے آسمان پہ احمد مشہور نام تیرا
 شرمندہ مشک و عنبر زلف محمدی سے
 کیا مرتبہ ہے تیرا جب ریل کی زبانی
 موسیٰ کلام کر کے بالائے طور جا کر
 گھر بیٹھے تجکو حاصل سیر زمین گردوں
 تجھے یاؤں سوچھ جائے طول قیام تیرے
 امید ہے وفا کی مدت سے یا محمد
 دونوں جہاں کے پیشوا میر لطیف بھی دیکھنا
 عمر گزشتہ تمام یاد رخ حفسد میں
 جان حزیں میں ایصبا باقی نہیں کوئی دم
 ابرو شاہد دو سرا قبلہ آرزو سرا
 صورت پاک مصطفیٰ قبر میں آ رہا جب نظر
 کوئی ایسا نہیں عالم میں منور نکلا
 ہو چکا سنتے ہی میں نام مقدس تیرا
 شب معراج عنایت سے بلایا حق نے
 خاک کی مٹھی سے اندھے ہر کافر سار
 غور سے دیکھا حسینان جہاں کو پہننے
 لائے جبریل تجھے معراج میں ایسا جوا

دیگر

دیگر

اور فرشتہ پر محمد ہے عرف عام تیرا
 ہر ایک خال رشک باد تم نام تیرا
 آتا پیسا ہم خالق جاتا پیسا ہم تیرا
 اور عرش پر ہوا ہر حق سے کلام تیرا
 چودہ طبق ہیں روشن کیا خوب کام تیرا
 شب کو نمازیں تھا اتنا قیام تم تیرا
 پوئے قدم مبارک ہر دم غلام تیرا
 خاص حبیب کیر یا میری طرف بھی دیکھنا
 ہووے قبول یہ دعا میر لطیف بھی دیکھنا
 جا کے بنی گودے سنا میر لطیف بھی دیکھنا
 شکر گردن ہزار ہا میر لطیف بھی دیکھنا
 عرض کر کے ہی دعا میر لطیف بھی دیکھنا
 سامنے حق کے یہی رو سے پیر نکلا
 شکر ہے دل سے یہ ارمان بھی پیر نکلا
 دیکھو محبوب خدا اپنا پیغمبر نکلا
 ماکہ دینیت تو مہ سے جو میں باہر نکلا
 سب اللہ کا محبوب ہے خوشتر نکلا
 نظر حق میں دو عالم سے جو بڑھکر نکلا

سرور دیں نے تجھے آج دکھایا دیدار
 ہے سب دنوں سے بہر دین انہی کی میر کا
 یقین ہے تجھ کو اپنے خدا کو روزِ محشر میں
 تو ہی امید ہے ہنگو کہ یہ ان قیامت میں
 اترنا بل کے اوپر پہنچا باخِ جنت میں
 محمد عاصیوں کو حشر میں اس طرح ڈھونڈ کر
 یہ گاہیں نفسی نفسی سب نبی جہم قیامت میں
 وفا کی مثل پروانہ تیاں ہولِ عشقِ حمید میں
 جمال اپنا اگر ہنگو دکھا دو گے تو کیا ہوگا
 ترپنا لوٹا رو نامر اسے قافلہ والو
 رہے پتے ہمیشہ خونِ دل ہم رنج و فراق میں
 غلام اب رنج و دوری سو رہا ہے بہت شاہ
 کہ تپا پوے رہا ہے نزع کی سحرِ عاصی
 دل و جہاں میر مرد میں گناہ و جرم کے باعث
 وفا اک روز مہ جائیگا ارمانِ یار میں
 شرب کو ہند سے ترابروانہ جائیگا
 گر دل میں تیرے حسن کا جلوہ آئیگا
 شمع جمالِ روئے محمد یہ لاکھ بار
 کیا رہی نہ یک صبا نے اگر عمر بھر
 اس سے جو تیرے دین بتایا ہے کج سال
 دیکھنے کے آخرت میں کمالِ خدا پاک
 ہرگز نہ چین ہوگا ہمیں خلد میں وفا

دیکھو

دیکھو

دیکھو

اے وفا تیرا بھی کیا خوب مقدّر نکلا
 ہمیں اندیشہ کیونکر جو عذابِ روزِ محشر کا
 ہمارے سر پہ سایہ ہے رسولِ نام آور کا
 بلائیں گے جس بدنگ محمد جہم کو تر کا
 یہ صدقہ ہے پیارِ امتِ عالمی کریم کا
 کہ ڈھونڈا جاوے جیسے گم شدہ فرزندِ مادر کا
 کہیں اب امتی ترسہ ہے اپنے پیغمبر کا
 کہ چشمِ دل سے آٹا ہو نظرِ وضعِ میر کا
 ہمیں دیوانہ خود اپنا بنا دو گے تو کیا ہوگا
 اگر تم جا کے حضرت کو شاہِ دو گے تو کیا ہوگا
 شرب و صل کا سا غلامِ دو گے تو کیا ہوگا
 یہ پردہ درمیاں تم اٹھا دو گے تو کیا ہوگا
 لبِ گلشنِ شمعِ عفت کو بلا دو گے تو کیا ہوگا
 نگاہِ پاک سے اپنی جلا دو گے تو کیا ہوگا
 فرار اپنا اگر اسکو دکھا دو گے تو کیا ہوگا
 دیکھا نہ غیب سے ترابروانہ جائیگا
 ہمراہ اپنے قبر میں ویرانہ جائیگا
 دل بقیارِ صورتِ پروانہ جائیگا
 دربارِ شاہ میں سراپا نہ جائیگا
 محشر میں بلِ صراط سے اترانہ جائیگا
 محرومِ چشمِ تن کو بھی رکھنا نہ جائیگا
 جب تک جمالِ آئینا دیکھا نہ جائیگا



دیدار کا بدل ہے یہ رنج و گمن میں خوب
 فضل خدا سے عطر غنی ہے جہن میں خوب
 نصرت کی خاک پڑتی ہے ہر سرے دامن میں خوب
 بدلا ہوا رنگ و حور ان کا گہن میں خوب
 ہے بندہ پروردی کی صفات بخش میں خوب

وہ خاک در ہے چشم غریب الوطن میں خوب
 ہر گیل ہے ضمیمہ بوسے محمدی
 بلیں روکتے ہیں جو عشق رسول سے
 زلفت میں بے عینا ترے شمع قمری نہیں
 ہوں جانتا رانگا وہ بخشا اپنے مجھے

یعنی محبوب خدا خیمہ بشر کی صورت
 بحر اسرار میں دنداں ہیں گہر کی صورت
 گر کہیں ٹھک نظر آئے سفر کی صورت
 جسکے پڑھنے سے کہ ہر جگہ خطر کی صورت
 کوئی آتا نہیں عالم میں عسر کی صورت
 یا رہیں چشم تو حضرت ہیں بصر کی صورت
 نزع میں آئے نظر خیر بشر کی صورت

یا کہی نظر آئے جھوٹا من شک قمر کی صورت
 میدان صدف کے ہیں لعل گراں پایہ وہ لب
 سر چشم جلیں راہ مدینہ میں دلائی
 کیا از نام محمد میں ہے دیکھو بارو
 بانی حضرت بود بکر نہیں ہے بے شک
 مثل عثمان و علی بھی نہیں دنیا میں کوئی
 ہے دعا تجھے وفا کی کہ خدا یا مجھ کو

ہوں نفس پروردی میں گرفتار الیفات
 دشمن ہے میرا نفس زبیاں کا الیفات
 دکھلا دے مجھ کو بھی کہیں دیدار الیفات
 سکتے سے رہتا ہر تو ایما الیفات
 کر دے نثار اپن دل زار الیفات

مجھ سے نہیں ہے کوئی گنہگار الیفات
 اے شاہ اسکی تیند سے مجھے رہا
 پھر تاہوں در بدر ترا دیوانہ ہند نہیں
 سوزش دروں ہمدوش اس قدر
 عاشق جو تو حبیب خدا کا ہے وفا

ج

یہ کیا حکم جس پر مل لانا ہے آج
 تاتے ہر اک رنگ کے اور قدرت
 عروج نبوت محمد کا دیکھو
 انہیں چشم مشتاق میں دیکھ لینا
 قدسوں حضرت ہو حاصل مجھ بھی
 سرسروفا نور ہی نور ہے

کہ حضرت کو خالق بلاتا ہے آج
 پیارے بنی کو دکھاتا ہے آج
 کہ تاج شفاعت بھی بلاتا ہے آج
 کہ ذرہ میں خود شہید آتا ہے آج
 نہ اس کے سو مجھ کو بھاتا ہے آج
 جو نظروں میں تیرے سماتا ہے آج

یا خدا کر دے ہمارا کام فتح
 کام ہو جاوے ہمارے سب درست
 جو طبع حکم خالق ہو گیا
 مانگتے ہیں یہ دعا اللہ سے
 نفس و شیطان پر غالب نام

دین احمد کا مورب انجام فتح
 ہلکو حاصل ہو دے صبح و شام فتح
 پائے گاہے شک و سی انجام فتح
 ہو نصیب دولت اسلام فتح
 کروفا کا حاصل ایام فتح

نام نہیں لیتا ہے تیرا تیرے شاخ شاخ
 باغ عالم میں تو ہی ہر شے میں جلوہ نما
 تو ہی بسکا ہے خدا تیرے سوا کوئی نہیں
 تیرے احسان کا کوئی انکار کر سکتا نہیں
 ہے تیری بیج میں ہر چیز چھوٹی اور بڑی
 گر بیڑے تیری ہو اے مغفرت کو خاں
 آسرا رکھا ہے تیرا اے خدا ہے جزو کل

دم ترا بھرتا ہر مولائے تیرے شاخ شاخ
 تیرا منظر نکالتا ہے تیرے شاخ شاخ
 تیرا بندہ ذرہ ذرہ تیرے شاخ شاخ
 ہے مقدر تیری عطا کا تیرے شاخ شاخ
 جو ہے میرا نام لیا تیرے شاخ شاخ
 میرے انبیا رخصت کا تیرے شاخ شاخ
 یہ وفا ہے بے سرو پایا تیرے شاخ شاخ

نام نہیں یہ پیرہ دلاصل علی محمد
 سب کی و عنین و لہر لہر درخت و جانور
 رکھتے ہیں آرزو یہی ہلکو نصیب ہو کہی

ورد کرنا تو سداصل علی محمد
 پڑھتے ہیں صبح اور سداصل علی محمد
 دولت دید مصطفیٰ صل علی محمد

عشق نبی میں کر دیا جسے کہ ایک کو فت
اپنی تمام عمر میں قبر میں اور حشر میں
شک کی جاتے ہو منور ہو خدا کے فضل سے
درد زباں ہونوع میں کلمہ رسول پاک کا
نام احمد کے سوا کوئی نہ پایا تعویذ
شکلیں ہوتی ہیں آسان ہزاروں میں
نام لیتے ہی محمد کا ہوا ہوا سبب
تک جو آفت دارین سے محفوظ رکھے
فضل اللہ کا صدقہ ہے محمد کا تمام
اے غیرت مسیح مری گاہ لے خبر
آتا نہیں ہے سو دوزیاں مجھ میں نظر
ایمہ عفو جرم و زیارت کی آرزو
حاضر میں جن و انس زیارت کے واسطے
مادم وفا ہے اپنے گناہوں کی کو
یا خدا تو ہے کریم اے بے نیاز
فضل تیرا ساتھ میرے چاہیئے
ذات کا تیری پست کس کو ملے
مجھ سے بڑھ کر کوئی بھی میرا نہیں
اس وفا کو یا خدا ایمان بخش

اُسکو ہمیشہ ہر وقت صل علی محمد
پڑھتا رہو میں بر ملا صل علی محمد
شافع حشر لکھا صل علی محمد
ہے یہی مقصد و قاصد صل علی محمد
ہے یہ بھیجا ہوا بندوں کو خدا کا تعویذ
جسے بازو سے دل و جان یہ باندھا تعویذ
اوریری تو نے ہمیں دیکھا ہی ایسا تعویذ
کوئی ایماں کے سوا ایسا نہ ہوگا تعویذ
پُر اثر کیوں نہ ہو اشعار و قافیا کا تعویذ
بیمار تیرا مرنے سے لے خبر
تاریکی فراق میں ایماہ لے خبر
ہونگی لمحہ میں حشر میں ہمراہ لے خبر
روشن کر اپنے نور سے درگاہ لے خبر
اس بندہ غریب کی ایشاہ لے خبر
مہرباں تو ہے رحیم اے بے نیاز
کچھ نہیں خوفِ حیم اے بے نیاز
تو ہے عقل سلیم اے بے نیاز
دوست ہے تو ہی ندیم اے بے نیاز
فضل تیرا ہے عظیم اے بے نیاز

اُسے پھر آگے یہاں کچھ نہیں دیکھا
جینا باہر ترے کوچہ سے ہے مرنے فوس
بخت و آرزوں نے نہ دکھلایا مدینہ فوس

جسے دنیا میں دیکھا تراہ و فوس
مرنا کوچہ میں ترے خوب ہو اس جوس
ترے روضہ کی زیارت رہے ہم محروم

سوزن عشق محمد سے ہے گردنِ علی بال
روضہ شہادہ دکھا خانہ کعبہ یارب
خیر ہے اگر ہو تیری الفت میں مریاں پاش
رب مراد اللہ مراد اسلام دین احمد نبی
اک نظر فرما کہ میرے دور ہو بسبب عارض
اے مریاں سے نبی اگر خبر لیجے مری
پاشی اللہ وفا کو اپنے روضہ پر ملا
اب بلا دو محبت کا پیار خاص خاص
شیرت دیدار وحدت بخش تجھ کو یا خدا
وہ کئے کئے مدینے جنکے کھا تفتیزیں
یہ وہ ہے دربارک دم وصل خالی نہیں
سب بہتر امت خیر الوداعے اگر وفا
خیر دانتے یہ میری غرض
اس گدا کی عرض بھی ہوگی قبول
صبر کیا ہو ہر جگہ تیرے بغیر
پورے ہو جاتے ہیں رے کام بھی
اے وفا ہر پھول میں ہے کس کی بو
جانیوالی غمِ فرقت میں میری جاں ہے فقط
جان ہے تجھ خدا دل بھی ہے قربان پھر
خار و گل حور و ملک سب ہیں طفیلی تیرے
ہیں میاں پہلی کتا تو نہیں بھی اوصاف حضور
شہ کے دربار میں تجھ کو بھی ملے بار کبھی
پہلا کر دل مدینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

اسے سالم رہے جو سینہ دہینہ افسوس
رہ نجانے کھیں ارمان وفا کا افسوس
شمعِ رخ کو دیکھتا اور جلکے ہونا پاش پاش
انفاسِ تیری انکیرین اب بکریا پاش پاش
کو دے سب بخش و خدا اور دل کا گینہ پاش پاش
دردِ ہجر آں جگر ہے اور سینہ پاش پاش
اسکو جینا تیری فرقت میں ہر مریاں پاش پاش
خود کر دے ماسوا کو محو والا خاص خاص
الفت احمد کا دے مجھ کو نوالہ خاص خاص
تجھ کو بھی لیجا لیگا لیجا بیوا الا خاص خاص
صاف دل کا جانیوالا انیوالا خاص خاص
دیکھ کتنی خیر امتہ حکمِ اعلیٰ خاص خاص
دل ہے تیرا جان تیری ہے غرض
حق نے اب تقدیر پھیری ہے غرض
نام سے تیرے ہی تیری ہے غرض
تیری الفت کی دلیر سی ہے غرض
بوے حضرت کی پھریری ہے غرض
رہنے والا دل منظر میں یہ اچھا فقط
پھر تاب خاک پر میرا شین بجاں ہے فقط
فیضیاب اُسے یہاں ایک نہ انساں
مباح میں آپ کے نازل نہ یہ قرآن ہے فقط
عشقِ حضرت میں وفا کا یہی ارمان ہے فقط
الگا دے اب سفینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

لگا ہے گھات میں دشمن بجا یا رہا ہوں
 نہیں دیدار دکھلائے نہ بلوائے مدنیہ میں
 تمہارے دردِ فرقت میں نہیں صدمہ سہے جانے
 سبھوں کو رات دن ملتا ہے تیرے فیضِ ظاہر و باطن

خدا کے محمد ہیں پیارے شفیع
 کیا حوریں شورِ ضلّٰی علی کا

رخ نورِ حضرت کے ہیں ذرہ جیسے
 بھنور میں گناہوں کی تھشتی پڑی

وفا آرزو ہے کہ پل سے بھی ہم کو
 سولا کے عشق میں جہاں دل پہ کھار داغ

نعمت زیادہ دونوں جہاں سے دلاؤ داغ
 فرش میں ہر عرش تلکِ شہرہ ہو رہا

برو آج باہری کچھ نہیں انہیں
 بخت رسائے پایا ہر محنت سے عشق میں

جلوے جمال حق کے جو اسمیں سما گئے
 دلِ یاش یا ش آپ کی فرقت میں ہر وفا

نفس کا فر ہو گیا کیوں تجھ کو اب اتنا داغ
 تیرے ہوتا ہے مانع کھینچتا ہے سوکڑے شر

شک و جھگڑ کی بجلا کیا خاک پر روا ہو نہیں
 حق نہ دے تو فریقِ بیتاب ہو سکے بندہ ہو گیا

ہیں شفیع المذنبین اپنے میرا وفا
 دل کر اپنے پر غفلت اٹھا لو مصداق

یا وحیِ سر سانس میرا کوئی بھی خالی نہ جاے

میں ہوں تیار مرنے کو خدا حافظ خدا حافظ
 کہوں کیا ایسے جیسے کو خدا حافظ خدا حافظ
 نہیں طاقت ہے سینے کو خدا حافظ خدا حافظ
 وفا کو اس خزینے کو خدا حافظ خدا حافظ

وہی نفس و جاں کے ہے سارے شفیع
 سو ہے خلدِ جدم سدا کے شفیع

قریا ہو شمس اور تارے شفیع
 لگاؤ محمد کن رے شفیع

نبی ہی ہمارا اتارے شفیع
 باغِ بہشت میں وہاں کام آئے داغ

آرام وہ ہمیشہ کری جو اٹھائے داغ
 مجدیبِ کبریا کا جو خوش ہو کے کھار داغ

عشاق کے سروں سے خلّ ہمارے داغ
 عیسیٰ سے بھی نہو دیگی ہر گز دوائے داغ

گلزار بن گیا مرا سینہ بجا سے داغ
 یا مصطفیٰ یہ ہند میں کتبک اٹھا کر داغ

کوئی طاقت تو نہیں کرتا ہے کیا ایسا داغ
 خاک میں نفسِ امارہ ملے تیرا داغ

ہے معتبر بوسے زلف یا رستے اپنا داغ
 زاہدِ انجکو عبادت پر نہیں زیبا داغ

اس سبب سے عرش پر ہر اہل عیساں کا داغ
 انا م خیرت کی دل پار بن لو مصداق

یا نبی شہاب اسکو سنبھالو مصداق

حُب احمد کے سوا چارہ نہیں دارین میں
لا الہ نقشبہ ہے آئینہ اللہ ہے
آئیں ہیں حضرت محمد محفل میلاد میں
لٹ رہی ہے رحمت حق خونِ نعمت کی گنگا
کاش فرمائیں محمد محفلِ بکرا کے وفا
ہمیشہ ہے انو نفس تیرا حکم اٹھا ناشاق
نسلِ خول بھرتا ہے شیطانِ اجسم میں انسان
خوار کر دیکھا تجھے اے نفس یہ تیرا غرور
حق سے جو اقرار تو نے کل کیا تھا شادشا
ہیں محمد شافع مجھ سے کھرا اے وفا
عاشقوں کو تیری ہنر دیکھا بس غنا کی پاک
جسنے کی توبہ گنا ہو نسو مٹھتا ہو گیا
کر کے تعریف تیری کیا ہے انسان کی مجال
بجر غم سے یا الہی میری بخشی یا رکھ
تو اگر پیدا نہ تو کوئی بھی ہوتا نہیں
دائر و ساکن ہیں تیرے عشقِ جہنمِ دریں
اسب گنا ہوں طفیلِ رحمتہ للعالمین
بیشک گنا ہمارے میرا یہ بال بال
ایمان میرا لوٹا تھا شیطان و نفس نے
نعمت کا تیرے ہونہیں سکتا شمار چھہ
پہنچا وہی ہے منزلِ مقصود کو رلا
انساں تمام خلق سے بہتر ہو اگر وفا
ہوں آپ پر فدا یہ دل و جان یا رسول

دوس پروردہ میں جہنم کی آواز ہدیٰ رنگ بیچہ بال فی ظلمت تلک یمنی مال کا بیٹہ - رحم بھلا -

عاشق تو تم دل یہ یہ سکھ لوصا صاف
نقش دل پر خوب تم اپنی جہا لوصا صاف
انکھ میں دل میں جا رہیں اب بٹھا لوصا صاف
چشم دل سے شوق دلسرا اب بٹھا لوصا صاف
ہو گیا مقبول اب شلو سنا لوصا صاف
جرم و عصیان کی طرف ہر دم بلانا شاق
اے کھر میں غیر کا ہر آنا جانا شاق
حکم خالق پر ہی تجھ کو سر جھکا ناشاق شاق
ہو رہا ہے آج کیوں سکا بٹھا ناشاق شاق
آپہ ہو گا عیوں کا تملنا ناشاق شاق
صاف دیکھا ہر طرح دنیا اور دیاک پاک
یہ وہ دیا کہ ہمیں ہوتا ہے نایاک پاک
حق نے فرمایا تیری شان میں لو لاک پاک
یہ کنا رہ جا لگے مثلِ خس خاوت پاک
جانہ سورج اور تار کی یہ زینِ افلاک پاک
عاشقوں کو جانِ دل مثلِ گریبان پاک
ایچھا کر دے وفا کو تو سر اسر پاک
پر محقق تیری کرے کرم کا یہ بال بال
تو نے ہی یا چھوٹے بنایا یہ بال بال
یہ جسم و روح و قلب بنایا یہ بال بال
دنیا میں محو حق ہوا جس کا یہ بال بال
دس پردوں میں ہوا ہر جوید یہ بال بال
ہے عشق آپ کا میرا ایمان یا رسول

دیکھ

لئے کھینچیں اسکی بھی جنبہ
دکھلا دے جگہ روئے مقدس رسول کا
وہ جس وطیرہ جن ملک پر تھیں درود
دیدار آپکا مجھے ہوتا رہے سدا
یار اسکا پیڑا ہو گیا دونوں جہان میں
ایسی نظر وفا پہ ہو بھولے یہ ماسوا

مطلع نور خدا ہے الصلوۃ والسلام
جنکی زلف عینیں بس گیا سارا جہاں
نور حق ہے سب سردوں جہاں میں جلوہ گر
کوئی امت سے نہیں نشہ دیکھا حق میں
زندہ جاوید ہیں وہ جسکو دکھلائیں جمال
کوہ میں شیطاں چھایا بت خوف سر او نہ ہرگز
تیرے مشتاقوں کو خیر لذة للشتاکیں
رکھتے ہیں مصطفیٰ جو نام اپنے درود اور سلام
طہر یہ تھا ہی کلام اپنے درود اور سلام
عاشق زار جس گھڑی لکھی نام اس گھڑی
عرش پر قدیوں کا شور فرش پہ غل ہر جا بجا
بالوں سے لیتے ہیں اٹھا خاک در مجھ سے
فرق پر چشم میں کہیں دل میں جا رہا ہے وہ
ہے یہ وفا کی آرزو عرض کر ہی بصد نیا

لطف کیا آ رہا ہے جینے میں
صاف آئے نظر میں دو عالم
ماسوا کی خبر نہیں چھپ رہی

کیونچان ہو رہا ہے سبحان یا رسول
حاصل کروں زیارت قرآن یا رسول
پڑھتے درود تمہیں میں ان یا رسول
پڑھتا رہوں درود میں ہر آن یا رسول
خشنہ اٹھایا آپ کا فرمان یا رسول
ہر دم رہے یہ آپ پر قربان یا رسول

جو محمد مصطفیٰ ہے الصلوۃ والسلام
آج پیدا ہوا ہے الصلوۃ والسلام
جو میرا آپکا ہے الصلوۃ والسلام
ساقی کو تر ملا ہے الصلوۃ والسلام
دید حضرت ہی بقا ہے الصلوۃ والسلام
وہ نبی پیدا ہوا ہے الصلوۃ والسلام
حق کا یہ وعدہ وفا ہے الصلوۃ والسلام
لیل و نہار صبح و شام اپنے درود اور سلام
جن پر کہ وحی پر تمام اپنے درود اور سلام
کہتے ہیں بس جگر کو تھا نام اپنے درود اور سلام
آپکا ذکر ہی تمام ان پر درود اور سلام
جتنے ہیں خاص اور عام اپنے درود اور سلام
انکے لیے ہیں سب نظام اپنے درود اور سلام
فرق پاک پر غلام اپنے درود اور سلام

ہے تصور مراد نے میں
تیری الفت ہے جگہ سینے میں
قطرہ چشم یا رینے میں

مل گیا ہم کو جو ہے مقصد
 فضل تیرا ہے یا خدا ب پر
 دیکھا موسیٰ نے تھا جمال حق
 چاک ہے دل کسک فرقت میں
 تو ہی خود بھید ہے خدائی کا
 صاف عکس رخ محمد ہے
 تحفہ قدرتی سے دل ہے پر
 حبلہ حمد میں یہ وفا ہے حال
 یا تھا میں عشق میں تیرے سر پر خورم
 دیکھ لیں اگر مرے لاشہ کو عشاق کہا
 ہے مجھ امید تیرے وصل اور دیدار کی
 کہ دیا بیدم مجھے درد جدائی لڑیاں
 در بدر کتب تک رہوں پھر تاکہاں پریں
 امیر احمد بنایا کہ شفا خٹ بھی نصیب
 ابے وفادار میں تھی کعبہ کو سر پران چلیں
 ہند سے کر کے اب سفر شہر ہی میں جا رہوں
 شوق ہے اب بڑا ہوا تو پاکی میر میں
 یس دنہار دمدم میں تو تار جان کر رہوں
 یہ خود رو بیت ایں ہی جگر کہ دید ہو گئی
 عرش پہ شور ہے وفا کو دینہ اب جلو
 الفت کا ذوق جلال کی وعدہ فاکرین
 تن میں خدا کے نور کے شعلے اٹھا کر
 یہ اس لیے ہمارا سر پایا ہے یا حضور

دیگر

دیگر

دیگر

ہو گئے بار اس سفینہ میں
 حق ہے میرا بھی تجھ خدینہ میں
 ہم وہ پائے ہیں تیرے زیند میں
 رشتہ یار ہے کہ سینہ میں
 کیا پتہ ہے ملاقات میں
 خاند سورج ہے آسینہ میں
 دیکھیں تابوت کیب سکینہ میں
 ہوں نہ مرنے میں اور جینے میں
 بن گیا مجنوں کہیں فرما دے مقصود ہوں
 آنکس فرقت سے جھلک مثل کوہ طور ہوں
 ہاں خیال زلف مشک سے مرے معمور ہوں
 لے خبر سیرا کی یا مصطفیٰ رنجور ہوں
 آپ بلو ایں اگر یا مصطفیٰ کیا دور ہوں
 یا خدا میں ہر طرح سے اب ترا مسکور ہوں
 اشک نہیں حکم خدا ہوں ہوا مجبور ہوں
 سوئے دینہ کو نظر شہر ہی میں جا رہوں
 عشق ہی بستی گر اثر شہر ہی میں جا رہوں
 شمع رخ جمالی پر شہر ہی میں جا رہوں
 دیکھا نہیں اسے پاک نظر شہر ہی میں جا رہوں
 عمر ہو باقی واں بسر شہر ہی میں جا رہوں
 نام نبی یہ جان کو اپنی فدا کریں
 یاد محمدی میں باں لب ہلا کریں
 زیر قدم حضور کے ہر دم فنا کریں

یسائی آستانہ پر ہر دم گھسا کریں
 لیکن سے خاک روضۂ دلبر صفا کریں
 بنی کو لو سے زلف مجھ نصیب ہو
 یارب مدام دست و کمر بستہ ہم وہاں
 دیکھے وفا بھی رحمت خالق کر جس کو
 سو سے مدینہ سر کے بل شوق سو ہم تجاں میں
 کیوں نہ ہو دل سے بے شکا سیر نبی کے یا خدا
 اٹکا خدا ہے لوحِ حواں اور ملا یکہ تمام
 پیچیں مدینہ میں اگر عمر کریں وہیں بس
 ہم تو نہیں طالب آپ کے کیے بس ہاں ہلا
 کرتے ہیں مال و جان خدا نام نبی یہ جو سدا
 شوق کر دیجے اگر وفا جان یہ راہ عشق میں
 اے شاہ عرب جلد مدینہ میں بلا لو ہر دم
 صد جاک ہو دل بھی جگر خاک میں غلط
 مشتاق ہیں یہ دار کے پھر نہیں پریشاں
 تابع ہیں اسے حکم کے فرمان خدا بھی
 مغلوب کیا نفس نے اور صبح کو ڈوبنا
 دیکھا ہے سناج سے جلا دیں ہر دم
 بنیاب شربتیا ہو وفا ہند میں اللہ
 یا بنی ایک نظر اس کو خدا را دیکھو
 دم کل جا کہیں اور ہی ارباں سچائیں
 نہ ملا آج تک ایسا کسی محبوب کو رہ
 یازد دو ٹکڑے ہوا اور ملا ایک دم میں

ہر دم گھسا کریں
 بنی کو لو سے زلف
 یارب مدام دست

و کمر بستہ ہم وہاں
 دیکھے وفا بھی رحمت
 خالق کر جس کو

سو سے مدینہ سر کے
 بل شوق سو ہم تجاں
 میں کیوں نہ ہو

دل سے بے شکا سیر
 نبی کے یا خدا
 اٹکا خدا ہے

لوحِ حواں اور ملا
 یکہ تمام
 پیچیں مدینہ میں

اگر عمر کریں وہیں
 بس ہم تو نہیں طالب
 آپ کے کیے بس

ہاں ہلا کرتے ہیں
 مال و جان خدا نام
 نبی یہ جو سدا

ہم سر کے بل ہی صورت بسمل جا کریں
 لیکن جیسا سے نور سے روشن ہو کر
 لب مہر نشیت کا ہی یہ بوسہ لیا کریں
 دربار مصطفیٰ میں ہی حاضر ہوا کریں
 بخود اسی میں آپ کو یارب فنا کریں
 اپنی زبان و دہم صل علی لائیں کیوں
 تو نے دیا ہے حسن کیا اس نے جاسر جا کر
 نعتِ سول میں غزل ہم نہیں کہے لائیں کیوں
 در یہ جو آنکے جائیں ہم پھر کے وہاں لائیں کیوں
 خستہ و خوار در بدر ہو گیا ہاں پھر لائیں کیوں
 حق سحر وہ باغِ خلد میں منہ کو جائیں کیوں
 تیغ کے نیچے سر رکھا آپ اب اٹھائیں کیوں
 یہ جان سے جا تا ہے اسے اسے اسے
 اللہ مجھے سینہ سے تم اسے لگا لو
 پردہ ذرا کچھ روئے مبارک کو اٹھا لو
 سر دیتے ہیں اب شوق اسے ہم راہِ خدا
 تم بخشی ایمان کو فدا بھیج لو
 ایک دم میں حبیب آپ کے چھو خدا
 اب سایہ مرقد میں اسو آپ لیا کر
 ہو گیا کب ابھی سبحان مہاں دیکھو
 دیکھو دیکھو ہمیں اللہ خدا را دیکھو
 شب معراج ہمیں حق نے سنوارا دیکھو
 انکی انگشت شہادت کا اشارہ

ہم سر کے بل ہی
 صورت بسمل جا کریں
 لیکن جیسا سے نور

سے روشن ہو کر
 لب مہر نشیت کا ہی
 یہ بوسہ لیا کریں

دربار مصطفیٰ میں
 ہی حاضر ہوا کریں
 بخود اسی میں

آپ کو یارب فنا کریں
 اپنی زبان و دہم
 صل علی لائیں کیوں

تو نے دیا ہے حسن
 کیا اس نے جاسر جا کر
 نعتِ سول میں غزل

ہم نہیں کہے لائیں کیوں
 در یہ جو آنکے جائیں
 ہم پھر کے وہاں لائیں

کوئی کہ گیا اللہ مرے کوئی بندہ ہوگا
 اے توفیق بلاؤ گے دیدار اے سکو
 ہو مقدر بھی وفا کا کہ وہ لائیں شرف
 نہیں کون مشتاقی دیدار کعبہ
 ہے مقصود ہاتھوں کا اشار کعبہ
 مہر کو وہ نظر سے گرائے
 یہی مدحت سنگ اسود کروں میں
 ہو محرم وہ خلوت سراے قدم کا
 جو اسکی زیارت کرے حشر دل سے
 یہ کیا کم ہے انکی فضیلت جو جہیز
 نہ کہ جدا ہے مدینہ سے ہرگز
 رہ مسکن نبی کا یہ محبہ خدا کا
 خریدار اسکا خدا ہے جہاں ہے
 خدا یا تو اسکو بھی وہ گھر دکھا دے
 دکھلا دے خدا مجھ کو بھی انوار مدینہ
 جنت میں نہ بھولوں گا میں زار مدینہ
 از رو خبر اسنے ہے تیر یہ جنت کی
 بے شبہ شفاعت دم بخش ہوئی واجب
 جو مدینہ میں مرا یا سو بخشائے حق سے
 ہے جو بے ارم ہر در و دیوار سے پیدا
 اللہ سے شب روز وفا کی یہ دعا ہو
 ہے آرزو خالق سے کہ دکھلاو مدینہ
 ہیں اسکی پناہ آپ سے ہر سے مدد ہو

رگیا ایک نقطہ میں ہی بیمار ادیکھو
 ورنہ مر جائیگا سچا را تمہارا دیکھو
 سب موادیں می یور می ہیں خدا دیکھو
 جو مومن ہے وہ ہے طلبہ کا کعبہ
 تمنا ہو انکھوں کی دیدار کعبہ
 جو دیکھے تجھ لائے انوار کعبہ
 کہوں خال مشکین رخسار کعبہ
 عیاں حبیب ہو جائیں اسرار کعبہ
 شے ہر جگہ اسکو دیدار کعبہ
 کہ ہماں خدا کے ہیں زوار کعبہ
 ہے سلطان طلبہ ہی سالار کعبہ
 ہیں شیداے طلبہ کا کعبہ
 جو ہے جان دل سے خریدار کعبہ
 کہ مقصد وفا کا ہے دیدار کعبہ
 یہ سر ہو مرا اور در سالار مدینہ
 ہوں روز ازل سے میں خریدار مدینہ
 حج کر کے نہ جسنے کیا دیدار مدینہ
 حجاج حرم جو کہ ہیں زوار مدینہ
 اے صل علی جا رہ سہا ر مدینہ
 خالق نے بپا ہے یہ گلزار مدینہ
 دکھلا دے خدا مجھ کو بھی دیدار مدینہ
 رکھتا ہوں دل و جان سرتماے مدینہ
 ماوا ہوا جس شخص کا ماواے مدینہ

جنت سے بھی بڑھ کر ہے جس کی ہر جگہ ہر طرف
مجنوں ہوں کہیں ہند میں ہوں تو ہوں
ہم کو گل فردوس کی ہو آرزو کیونکہ
صورت نظر آجائے تیری قبر میں مجھ کو
ویدار بنی جہنم جنت میں وقفا ہو

عشق نبی کی آگ سے دلبر لگی ہوئی
سارا جہاں ہے حسن خدا اور بقدا
تشریف لائیں خواب میں محبوب کنبیا

رہتا ہوں بقیہ زیارت کے واسطے
کس کو نہیں جہاں میں الفت رسول کی
ہے عاصیوں کو جہنم میں بخشش کے واسطے

ہے آرزو وفا کی کہ بلوایا ہے دس
بجلی داغ الفت کی عیاں اپنے سینے
ہیں اے عشق شہان احمدی سرورہ وہ جانا دیا

وہ فرمایا ہے حضرت رکھو حق صدا دل نہ ہو
خدا سے ہیں سبھی الفت لاطالب نہیں سبھی
وہی کے نظر رہتے ہیں شاہاں پر خطا کب

وہی عشق اپنا اور محمد کا عطا فرما
وفا پر رحم کیا کر یا نبی اب تو بلا لکھ
مجھے عشق شاہ زمین ہو الہی

ترے نور سے ہی یہ معبود ہو
مدینہ میں ہو خاتمہ میرا یا رب
وہ سال محبت شفا سے مر لیاں

ہے دار شفا وادی لطیف و مدینہ
لطیف ہے کہیں مجھ کو بھی لیلہ سے مدینہ
جب مل گیا ہم کو جہنم آرا سے مدینہ
رحمت سے خدا کی نظر آجائے مدینہ
دل سے نہ مرے جائے تمنا سے مدینہ

بجھتی کہیں ہے آتش دلبر لگی ہوئی
اُسکی نظر ہے آپکے رخبر لگی ہوئی
اس آرزو میں آنکھ ہے شب بھر لگی ہوئی

مجھ کو ہے یاد روضہ اطہر لگی ہوئی
یہ آگ دیکھنا ہے برابر لگی ہوئی
امید تم سے شافع محشر لگی ہوئی

ہر وقت آنکھ اپنی ہے دربر لگی ہوئی
چھپے کیا بھید اب چاک گریباں تو سبھی
کہ رہتے نظر تھے جسکے تم کتنے ہنسنے سے

خند سے کفر سے ہر نیت ابد اور کینے سے
جو بخود ہیں شراب الفت احمد پینے سے
کہ ہو نچے ہم کو بھی حکم حضور ربی اب نہ سے

عنایت کر یہی دولت ہمیں اپنے خزانے سے
کہ وہ بیزار ہے ہندوستانیوں کی تہذیب سے
تصدق مرا جہاں و تن ہو الہی

کہ ویرانہ دل چین ہو الہی
وہیں میرا گور و گفن ہو الہی
محمد کا آب دہن ہو الہی

وہی پائے تجھ کو کہ وحدت کو جانے
 میں تیری لفت میں بار بار فنا
 قدم بوسی حاصل وفا کو رہے
 جسم کہ جلوہ گاہ شفاعت دکھا کے
 نزدیک جا کے حق کے مجھ کو بآپ بچے
 ہنکوتی یاد میں ہی گزرتی ہر صبح و شام
 کیا کہئے کیسا حال گزرا ہے حیا پر
 مجھ کو نہیں ہے چین تصور سے آپ کو
 عیسے سے جبریل نے معراج میں تجھا
 ہر کام پر بیضعت ہے کہتا ہر بھی جا
 ہر دم دل سے عشق نہ دوسرا مجھے
 کذب و فریب تو ہمیشہ بچا مجھے
 محبوب کبریا کا نور و ضہ دیکھا مجھے
 اب چاہتا ہوں مال نہ لعل گہ کوں
 ضبط تبت دروں نے کیا ہی یہاں نظر
 کوئی نہیں ہے شافع عیساں تو مولا
 کو بے نبی سے مجھ کو محبت ہے ہر گھڑی
 لذت سے سوز عشق کا میں نشہ کام ہوں
 گھلنا عبت نہیں وفا اب یہ میرا
 کیا مرتبے ہیں قرآن کے سبب سے
 جنت میں جائیکا بھی کیسا ملا بہانہ
 پوری مدد ہے پہنچی دین محمدی کو
 معراج میں خدا نے اقرار کر لیا ہے

دیگر

دیگر

دیگر

محبت میں جو غوطہ زن ہو رہا ہوں
 وسیلہ ہمیں سخن ہو رہا ہوں
 تیرا کوچہ ہمسکو وطن ہمسرا ہوں
 جلنے سے عاصیاں ام کو بچا کے
 اتمام دور نامہ یہ اپنے لکھا ہے
 نام نبی سے پہلے جو مقصد کو پا کے
 مجھ کو سے دام زلف محمد میں آ کے
 جس سے کہ آپ وصل کا فردہ سنا کے
 حضرت کے ہیں غلام بھی مردہ جلا کے
 بھا کر وفا بس اب تو مدینہ میں آ کے
 ہونے عاشق اور فزوں یا خدا سے
 ہر صبح و شام یاد نبی ہی سکھا ہے
 سوئے زمین تیرب و لطیف ابلا مجھے
 اپنے نبی کا کردے خدا یا کدا مجھے
 دنیا شراب دید نبی سے دوا ہے
 بخشا کے سوئے خلد بریں بھیجا ہے
 تیرب کا ایک بار تماشا دکھا ہے
 شیشہ شراب عشق نبی کا بلا مجھے
 ہو جائیگی کہی تو مرض سے شفا ہے
 بخشش ضرور ہوگی ایمان سبب سے
 جرم و خطا ہو ہے ہیں نسیان کر سبب سے
 بو بکر عمر و حیدر عثمان کے سبب سے
 بخشش گئی ہے امت ہماں کے سبب سے

جانیگے اور وفا یہ جب تک نہ ہو زیارت
عشق محبوب خدا اور دوستو ایمان سے
ہو سکے تعریف کس سے یا محمد مصطفیٰ
نفس نے چاروں طرف سے یا نبی پھر مجھے
کاش بلوائیں مدینہ میں قہری زار کو
اک نظر ہو لطف کی محکوبی سے زار
گر میسر ہو نہ دنیا میں زیارت آپ کی
غرق دریا ہوا و حرص ہوں کیجیے خبر
آتش ہجر پیہر کی دوا دیدار سے
کس جگہ دیکھوں کہاں پاؤں پھر اصرار
یا رب مجھے دیدار محمد کا دکھا دے
شائق ہوں ازل سے میں کلام نکلیں کا
خاصی ہیں گنہگار میں پھرتے ہیں پریش
ہر دم رہوں مدہوش تر عشق میں یا پ
کامل ہو وفا عشق محمد میں حنہ دیا
ہوں گدا میں تیرے در کا یا محمد مصطفیٰ
پھونک ڈالا عشق نے اکب دیا ہر مثل خدا
تیری انگشت مبارک کے اشارہ ہوا
آپ کو کرتے شجر تھکا در حجبہ دونوں
اس وفا کو اب ملا دیکھو خدا سے حضور
نظر کرم رہے و زبدم ہی عرض میری جواب
تہیں محکوم اس کی کچھ خبر دریا کھا جو غور ہو کہ نظر
یہی اور است ہے شبہ کہ کلام حق ہی سنو

دیکھ

دیکھ

دیکھ

مجبور ہوں میں دل سوا اور جان کھسکتے
دل خدا ہے آپ براور جان کھسکتے
جبکہ تیری شان میں نازل ہوا قرآن
کرد و مولا کمر تیری تو عالی شان ہے
یہ تمنا دل میں آتی ہر گھڑی ہر آن ہے
یا محمد دین دنیا پھر مجھے آسان ہے
ساتھ ہی امید میر حسرت و ارمان ہے
یا نبی تیرے سوا اب کون کشتیاں ہے
سارہ گراپن اسطو اور نہ لقمان ہے
کو بکو تیرے تجسس میں قہر ان ہے
برسوں ہی رہا ہجر میں اب وصل کرا دے
دو باتیں مجھے اپنی زباں سے تو سنا دے
محشر میں ہمیں سایہ رحمت میں جگہ دے
تد میر تجھے کوئی ثواب ایسی بتا دے
مجھ اس کے سوا اور نہ تو دل میں جگہ دے
کیا کروں میں سیم و زر کا یا محمد مصطفیٰ
فیض الفت کے اثر کا یا محمد مصطفیٰ
منجہ شوق القہر کا یا محمد مصطفیٰ
رہے ہے یہ کس بشر کا یا محمد مصطفیٰ
ایک اشارہ ہو نظر کا یا محمد مصطفیٰ
کہ دکھا دو اپنا جمال اب اٹھا جو خفا ہے
تہ سرفانی یہ کیسی تبرک مثال اسکی سراب ہے
چلے جا و شہ پہ فرشتے کچھ رسید صلی طہا ہے

یہاں نور عیسیٰ رسول میں کچھ نفس خفا میں
 نہیں چھوڑا سکی خبر ذرا نہیں ملتا ہر اکا کچھ بیش
 یہی آرزو ہے مری خدا کہ ہو مجھ سے بھی ہمدرد
 حسین کی جتنے کہ شہادت نہیں دیکھی
 محروم ہو انسان ہا حکم خدا سے
 مردوں کو جلا دیتے ہیں خدا م محمد
 ہونے کو تو اصحاب محمد تھے سخی سب
 مرہب کو کچھ ڈاڑھ سید کو اکھڑا
 قربان تھے حضرت یہ خدا کی نبی
 روتا ہوں شب و روز غم بجز نبی میں
 نہ نا امید ہوں وفا لا تقطوارب نے کہا
 ہر گئی دنیا میں سب تکلیف اس دور میں
 ہے بڑا ہے عاصیاں یہ مہر مستحکم نبی
 جب ازل میں سب کو نعمتیں دلائی تھیں
 رحمت حق سارے عالم کرتی ہے ندا
 تیری غفاری پر کرتے ہیں سدا جرم و خطا
 جب ازل میں تھا کیا اقرا جرقا کو کھلے
 پھرتی ہے خواب میں بھی کہاں کے میری روح
 روضہ یہ صدقہ ہوتی ہے جا جا کے میری روح
 رحمت یہ شکر ہے کرنے رحمت یہ صبر بھی
 ہر عضو اور دماغ سے لازم ہر شکر ہی
 بڑھ جاتا ناگہ سوتی میں چہرہ میں کی تاب سے
 قرآن بھی سنائیں لجا کر تخلص و رک

دیگر

دیگر

دیگر

مے ناب عشق حضور میں نہیں ہو کر فکر سرت ہے
 کر دل سے جال کوئیں میان غم و سوز کباب ہے
 مجھے دید میری صیبت ہو اٹھ درمیاں جو حجاب ہے
 دین میں کوئی اُس نے قیامت نہیں دیکھی
 جس نے کہی قرآن کی صورت نہیں دیکھی
 کیا تھے مسیحیہ کرامت نہیں دیکھی
 عثمان سی بگر ہنسے سخی موت نہیں دیکھی
 حیدر سی کسی شخص میں طاقت نہیں دیکھی
 اصحاب کی مانند رفاقت نہیں دیکھی
 کیا کیا اور وفا عشق میں آفت نہیں دیکھی
 کہ خشیہ کا خدا جرم و عیلا لا تقطوارب نے کہا
 ایسی ہے جو دوعط لا تقطوارب نے کہا
 عیلا دل کا ملا لا تقطوارب نے کہا
 مجھ کو بھی حصہ ملا لا تقطوارب نے کہا
 لا تقطوارب نے کہا لا تقطوارب نے کہا
 تو نے فرمایا خدا لا تقطوارب نے کہا
 اب کرو وعدہ وفا لا تقطوارب نے کہا
 کے دینے جاتی ہے پھر آ کے میری روح
 کرتی ہے باغ دل کو بھی پھر آ کر میری روح
 گھبرے یا خدا نہیں کت کے میری روح
 جاے کہاں نکل کے چھینک کے میری روح
 زہرا یہ صدقہ اسلئے ہو جا کے میری روح
 راجا پھر نہیں یہ پھر پھر آ کے میری روح

امید ہے وفا تجھے شکل محمدی
 یہاں پہل سے نکالے یہ دکھلا کر میری رو
 در مدح و منقبت ہادی طریقت رہبر اسرار تیرت فیض تیرت
 اعلیٰ درجت حضرت پیر و مرشد برحق جناب سید حافظ مولانا
 مولوی محمد عبدالرزاق لکھنوی نور اللہ مرقدہ

میرے مرشد میاں حافظ محمد عبدالرزاق
 اگر چشم بصیرت ہو میں بھی اب بھی زیارت ہونے
 عجب قدرت ہیں یہ دیکھو عجب کثرت ہیں قوت
 تمہارا ہی تصور ہے ہمارے خانہ دل میں
 کروں میں آپ کی محبت کہاں اتنی ہی طاقت
 تمہارے جو کہ طالب ہیں وہ مطلوب خلائق ہیں
 دل پر نور میں جو سر غفی ہے کوئی ایسا
 ہمیشہ آپ کی فرقت میں بعد وصل رولی ہیں
 سوال علم اہل الذکریہ وہ جب کیا خوش ہے
 مجھے راہ خدا بتلائیے پیر کون قریباں پر
 سنبھالو اسکو ای مولانا کہ اب یہ جاں جاتا کر
 درود و کلمہ طیب پڑھیں قریباں دم آخر
 غلام ہے آپ کے درگاہ یہ حافظ عبدالقدوس
 دعا کیجئے کہ حق فردوس میں جا دے

ہیں استاد جہاں حافظ محمد عبدالرزاق
 ہیں گنج بیگراں حافظ محمد عبدالرزاق
 ہیں گنج بیگراں حافظ محمد عبدالرزاق
 ہمیں ہو میہماں حافظ محمد عبدالرزاق
 کہاں میری زباں حافظ محمد عبدالرزاق
 کروں میں کیا میاں حافظ محمد عبدالرزاق
 انہیں باتناں حافظ محمد عبدالرزاق
 زمین و آسمان حافظ محمد عبدالرزاق
 ہمیں بس ہیں میاں حافظ محمد عبدالرزاق
 میرا دل اور جہاں حافظ محمد عبدالرزاق
 وفا کی نیچاں حافظ محمد عبدالرزاق
 بلاشبہ و نگاہ حافظ محمد عبدالرزاق
 نکالو اس کے ارماں حافظ محمد عبدالرزاق
 ہی ہر اک فقط از ماں حافظ محمد عبدالرزاق

خمسہ بر غزل محمد و مکرّم معظم و تحتہ جناب مولانا مولوی
 حافظ محمد نور الحق صاحب منشی شہر ٹوکہ مظہر

کس باہ و رخسار یہ ہر آن لگا دی	دل بچھو نکا جگر خاک ہوا جان جلا دی
خود لاش میحانے ہی مردوں کی جلا دی	کس غیرت گل نے نہیں شکل اپنی دکھا دی
آنکھوں نے جو زوروں کے ندی حوں کی بہا دی	
قدرت نے یہ کس کس کی ہے تقدیر جگا دی	جس نے جس نے تری راہ میں دجان دی
ملتی ہر گسے خوب ہی کیا عیبے شا دی	خراہو کو گر کوہ دیا فیس کو وا دی
ظالم کو ترے حق نے ترے کو چیں جلا دی	
سے وصل ہمیں بچر میں دیوانہ و ہشی سے	دنیا میں یہ سیاماں ہیں کس جام و ہشی سے
آئے ہیں بی وصل علی دیکھ کس مہر و ہشی سے	کل بھیلے سہائے نہیں جامیں خوشی سے
آنے کی خبر تیری صبا نے جو اڑا دی	
جسکا نہ تھا قدرت نہ ہم نہ زاد نہ سایہ	یا پر نہ دیا حق نے اسے کوئی نہ پایا
گھر بیٹھے مجھے وصل کیا ملنے جو آیا	سمجھا کہ دینہ کی خبر کوئی سے ملایا
زنجیر کسی کے جوہر در کی بلا دی	
کیا حقہ نصیب ہوا بیدار کسی کا	آتا ہے نظر حجب میں دیدار کسی کا
باتا ہے شفا عاشق بیمار کسی کا	تھا شیفہ مصحف رخسار کسی کا
یاروں نے مجھے نزع میں قرآن کی ہلا دی	
دنیا کی خبر مجھ کو نہ عجبی کا ذرا غم	یا درخ البوار میں میں ہوش و ما دم
کس چیز نے اس طرح کیا ہر مجھے بیدم	آئی وہ خوشی دونوں جہاں کا زرا غم
مرشد نے مجھے گھول کے مجھ ایسی بلا دی	
گرتے ہیں سبھی نفس یہ ہم اپنے نامت	عادات میں بیہوش کی رہے بی شہادت
وہ دج ہے الگ کہہ تھے یقین سے یوسف	کرتے تھے کسی چیز میں ہرگز نہ مختلف
اللہ کے محبوب کی کیا وضع تھی سا دی	
تابت ہے ہر اک شے سے نور کا جلوہ	مجھ کو بھی دکھا جلا اب اس نور کا جلوہ
بچو دیا موسیٰ کو دکھا نور کا جلوہ	عاشق کو دکھا یا رخ پر نور کا جلوہ

بیمار کو اپنے پیسے دے دے

خالق نے تمہیں رحمتِ عالم ہی کیا ہے
سب امتیں بخشانے کا اقرار ہے
جو تم سے ہوا جرم محاف اسکو کیا ہے

خیرِ محفوظانہوں کی نہیں ممکنہ نرا دی

کی سلسلہ جاری ترے علم یقین کا
ہے علم لدنی سے بھرا فرش زمیں کا
کیا وصف کروں بہری سرور دیں کا

کی ایسی ہدایت کہ ہوئے سیکڑوں کا دی

جن بستر و مہر فلک ماہِ ترسب افروز
ہوئے ہیں خدا اُس قدم پاک پہ ہر روز
کس نے ہے دیا صبح کو یہ جلاوہ جانیسوز

جسے دل پروانہ میں ہے آگ لگا دی

باتیں میں کروں تجھ سے ہر کفِ ہر دید
روشن ہیں ترے نور سے جسے جیسے سورہ و نور
ہے روزِ قیامت بھی ہیں آپ سہرا مید

عصیان کا اگر حکم ہے تو اس بات کی نادی

دیدا نظر آئے ہی یہ خوش ہوا میں
بیکرے خوش رنگ جو دہوش ہوا میں

الفٹ میں کیلے کبھی ریووش ہوا میں
کب موت کے پنجے سے فراتوش ہوا میں

مر جاے وہں حق سے عجب تیرے
آے جو یہاں شوقِ حقیقت میں وہ جاے

یہ غیب سے ہوتی ہی مدینہ میں منادی

اور خانہ باخیر مہار ابھی کرا دے
اے شافعِ محشر تمہیں اللہ جزا دے

سب آرزو اللہ سے تو ہموں دلا دے
عاصی ہیں ہمیں آتشِ دوزخ سے بچا دے

جو محفوظانہوں کے نہیں ممکنہ نرا دی

جائے ہیں وفا دار صفت سونہی ہسم

وہ تجھیں کے جمالِ مہر وے ہی ہسم

قرآن پڑھیں دیکھ کے وہ روئے نبی ہمس
لکھتے ہیں سدا مدحت کیسے نبی ہمس

خستہ ہیں اللہ نے کیا بلع رسادی
حسبہ غزل مشفق کمری محمد عبد الرحیم خوشنویس
مخلص بہ خاطر زاد عین

مے گل رنگ پیکر خوب تم مرشار ہو جانا
منٹ کو ہستی مطلق کو محو یار ہو جانا
عجب دریا سے وحدت ہے کرا سکا باجوہ
فنا سے ذات ہے ایسا فنا سے یار ہو جانا

نماز اترنا ہے یار کا دیدار ہو جانا

کہاں ممکن مقدر میں وصال یار ہو جانا
فراق یار میں جسد مرہم یار ہو جانا
بتاتا ہے مجھے میرا کبھی دوچار ہو جانا
کمال عشق سے ہے ایدل فنا سے یار ہو جانا

کبھی بیکار بچنا، کبھی باکار ہو جانا

دوئی کو چھوڑ کر یک رنگ محو یار ہو جانا
کرشمہ دیکھ کر گدھا صاحب زنا ہو جانا
انہیں اچھا اسیر کیسے خمدار ہو جانا
بہت مشکل ہے ایدل کا فردیندار ہو جانا

مگر دنیا دورنگی سے ذرا ہشیار ہو جانا

ہمیں کوئین میں کافی ترا دیدار ہو جانا
تمہارے میر فرنگ کا اثر کبار ہو جانا
عجب تیر چلے ترکش کا یوں خمدار ہو جانا
غضب ہے تیغ ابرو کا تمہارے وار ہو جانا

ادھر بیکار کر دینا ادھر باکار ہو جانا

نہ پایا بھگو ظاہر میں عبت کی جستجو تھنے
بھڑے درد پر نہی ناتی نہ دیکھا کہیں تھنے
کیا جب غور اپنے پر تو خود دیکھا بھگو تھنے
عجب نیرنگیاں دیکھیں جمال یار کی تھنے

ادھر بدست بچنا، ادھر ہشیار ہو جانا

احادیث نبی اکئی ہیں تیر شان میں کامل
خزانہ غیب کے تجھ کو ملے ہرگز نہو بسمل
ہمیں بھی گنت گزرا حق تعالیٰ سے ہوا حاصل
کیا منتا رجب سار جی ائی کا تجھ ایدل

تو بھر مشکل نہیں کچھ واقف اسرار ہو جانا

کیئے زندہ کسی نے مردہ کھکر دیکھو تم کو
کالی میں کسی نے کشتیاں موج تلاطم سے

نظر آئے تماشے ہیں کسی کر نقشہ رسم سے

شک ظنی ہمارے جو کم کہن ہن تم سے

انہ زندوں کی طرح رسوا سر بازار ہو جانا

خدا عاشق ہو خود اپنا وہی کمال میں نہا

سمجھ لو اسے وفا دل سے کہ بیشک ہو خدا

سے وحدت نیل خاک طر کہ اس میں کیف کر رہا

کہاں مجنوں کہاں لیلیٰ عدیم کون عابد

اکہیں شہلی نہ بنجانا نہ ہو عطا رہو جانا

کیا اللہ سے ہر چیز سے انسان کو ماہر

اسی کی شان ہے لاریج جا صفا و ناط

یہ اسرار حقیقت نہیں وفایا نیز زبان قاصر

نہ اتنی بے یو خاطر کہ جس سے راز ہنوز ہا

کہنے کوئی نہ یہ کم سے در اہشیار ہو جانا

سوال و جواب کہیں از حضرت رب الغت

ابو اسخ لاسے مجاہد سے ہمیں

فاما یا تبتیکم کی تفسیر میں

ہدایت کو مانے نہیں خوف یوں

کہ خوف علیہم وہو تاج خوفون

خدا کی طرف سے فریب ملے

جو ان کو علم ہر قسم کے

تو ابلیس نے یخدا سے کہا

کہ تو مجھ کو بھی علم و قدر آں

خدا نے یہ فرمایا تیسری کتاب

کہ ہے و ششم کے معنی سلو جوا

بدن سوئی سے ینلا کر نایہاں

ہے قرآن تراشہ رب بیکماں

یہ کاہن برہمن ہیں تیرے رسول

جو کچھ علم جادو ترا ہے حصول

ہے کھانا ترا سا را مردار ہے

جو نام خدا وقت ذبح نہ ملے

کے سے جو چینیر تیری شراب

ہے مثل خسرو پست و ننگ آب

ہے حمام مسکن قرا سن یہ بات

کہ قصہ ہیں جھوٹے تری بات

مژدن ہے تیسرا فرامیر بس

کہے بازار مسجد صدا ہر جہرل

اور ہے جان عورت کا بھٹا ترا

یہ ابلیس بولا کہ کافی ہوا

نقل ہے کہ اک روز خواجہ حمید

کہ جن سے کرم کی ہے سب کو ایس

وہ نکلے تھے بازار آباد میں
حکیم ایک بیٹھا ہے لیسکر دوا
دواؤں کا صندوق وہ کھول کر
اور مجھے اُسکی قیمت کا لیتا تھا وہ
جمع ہو گئی تھی بہت بے قیاس
پوچھا اُس حکیم سے اے آگاہ بھید
کہ جس شے کے بدلہ میں لیتا ہے زر
مجھے حق یہ بخشا ہے رب العلی
ہر اک مرض کو ہے دوا و شفا
کہ جس سے غرض مند کو اُس ہے
مجھے ایک خواہش ہے گر ہے دوا
مگر اُس دوا کو بہ طرح لوں
کہ تم سے ولی کو بھی ہے جستجو
گفتہ کا عمل نامہ ہووے سفید
مرض معصیت کو ہو جلدی شفا
کہ ہے مصلحت اسے کہتے دوا
ہے ایسے ولی صاحب اسرار گال
بت نا انہوں کو دوا شکر ہے
جو تھی اُسکی اشیائے نادر دوا

بدل سیر کی شہر بغداد میں
کہیں جگہ میں آگے دیکھا تو کیا
بڑی شان کے اک بھونے اوپر
دوا در دمنہوں کو دیتا تھا وہ
دوا کے لئے خلق اُس اُس پاس
جو دیکھ اس تماشا کو خواجہ جنید
یہ کیب خیر تو بخت ہے سگر
طیب ہنرمند نے یوں کہا
نبی جی کا یہ قول ہیکل کا بجا
دوا ہر مرض کی مرے پاس ہے
تو خواجہ جنید اُس سے پھر یوں کہا
جو تم اُسکی قیمت کہو سو میں دوں
کہا کو نسی ہے دوا وہ کہو
کہا اُسکو اُسوقت خواجہ جنید
کہا ہاں میں رکھتا ہوں وہ بھی دوا
حکیم اپنے دل بیچ کہنے لگا
کہ ایسی دوا کے خریدار کمال
انہوں سے چھپا نا دوا کہتے ہے
وہ یوں تب ادب ساتھ کہنے لگا

دربیان شیا کوئید

اور اُس میں ملا دیجے باذنات
ہلیلہ بھی دلجوئی کا اُس میں لاؤ
اسے دست توفیق سے پیکر

توکل کی جڑ اور صبر کر انہیں پات
ہلیلہ حسینہ کا اُس میں ملاؤ
کھل کر معرفت میں یہ سب ڈال کر

یہ ہر جائیں جب یا پھول چیریں ہی ایک
اور اس دیک میں سب یہ چیزیں ملا
تو پھر شوق کی بیچے کچھ آسج لا
تو بعد از صف دل کی صحنک میں لا
کر دھندل پھلے اس دوا کو تمام
مرض محصیت سے شفا پائے گا
مگر اس دوا پر بھی پرہیز ہے

تو بعد از تو مرشد کی خدمت کی دیک
تو کو شش کے چوٹے پہ دیکھے چڑھا
ریاضت کا خوب اسمیں اندھن جلا
محبت کے حجے سے دیکھے ہسلا
رکھے ربط جو کوئی ہر صبح و شام
شفا پائے گا وہ بفضل خدا
کئی شے جو بادی سے آمیز ہے

در بیان اشیائے پرہیز گوید

ہوا حرص کی ہنسی سے دور ہو
کہ غصہ کی ترشی کو نہ چاکھن
غذا ان پہ کھانا تو اکل حلال
جو پرہیز سے تو دوا کھائے گا
یہ نسخہ دوا کا کہو آفسر میں
حکیموں میں دانا تو تحقیق ہے
عند یزوتم اس نسخہ کو دل پر لکھو
گندہ کا مرض سخت دشوار ہے
ہزاروں درود اور ہزاروں سلام

غزواری کے بیگن سے مسدور ہو
حسد بغض کی مریج سے بھاگنا
زباں صاف رکھتے بصدق مقال
نہ پھر عاقبت میں تو بچھٹائے گا
کہ صد آفریں مرخص آفریں
حقیقت میں بلکہ محقق تو ہے
اجازت لے مرشد سے کھانا سکھو
حکیموں کی یہاں عقل لاچار ہے
بروج محمد علیہ السلام

چند احادیث معہ ترجمہ بنا برا کا ہی ہر خاص عام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَزَارَ مُؤْمِنًا وَطَالَبَ الْعِلْمَ وَحَافِظَ كَلَامَ بَعْضِ
سَيِّدِ فَقَدْ هَدَى مَمْلَكَةً وَالْمَدِينَةَ وَالْبَيْتَ الْمَعْمُورَ وَقَتْلَ أَلْفِ مَلَكٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی آزار دے مسلمان اور طالب علم اور حافظ کلام بعض
میں تحقیق خراب کیا اسنے ملکہ اور مدینہ اور بیت المعمور کو اور قتل کرے اسنے ہزار فرشتے متقرب

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْقُرْآنِ خَاصَّةُ اللَّهِ وَأَفْضَلُهُ عَلَى
كُلِّ عِبَادَةٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے والا قرآن کا خاص اللہ تعالیٰ کا ہر
اور بزرگ ہے وہ سب بندوں سے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ
يَقْرَأُ الْقُرْآنَ النَّظْرُ فِي الْمُصْحَفِ أَنَّ عِبَادَةَ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی
پڑھے قرآن مجید کو آنکھوں سے دیکھ کر پس تحقیق وہ اللہ کی عبادت میں ہے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا مِنْ كَلَامِ اللَّهِ وَالصَّحَافِ
فَهُوَ مَوْلَاهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا ایک حرف
قرآن مجید کا یا کتابوں کا پس وہ اُس کا پیارے اس کا قیامت تک۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ فَهُوَ ابْنُ الْجَنَّةِ فرمایا نبی صاحب نے پڑھا یا علم
کا یا پ مجازی ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَحَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِينَ
وَطَلَبَ الْعِلْمَ الْجَاحَتَهُمَا فِي خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى لَهُ مَلِكٌ عَظِيمٌ مَا فِي الصُّورِ
الطَّيْرِ لَهُ الْفُ بَدَنٌ فِي كُلِّ بَدَنٍ الْفُ بَدَنٌ الْفُ رَأْسٌ فِي كُلِّ رَأْسٍ
الْفُ وَجْهٌ فِي كُلِّ وَجْهٍ الْفُ قَفٌّ فِي كُلِّ قَفٍّ الْفُ لِسَانٌ فِي كُلِّ لِسَانٍ حَرْفُ الْفِ
لِيَسْمَعُونَ اللَّهَ وَيَسْتَحْفِزُونَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی خوش کرے
دل عالم کا اور فاضل کا اور پڑھنے والے کا اور رہا دوسرے اُنکی مرادیں پس پس
کہ لکھا خدا تعالیٰ واسطے اُس بندہ کے ایک فرشتہ بڑا صورت پرندہ جانور کی
کہ اُس جانور کی ہونگی ہزار تن اور ایک تن میں ہزار سر ہونگے اور ہر سر میں
ہزار منہ اور ہر ایک منہ میں ہزار زبان اور ہر ایک زبان میں ہزار حرف اور
وہ جانور شبیع کہ لکھا خدا تعالیٰ کی اور تو بہ کہ لکھا واسطے تجھ سے اُس شخص کے قیامت
تک۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ وَالْخَيْرَاتِ مَلْعُونٌ
فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی منع کرے زکوٰۃ دینے اور خیرات کرنے کو پس وہ لعنت کیا
ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِبَ الْعِلْمَ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ
وَمُسْلِمَةٍ فرمایا حضرت نے طلب کرنا علم کا فرض ہے ہر مسلمان مرد و عورت پر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا وَمَا أَهَانِي
 فَقَدْ أَهَانَ اللَّهَ وَمَنْ أَهَانَ اللَّهَ فَقَدْ كَفَرَ جَو كُوْنِ الْإِهَانَتِ كَرِي عَالَمِ اَوْر
 اُسْتَادِ كِي بِسِ تَحْقِيقِ اُسْنِ اِهَانَتِ كِي مِيرِي اَوْر جِس نِي بُرَائِي كِي مِيرِي بِسِ تَحْقِيقِ اُسْنِ
 اِهَانَتِ كِي اِشْكِي اَوْر جِس اِهَانَتِ كِي اِشْكِي اَوْر جِس تَحْقِيقِ وَه كَا فِر هُو۔ قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّقَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى الْفَقِيرِ وَالْمَسْكِينِ وَالْيَتِيمِ
 وَعَلَى طَالِبِ الْعِلْمِ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ يَدْخُلُهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ بِلاَ حِسَابٍ وَلَا
 عَذَابٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیرات کرے اللہ کی راہ میں فقیروں کو اور
 غریب مسکینوں اور یتیموں کو اور قرآن پڑھنے والوں کو داخل کرے گا اللہ تعالیٰ اسکو بہشت
 میں بغیر حساب اور عذاب کے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَانَ عَالِمًا
 أَوْ مُتَعَلِّمًا مِنَ النَّبِيِّ وَاللَّهِ رَاهِمٍ وَلَوْ كَانَ قَلْبُهُ مَكْسُورًا فَكَانَتْ بَنَى الْعُجْبَةِ
 الشَّرِيفَةِ سَبْعِينَ مَرَّةً فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدد کرے پڑھنے والے
 کی کڑے سے یا روسیہ سے یا ٹرے قلم سے یا تحقیق بنایا اُسے کعبہ بزرگ شریار۔
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّقَى دِرْهُمًا عَلَى طَالِبِ الْعِلْمِ فَكَانَتْ
 نَفَقَةً جَبَلًا مِنَ الذَّهَبِ اَحْمَرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیر
 دے ایک روپیہ علم پڑھنے والے کو یا گویا ہاڑ دیا سونے کا راہدہ میں۔ قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَوْجَرَ سِرَاجًا سَبْعِينَ لَيْلًا حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى
 سَبْعَةَ ابْوَابٍ جَهَنَّمَ وَفِي سَبْعَةِ ابْوَابِ الْجَنَّةِ وَجَعَلَهُ نُورًا لِلَّهِ تَعَالَى فِي
 قَلْبِهِ فَكَانَتْ بَنَى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَارٌ مِنْ بَيْتِهِ وَلَوْ مَا مِنْ وَجْهِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَ
 قِسْمًا لَهُ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روشن کرے چرخ مسجد کے دریا
 ستر دات حرام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے سات دروازہ دوزخ کے اور کھولے گا سات
 دروازہ بہشت کے اسے اور روشن کرے گا اسکی قبر کو سبے نور سے قیامت تک اور
 ہاتھوں کی اور روشنی منہ کی اور روشنی داہنی اور بائیں طرف فقط
 تَمَّتْ كِتَابُ يَعْزُونَ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ

سب سے پہلے کی بات یہ ہے کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے۔ قرآن و حدیث کے مطابق ہے۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے۔

قطعہ تاریخ از طبع حنفیہ عبد الولی ص حبہ ۵۰ مصحف کی منزلوں میں جو ردہ بھول گئے تھے فضل خدا سے جو کچھ اب شکلات

٥٤

قطعه تاریخ از فکر عالم علامه فاضل فهامه جناب مولانا مولوی محمد نور الحق

صاحبِ محصل بہ خستہ مد طلسم کو کر دیا کوزہ میں بند ہے
 محنت تمہاری سب کو یہ از حد بند ہے
 دیکھا جو اس کتاب کو فکریں سے
 پایا قیجہ یہ کہ یہ عالم پسند ہے
 تاریخ اس کی خستہ بہ خستہ بند ہے
 اہل صدایہ غیب ہر جہت لکھ دو تم

قطعه تاریخ برادر کرم جناب حافظ محمد عمر صاحب پیش امام مسجد دیوبند

جور ہے شوق سے اسکو طبیعت نالو کرے اللہ محمد عیسیٰ کو مقبول	رحمت حق سے نہ ہو دیکھا وہ ہرگز نالو اب جو کی تم نے تے محنت عبد القدوس
قطعہ تاریخ لکھی منو علی صاحب عبد القدوس صاحب مدظلہ	۳۲۱-۵۱۳

کہ چھوٹے ہیں سراسر اس سے ہر ایک قرآن
 کہ ایک دم سہل کر دیے مشابہت قرآن
 ۱۵۷ ۱۵۸

ایضا از محب اثنی عشر محمد بن عبد الرحیم المستخلص بن خاطر سوداگر بساطخانه و کتابخانه

لکھ جو مشاہد ہماراں بغور کامل و فقا یہ مہ نے
 بدلے آئیں و پارسے تمام قرآن کریم (۱) سارے
 اب اسکی تالیف لکھد خاطر کہ تفسیر پانچ کہہ رہا
 جزا دے رب رحیم نیکو کلام حق ہے بلاشبہ
 کیا ہے کوزہ میں بند دیا دکھائی جولانی طبع
 بیان نگین فقا کا زبیا نفیس و نمایاں خوب ہے
 ۱۳

ایضا از کرمفرمانده جناب حافظ عبد الکریم صاحب التخصیص حافظ سوداگر صاحب
 یومسارک تنهن حافظ عبد القدوس

کہندہ ہاتھ غیبی نے یہ مصرع محافطہ
باغ و سران گلشن ایساں سب

قطرہ تارخ مخدومی مکرمی جناب فاضل عبدالصمد صاحب میں انام مسجد قافلہ

یہ تیار ختم لکھ دو عبد الصمد

شانی تہ ساری رستے

مقریظہ ولدہ الحمد للہ و المنة کہ جو نظر مجھ پر مشابہت پر پڑی تھی سید صاحبہ نے کہا یہ صاحبہ کی لڑکی ہے اور یہ صاحبہ کی لڑکی ہے